Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 31 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 1st February, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● کلکتہ ● سنیچر، یکم رفروری ۲۰۲۵ء

”100 لوگ مارے گئے ہیں، یوگی سرکار لاشوں کو چھپانے میں لگی ہے“

دہلی جاتے ہوئے مہاکمبھ سانحے پر ابھیشیک بنرجی نے دھماکہ خیز بیان دیا

کولکاتا، 31/جنوری: مہاکمبھ میں جو دردناک حادثہ ہوا اور جس کی زد میں آکر 30 عدد عقیدتمندوں نے اپنی جانیں گنوائیں۔ یوگی حکومت نے بھی اس اعداد وشمار کی توثیق کردی۔ تاہم ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے جو دھماکہ خیز بیان دے ڈالا اور بتایا کہ یوگی حکومت جان بوجھ کر مرنے والوں کی تعداد کو چھپانے میں لگی ہے تاکہ کسی بھی طرح سے لوگوں تک یہ سچائی پہنچ نہ پائے۔ دہلی جاتے ہوئے دمدم ایئرپورٹ پر ابھیشیک بنرجی نے یوگی آدتیہ ناتھ کی انتظامی کوتاہی کو بھی نشانہ بنایا۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ کبھی تو 30 لوگوں کے مرنے کی باتین سنی جارہی ہیں تو کبھی 40 مگر جہاں تک میں جانتا ہوں اتنی بھاری بھیڑ میں اچھل کر نہ ہی 30 اور نا ہی 40 مرے ہونگے بلکہ مرنے والوں کی تعداد 100 کے قریب ہوگی۔ لیکن یوگی حکومت مرنے والوں کی تعداد بھی چھپانے میں لگی ہے۔ میلے میں جانے والے غریب لوگوں کے تحفظ میں کوئی بھی دھیان نہیں دیا گیا۔ بلکہ ایک طرح سے کوتاہی برتی گئی ہے۔ اگر ایسا ہی دردناک حادثہ کسی غیر بی جے پی والی ریاست میں ہوجاتی تو اب تک وہاں صدر راج لگانے کی مانگ اٹھ جاتی۔ وائے قسمت مہاکمبھ میلے میں اگر یوگی حکومت نے کسی کا بہتر خیال رکھا تو وہ بڑے بڑے سرمایہ دار و امیر ترین لوگ۔ انتظامیہ بھی جی حضوری کرتے ہوئے ان ہی بڑے لوگوں کی خاطر مدارات میں لگے ہوئے تھے۔ اتنا بڑا قیامت خیز سانحہ رونما ہوگیا مجھے جان کر نہایت ہی رنج پہنچا، اب تو میں یہی کہوں گا کہ اس سانحہ سے بی جے پی کو سبق لینا چاہئے۔ یہ بھی جانتا ہوں کہ بے درد پارٹی کبھی بھی کسی بھی حادثے سے سبق نہیں لیتی ہے۔ کیونکہ وہ اس ملک کو اپنا زرخرید ملک سمجھتی

............باقی صفحہ 04 پر

مہاکمبھ میں پھر ہوا حادثہ، پیپاپُل ٹوٹنے سے کئی عقیدت مند دبے، ریسکیو مہم جاری

پریاگ راج، 31 جنوری: پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ میلہ کے دوران ایک بار پھر حادثہ کی خبر سامنے آ؟ رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جمعہ (31 جنوری) کی دوپہر سنگم حلقہ سے باہر فافامئو علاقہ میں گنگا ندی پر بنا پیپاپُل اچانک ٹوٹ گیا۔ اس حادثہ کے بعد وہاں لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ کئی لوگ وہاں پر دب گئے ہیں، جنھیں ریسکیو کرنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جائے وقوع پر حالات سنگین بنے ہوئے ہیں۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم ریسکیو آ؟ پریشن میں مصروف ہے۔ اس حادثہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہورہی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پیپاپُل ٹوٹا ہوا ہے اور کئی لوگ اس پر گرے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ گرے ہوئے لوگوں کو اٹھانے کی کوشش کرتے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ ایک ویڈیو میں آواز آ رہی ہے کہ سینکڑوں لوگ دبے ہوئے ہیں اور طلبا بڑی تعداد میں ان کی مدد کر رہے ہیں۔ حالانکہ انتظامیہ کی طرف سے ابھی کچھ بھی جانکاری نہیں دی گئی ہے کہ اس حادثہ میں کتنے لوگ دبے یا زخمی ہوئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 29 جنوری کو مونی اماوسیا کے موقع پر غسل کے دوران سنگم علاقہ میں بھگدڑ مچ گئی تھی جس میں 30 لوگوں کی موت ہوئی تھی اور تقریباً 60 افراد زخمی بھی ہوئے تھے۔ مہاکمبھ میں ہی ایک دیگر علاقہ میں بھی بھگدڑ کی خبر سامنے آئی جہاں غیر مصدقہ خبروں میں 24 ہلاکتیں بتائی گئی ہیں۔ اس میلہ کے دوران گزشتہ کچھ دنوں میں آتشزدگی کی بھی چند خبریں سامنے آئی ہیں، لیکن انتظامیہ کی فوری کارروائی سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ بہرحال، پیپاپُل ٹوٹنے کا تازہ واقعہ جس فافامئو علاقہ میں ہوا ہے، وہاں سے سنگم کی دوری تقریباً 10 کلومیٹر ہے۔ اس راستے سے

............باقی صفحہ 04 پر

ڈونلڈ ٹرمپ کی ہندوستان اور چین کو وارننگ، 'ڈالر کو چیلنج کیا تو 100 فیصد 'ٹیرف' لگایا جائے گا'

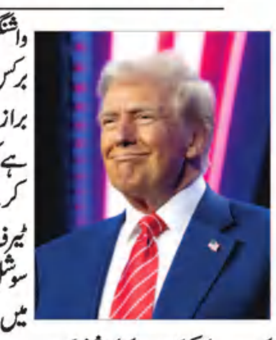

واشنگٹن 31 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برکس ممالک، جن میں ہندوستان، چین، روس، برازیل اور جنوبی افریقہ شامل ہیں، کو سخت وارننگ دی ہے کہ اگر انہوں نے امریکی ڈالر کے غلبہ کو چیلنج کرتے ہوئے اپنی کرنسی لانچ کی تو ان پر 100 فیصد ٹیرف نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بیان اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ برکس ممالک امریکی ڈالر کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اگر وہ نئی کرنسی کا اجراء یا کسی اور کرنسی کی حمایت کریں گے تو انہیں امریکی بازار سے باہر کردیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اس خطرے کو خاموشی سے نہیں دیکھے گا اور سخت اقدامات کرے گا۔ برکس ممالک کی جانب سے اپنی کرنسی بنانے کا مقصد عالمی تجارت میں امریکی ڈالر پر انحصار کو کم کرنا ہے۔ روس اور چین پہلے ہی یوان اور دیگر مقامی کرنسیوں میں

............باقی صفحہ 04 پر

مہاکمبھ حادثہ: اکھلیش یادو کا یوپی حکومت پر اموات کی تعداد چھپانے کا الزام، متاثرین کو سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ 31 جنوری: سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو یوپی حکومت سے مہاکمبھ میں متاثرہ عقیدت مندوں کو طبی خدمات، کھانا اور کپڑے فراہم کرنے کے لیے کہا ہے۔ اکھلیش کی یہ تبصرہ اس وقت آیا جب بدھ کو مہاکمبھ کے سنگم علاقے میں لاکھوں عقیدت مندوں کے مقدس اسنان کے لیے جگہ حاصل کرنے کی جلد بازی میں بھگدڑ مچنے سے کم از کم 30 افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے۔ اکھلیش نے مزید کہا کہ حادثات کی حقیقت، اعداد و شمار چھپانا اور شواہد چھپانا جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوپی حکومت اور سی ایم اخلاقی اور سیاسی طور پر ناکام ہو چکے ہیں، حکومت اموات کی تعداد چھپا رہی ہے تاکہ معاوضہ نہ دینا پڑے، یوپی حکومت تمام معلومات چھپا رہی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ عوام کی توجہ بٹ جائے، حادثے کے پیچھے کوئی سازش نہیں، صرف حکومت کی ناکامی ہے، سادھو سنت بھی یہی کہہ رہے ہیں۔

............باقی صفحہ 04 پر

سونیا گاندھی کے بیان کو قصداً توڑ امروڑا گیا

وہ صدر جمہوریہ کا بہت احترام کرتی ہیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 31 جنوری: پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی تقریر کے بعد سونیا گاندھی کے ذریعہ کیے گئے ایک تبصرہ پر بی جے پی حملہ آور نظر آرہی ہے۔ اس معاملے میں کانگریس جنرل سکریٹری اور کیرالہ کے وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میری ماں صدر جمہوریہ کا بہت احترام کرتی ہیں اور ان کی باتوں کو قصداً توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ سونیا گاندھی کے تبصرہ کو لے کر معافی کا مطالبہ کرنے والی بی جے پی کو پہلے 'ملک کو ڈبانے' کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ دراصل کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیف سونیا گاندھی نے آج پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ کی تقریر کے بعد کہا کہ وہ اپنے خطاب کے آ؟خر تک پہنچتے پہنچتے تھک گئی تھیں اور بہت مشکل سے بول پا رہی تھیں۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا سمیت کئی بی جے پی لیڈران نے اس بیان پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ ساتھ ہی انھوں نے سونیا گاندھی کے تبصرہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ صدر جمہوریہ اور ہندوستان کے قبائلی طبقہ سے بلاشرط معافی مانگیں۔ بی جے پی لیڈروں کی طرف سے اس معاملے میں تنازعہ کھڑا کیے جانے پر پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ احاطہ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ ”میری ماں 78 سال کی ایک بزرگ خاتون ہیں۔ انھوں نے صرف یہ کہا کہ صدر اتنی طویل تقریر پڑھ کر تھک گئی ہوں گی۔ وہ خواتین کا بہت احترام کرتی

............باقی صفحہ 04 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

01 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 48 منٹ
مغرب	5 بج کر 29 منٹ
عشاء	6 بج کر 41 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

غریب اور بھی غریب ہو گئے ہیں، بجٹ سے پہلے ابھیشیک کا تبصرہ

کولکاتا:31 جنوری (عوامی نیوز سروس) تیسری این ڈی اے حکومت آدھی رات کے بعد مالی سال 26-2025 کا بجٹ پیش کرے گی۔ تاہم، ترنمول کو یہ توقع نہیں ہے کہ وہ عوامی مفاد میں کچھ کرے گی۔ اور ترنمول اس معاملے پر دوبارہ مرکز پر دباؤ ڈالنے کے لیے تیار ہو رہی ہے۔ یہ بات پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو دہلی روانہ ہونے سے قبل دم دم ہوائی اڈے پر بتائی۔ ان کے الفاظ میں، "جب سے مودی حکومت اقتدار میں آئی ہے، بجٹ کا نتیجہ وہی رہا ہے"۔ غریب اور بھی غریب ہو گئے ہیں اور امیر امیر تر ہوتے جا رہے ہیں۔

مرکزی بجٹ کی الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن ہندوستان کے مستقبل کے معاشی روڈ میپ کو طے کرنے کے لیے ہفتہ، فروری 1 کو بجٹ پیش کریں گی۔ ذرائع کے مطابق اس سال کے بجٹ میں EPFO اسکیم کے پنشنرز کے لیے اچھی خبر ہے۔ پہلا، کم از کم ای پی ایف پنشن میں اضافہ کیا جا رہا ہے، اور دوسرا، ایسی اطلاعات

ہیں کہ بنیادی پنشن کے ساتھ ڈی اے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ تاہم اقتصادی سروے بتاتا ہے کہ اس بار ملک کی جی ڈی پی کی شرح میں کمی آئے گی۔ اور یہی تشویش ہے۔ اس صورتحال میں ابھیشیک نے بجٹ سے کافی مایوسی کا اظہار کیا۔

جمعہ کو دہلی روانہ ہونے سے پہلے ابھیشیک بنرجی کی آواز میں بی جے پی پر تنقید سنائی دی۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات 5 فروری کو ہوں گے۔ اس کے بارے میں ابھیشیک نے کہا، بی جے پی جتنا زیادہ انتقام دکھائے گی، جتنی زیادہ گرفتاریاں اور قید کرے گی، عوام کا فیصلہ اتنا ہی ان کے خلاف جائے گا۔ یہ پہلے بھی ثابت ہو چکا ہے۔ دہلی میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ پھر بجٹ کے بارے میں کہا کہ بجٹ اور کیا ہوگا؟ عوام دشمن حکومت چل رہی ہے۔ اب تک بجٹ میں عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ چاہے ٹیکس ہو یا کوئی اور مالی ریلیف — یہ سب امیروں کے لیے ہے۔ "غریب اور بھی غریب ہو گئے ہیں۔

سندیپ کی درخواست کو کلکتہ ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا

کولکاتا: 31 جنوری (عوامی نیوز سروس) چارج بنانے کا عمل شروع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست۔ آر جی کار کے سابق چیئرمین سندیپ گھوش نے پھر کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ تاہم عدالت نے اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ گزشتہ منگل کو ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال بدعنوانی کیس میں الزامات طے کرنے کا حکم دیا۔ کہا جاتا ہے کہ نچلی عدالت میں 6 فروری تک الزامات طے کرنے کا عمل شروع ہو جانا چاہیے۔ سندیپ گھوش نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اس آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی۔ ان کے وکیل نے کہا کہ ہمیں خدشہ ہے کہ اگلے تین دنوں میں چارجنگ کا عمل شروع ہو جائے گا۔ ہمیں پہلے سی بی آئی سے کوئی دستاویز نہیں ملی ہے۔ اب خصوصی عدالت کے حکم کے بعد وہ دستاویز ہمیں دی جا رہی ہے۔ ہم تین دنوں میں تقریباً دس ہزار صفحات پر مشتمل دستاویزات کو کیسے دیکھیں گے؟ اس درخواست کی فوری سماعت کی بھی استدعا کی گئی۔ لیکن جسٹس تیرتھنکر گھوش نے وقت بڑھانے اور جلد سماعت کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ جج نے تجویز دی کہ ضرورت پڑنے پر سماعت خصوصی عدالت میں کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا، "مقدمے کی کارروائی شروع کرنے کی اجازت میں پہلے ہی کافی تاخیر ہو چکی ہے۔ "میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کون یا کس چیز میں تاخیر ہو رہی ہے۔ تاہم، نچلی عدالت میں اس مقدمے کی سماعت کے عمل میں طریقہ کار میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں سندیپ گھوش کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

امبوجا نیوٹیا نے بین الاقوامی کولکتہ کتاب میلے میں "ووڈس اینڈ ونڈرز" کی نقاب کشائی کی

کولکاتا / 31 جنوری (محمد شبیب عالم) باوقار بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں، امبوجا نیوٹیا گروپ نے "ووڈس اینڈ ونڈرز" کی نقاب کشائی کی، جو کہ فطرت کے ساتھ گہرے تعلق کو جلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گروپ کے "فطرت کے ساتھ پروان چڑھنے" کے فلسفے پر مبنی اس کوشش کا مقصد ایک متحرک کمیونٹی کو پروان چڑھانا ہے جو روح کو ہلا دینے والی کہانیوں، دم توڑ دینے والی تصویروں اور دلکش تجربات کے ذریعے قدرتی دنیا کے جادو کو مناتی ہے۔ "ووڈس اینڈ ونڈرس" مہم کے آغاز کے موقع پر ہڈکو کے سابق چیئرمین مسٹر دیباشیش سین، آرٹسٹک ڈائریکٹر اور کوریوگرافر مسٹر سدرشن چکرورتی ، مشہور اسٹائلسٹ مسٹر انوپم چٹرجی، ڈاکٹر سوتک پانڈا، ریئلٹی امبوجا نیوٹیا کے صدر مسٹر پرمود رنجن موجود تھے۔ دویدی، ریئلٹی امبوجا نیوٹیا موجود دیگر معززین میں مسٹر وجے شنکر دویدی، سینئر وی پی، کارپوریٹ افیئرز، شامل تھے۔ ووڈز اینڈ ونڈرز کا اسٹال (اسٹال نمبر 286) فطرت سے محبت کرنے والوں کے لئے ایک جنت ہے جو اپنی دلکشی اور گرمجوشی سے آنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس کے مرکز میں ایک پرفتن فوٹوگرافی نمائش ہے جس میں شمالی بنگال کے جنگلات کی قدیم خوبصورتی کی نمائش کی گئی ہے جس میں لٹا گوری کے سرسبز جنگلات کے درمیان منعقد ہونے والے حالیہ گرین گیلری فوٹوگرافی مقابلے کے جواہرات بھی شامل ہیں۔ یہ تصویر نہ صرف فطرت کے عجائبات کا جشن مناتی ہے بلکہ پرسکون جنگل کی کہانیاں بھی سناتی ہے، جو دیکھنے والے کو اس کی پرسکون شان میں کھو جانے کی دعوت دیتی ہے۔ بصریوں سے ہٹ کر، یہ اسٹال ایک ملاقات کی جگہ ہونے کا وعدہ کرتا ہے جہاں دل آپس میں ملتے ہیں اور گفتگو کو فروغ ملتا ہے۔ دلچسپ پینل مباحثے فطرت سے محبت کرنے والوں، کہانی سنانے والوں اور تحفظ پسندوں کو اکٹھا کریں گے، جو خطے کے ثقافتی ورثے اور ہمارے ماحول کے تحفظ کی گہری ضرورت پر جاندار مکالمے کو جنم دیں گے۔ ہر تعامل کو تعلق اور مشترکہ مقصد کا احساس پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے — ایک یاد دہانی کہ جب انسانیت فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں رہتی ہے تو سب سے زیادہ ترقی کرتی ہے۔

☆☆☆

مدرسہ جامعہ صدیقیہ دارالعلوم کا جلسہ دستار بندی و تنظیم اصلاح معاشرہ

کولکاتا:31 جنوری ن (پریس ریلیز) گزشتہ 30 جنوری بروز جمعرات کو مدرسہ جامعہ صدیقیہ دارالعلوم، ٹیابرج فتح پور اظہر ملابگان میں ایک جلسہ دستار بندی و تنظیم اصلاح معاشرہ منعقد کیا گیا۔ جس میں شہر کلکتہ کے مختلف علاقوں سے آئے علماء کرام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں علوم دینیہ کی اہمیت وافادیت پر بیان فرمایا۔ بیلگچھیا امن کمیٹی و تنظیم اصلاح معاشرہ کے صدر مولانا معین الدین قاسمی نے فرمایا کہ دور جدید میں کئی ایسے فتنے پیدا ہو گئے ہیں جن کا چند سال قبل تک تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ الحاد وتشکیک کے فتنے نے سب سے زیادہ نوجوان طبقے کو متاثر کیا ہے۔ اسمارٹ فون ہر ہاتھوں میں ہونے کی وجہ سے ان فتنوں کی زد میں ہر کس وناکس ہے۔ ایسے میں واحد راستہ دین کا علم ہے۔ علماء حق کی صحبت ہے۔ نوجوانوں کو علماء ربانین اور علوم دینیہ کے مستند اداروں سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے ورنہ بارش کی طرح برسنے والے فتنوں سے کوئی بھی ایمان والا سلامت نہیں رہے گا۔ مفتی محمد خالد قاسمی مہتمم مدرسہ ھذا نے کہا کہ اس علاقے میں مستند علمی ادارے کی کمی تھی۔ اسی مقصد کے پیش نظر جامعہ صدیقیہ دارالعلوم کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ الحمد للہ ہم اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور یہ مدرسہ دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ ہر سال حفاظ طلبہ کی دستار بندی ہوتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ مدرسہ اپنا فرض منصبی بخوبی انجام دے رہا ہے۔ جس بچے کی حافظ قرآن ہونے پر دستار بندی کی گئی، اس کا نام محمد رضوان عالم ابن امتیاز عالم ہے۔ دیگر علما میں مفتی فخر الاسلام خضر پور، مولانا ناصر قاسمی، مولانا حذیفہ خالد، حافظ وقاری حسان مظاہری وغیرہ بھی موجود تھے۔ امام وخطیب بڑی مسجد محمدی و بانی ادارہ تعلیم القرآن مولانا مشرف علی حبیبی قاسمی کی دعا پر جلسے کا اختتام ہو گیا۔

بدھان نگر میں غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے میں میونسپلٹی کو رکاوٹوں کا سامنا

بدھان نگر:31 جنوری (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر میونسپلٹی کو ایک غیر قانونی تعمیر کو منہدم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مکینوں کی طرف سے رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ نے میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 36 شانتی نگر میں تعمیرات کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔ میونسپل حکام حکم ملنے کے فوراً بعد جائے وقوعہ پر گئے۔ وہ احتجاج کے بعد واپس لوٹ گئے۔ جمعہ کو جب مزدوروں نے دوبارہ تعمیر کو گرانے کی کوشش کی تو انہیں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم آج سے انہدام کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حکام مکینوں کو راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔

جمعرات کو ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے غیر قانونی عمارتوں کو گرانے کا کام دوپہر 2 بجے شروع کرنے کا حکم دیا۔ اس دن تین بجے کارکن شانتی نگر علاقے میں گئے۔ جب انہوں نے مکان گرانے کی کوشش کی تو انہیں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعہ کی صبح غیر قانونی عمارت کی مسماری کے وقت آنے پر مکینوں نے گیٹ کو تالا لگا کر احتجاج کیا۔ انہوں نے بدھان نگر میونسپل کارپوریشن اور دکشن پولیس اسٹیشن کی پولیس کو عمارت میں داخل ہونے سے روک دیا۔ میونسپل کارپوریشن حکام کو مائیکنگ کر کے عمارت خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سول ورکرز عمارت کو باہر سے گرا رہے ہیں۔

ایک رہائشی نے کہا کہ ہمیں پہلے سے کوئی نوٹس نہیں دیا گیا تھا۔ میں بیمار والدین اور بچوں کے ساتھ کہاں جاؤں؟ ہمیں وقت دو۔ بدھان نگر میونسپلٹی انجینئر سرجیت باسو نے کہا کہ یہ معاملہ 2 سال سے چل رہا ہے۔ یہ نوٹس ایک سال پہلے دیا گیا تھا۔ ہم ہائی کورٹ کے حکم پر تعمیرات گرانے آئے ہیں۔ مجھے اس کام کو روکنے کا کوئی حق نہیں۔ یہ ایک دن میں نہیں ٹوٹے گا۔ یہ کام رفتہ رفتہ ہوگا۔ لیکن ہمیں کام کرنا ہے۔ اس علاقے میں پہلے بھی غیر قانونی تعمیرات گرائی جا چکی ہیں۔ ایک سال قبل ایک کلب کی مسماری پر جوش و خروش پھیل گیا۔ تاہم بعد میں اس تعمیر کو منہدم کر دیا گیا۔ اس علاقے میں 333 غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے ہائی کورٹ میں ایک کیس زیر التوا ہے۔ اسی ماحول میں عدالت نے اس ڈھانچے کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔

☆☆☆☆

پرائیویٹ کالجوں میں داخلے کے نام پر کروڑوں کی فراڈ کرنے والا شخص گرفتار

ہگلی:31 جنوری (عوامی نیوز سروس) طلباء نے پرائیویٹ کالجوں میں ڈی فرم میں داخلہ دلانے کے نام پر دھوکہ دہی کا الزام۔ مرکزی ملزم ایتابھ داس کو متعدد الزامات کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ کئی کروڑ روپے کے فراڈ کی اطلاعات ہیں۔

ہگلی ضلع کے پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص جنوبی کولکاتا کے باگھاجتین علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اس نے شمالی کولکاتا کے ڈنلوپ علاقے میں اچیو انٹرنیشنل ایجوکیشن سینٹر کے نام سے ایک تنظیم بنائی۔ اس نے اس تنظیم کے ذریعے اپنا فراڈ شروع کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے یہ فراڈ 2021 میں شروع کیا تھا۔ طلباء کو بنگلورو کے مختلف پرائیویٹ کالجوں میں ڈپلومہ ان فارماسسٹ کورسز میں داخلہ دیا جائے گا۔ یہ پیغام نشر کیا گیا۔

بہت سے طلباء نے اس پیغام کا جواب دیا اور داخلے کیلئے ادائیگی کی۔ داخلہ تو دور کی بات، رقم بھی واپس نہیں کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہگلی ضلع سمیت ریاست کے مختلف حصوں سے 180 طلباء سے رقم جمع کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ سنگور تھانہ علاقے میں نو طالب علموں سے اور ہگلی میں 60 لوگوں سے 2 لاکھ روپے لئے گئے۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ طلباء سے کئی کروڑ روپے کا فراڈ کیا گیا ہے۔

سنگور پولیس تھانہ نے شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی۔ جمعرات کی رات جنوبی کولکاتا کے باگھاجتین علاقے میں تفتیش کاروں نے گھر پر چھاپہ مارا۔ اسے گرفتار کر کے سنگور لے جایا گیا۔ کیا وہ شخص اکیلا اس فراڈ میں ملوث ہے؟ یا اس تنظیم کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے؟ ان معاملات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ گرفتار شخص کو آج چندن نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔

عوامی نوٹیفیکیشن برقیات کے حوالے سے

نئی ہٹی یارڈ کے ریلوے اطراف میں

یہ جانکاری بہم پہنچائی جارہی ہے ان سبھوں کو جو ریلوے لائنز و اطراف میں آتے جاتے ہیں پورے سیکشن کے پیچھے دیئے ہوئے سیکشن میں پوربی ریلوے کے جو **25000 وولٹ ، 150 ایچ زیڈ ، اے سی اونچائی ٹریکشن پر برقیاتی تاروں کا ہوگا مورخہ و بعد میں 01.03.2025** سے سروں کے اوپر ٹریکشن لائن جو پورے طور پر ہر وقت برقیائی لہروں سے تازہ رہے گا، تو ایسے میں کوئی بھی غیر مستند فرد وہاں جانے سے پرہیز کریں یا کسی بھی کام کی صورت میں اس اونچائی والے زندہ تار کے قریب بھی نہ جائیں **سیکشن** موجودہ برقیائی جو کہ غیر تار کا ہوگا نئی ہٹی یارڈ ریلوے سائڈنگ کے نئی ہٹی میں (i) لوکو 36/169.00,1120 (سیالدہ سے) تا 1228، 36/866.50 (سیالدہ سے) (ii) لوکو ایچ پی 2/3، 119.50 (سیالدہ سے) تا 1233، 36/945.50 (سیالدہ سے) (iii) لوکو G/A 35/40، 35/851.00 (سیالدہ سے) تا ڈبلوسی/1، 36/677.50 (سیالدہ سے) (iv) لوکو بی یو ایف آئی/12، 35/473.00 (سیالدہ سے) تا او آر 2/5، 36/245.50 (سیالدہ سے) (v) لوکو بی یو ایف/16، 35/657.50 (سیالدہ سے) تا 1186، 36/537.00 (سیالدہ سے) (vi) لوکو ایچ پی 1/11، 35/113.50 (سیالدہ سے) تا 1059، 36/65.00 (سیالدہ سے) (vii) لوو ایچ پی 6/935/355.00 (سیالدہ سے) تا 1/1055، 36/4.00 (سیالدہ سے) (viii) لوکو 1000، 34/770.50 (سیالدہ سے) تا ایچ پی 16/11، 35/829.00 (سیالدہ سے) (ix) لوکو 1008، 34/398.50 (سیالدہ سے) تا بی یو ایف 15/، 35/608.00 (سیالدہ سے) (x) لوکو بی یو ایف 1/، 35/16.50 (سیالدہ سے) تا ایچ پی 9/9، 35/529.50 (سیالدہ سے) [کل مجموعی کیلومیٹر: 5.023] سیالدہ ڈویژن کے پوربی ریلوے میں عوامی کیریج برائے گوڈس و پسنجر ٹرافک (برقیاتی سیکشن) کے

برقیاتی تاریخ: 01.03.2025

ضروری اطلاع دی جاتی ہے عوام کو بشمول متعارف برائے 25 کے وی، اے سی برقیاتی ٹریکشن کا مذکورہ

کے وی اے، سی، ٹریکشن کا نفاذ
"راہگیروں کو وارننگ"

سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں پوربی ریلوے کے لئے عوامی مال بردار گاڑیاں و راہگیروں سے (برقیاتی سیکشن) اونچی تاروں کے لئے جو بھی لیول کراسنگ پر ہوگا صاف طور سے۔ **اونچائی 4.78 میٹر** روڈ سے زیادہ مال برداری سے ممانعت تا کہ اس زندہ تار کے زد میں نہ آجائے اور خطرے میں نہ پڑیں۔ زندہ تار کی حد میں آنے سے **(مربوط تار) جو کہ کراسنگ لیول ریلوے لیول سے کم و بیش 5.5 میٹر اونچائی پر ہونگے** سبھی آنے جانے والوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ مقررہ اونچائی کو دھیان میں رکھتے ہوئے اپنی گاڑیوں پر مال لوڈ کریں اور یہ بھی دیکھا کہ مال بردار گاڑی کسی بھی طرح سے ان زندہ تاروں کو نہ چھو پائے۔ **زیادہ مال برداری جو خطرہ بن سکتا ہے یوں ہیں** :(i) زیادہ اونچائی والے تار جو رکاوٹ پیدا کرنے راستے اور ریلوے لائن کے لئے، (ii) گاڑی پر زیادہ سامان و آلات لادنا بھی خطرے کی وجہ ہوگی، (iii) اگر کسی وجہ سے ان زندہ تاروں کے رابطے میں آئے تو اس سے آگ لگنے کا خطرہ و جان جانے کا بھی خطرہ رہے گا۔

سینئر ڈویژنل الیکٹرکل انجینئر / ٹی آر ڈی، سیالدہ

پوربی ریلوے

لڑکی نے بھاگ کر شادی کر لی لڑکی کے گھر والوں نے غصے میں دولہے کے باپ کو قتل کر دیا

جلپائی گوڑی: 31 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایک لڑکی نے بھاگ کر شادی کر لی۔ نوجوان خاتون کے اہل خانہ پر الزام ہے کہ انہوں نے غصے میں دولہے کے والد کو مار پیٹ کر قتل کر دیا۔ یہ وحشیانہ واقعہ دھوپگوڑی، جلپائی گوڑی میں پیش آیا۔ پولیس کے کردار پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مبینہ طور پر پولیس نے ملزم کے بجائے مقتول کے خاندان کے 3 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

ذرائع کے مطابق سمیت مجمدار دھوپگوڑی بلاک کے تحت ساکواجھورا نمبر 1 گرام پنچایت کے جوتنا پارہ علاقہ کے رہنے والے مراری مجومدار کا بیٹا ہے۔ 15 جنوری کو نوجوان دھنیرام پور نمبر 1، فلکتا، پڑوسی بلاک سے ایک نوجوان خاتون کے ساتھ فرار ہو گیا۔ ان کی شادی مندر میں ہوئی۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ ان کا خاندان رشتہ قبول نہیں کرے گا، انہوں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران شادی کی خبر ملتے ہی دلہن کے اہل خانہ نے تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ یہاں تک کہ وہ اس کے بیٹے کے گھر گئے اور اس پر حملہ کیا۔ اس کے بعد لڑکے کے گھر والوں نے جوڑے کا ٹھکانہ تلاش کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے دھوپگوڑی پولیس اسٹیشن میں پولیس سے بھی بات کی۔ جیسے ہی سمیت کا پتہ چلا، گھر والوں نے نوبیاہتا جوڑے کے ساتھ جلپائی گوڑی کی عدالت سے رجوع کیا۔ دونوں نے جج کے سامنے خفیہ بیان دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بالغ ہیں اور اپنی مرضی سے شادی شدہ ہیں۔ اس کے بعد عدالت نے انہیں پیشگی ضمانت دے دی۔

اطلاع ملتے ہی لڑکی کے گھر والے عدالت گئے اور پیش ہوئے۔ لڑکی کو واپس لے جانے کی کوشش۔ وہ اور بھی ناراض ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں کوئی منافع نہیں ملتا۔ دلہن کے گھر والوں نے جمعرات کی رات سمیت کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اہل خانہ کو شدید زدوکوب کیا گیا۔ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ حملہ آوروں سے سات ماہ کی حاملہ خاتون کو بھی نہیں بخشا گیا۔ اس حملے میں سمیت کے والد مراری مجمدار شدید زخمی ہو گئے۔ اسے پہلے شدید زخمی حالت میں دھوپگوڑی اسپتال لے جایا گیا۔ اس کے بعد اسے جلپائی گوڑی سپر اسپیشلٹی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

☆☆☆☆

بانسبیڑیا سنکھو نگر ہگلی میں الہدیٰ ماڈل اکیڈمی اینڈ ایم ایس کے اسکول کا سالانہ اسپورٹس منعقد اسکول کے بچوں نے عمدہ کھیل کو دپیش کیا۔

ٹرینوں کی باقاعدگی بہ سبب ٹرافک و پاور بلاک کے لئے سیالدہ ڈویژن میں

بشمول مقررہ جگہ کے لئے آر سی سی بکس و بنیادی پتھر ریلوے ٹریک کے پار مقررہ اونچائی کے زیریز میں میں لیول کراسنگ گیٹ، ٹرافک و پاور بلاک کے 6 گھنٹے 30 منٹ کا (10.30 سے 17.00 بجے تک) ضرورت کے تحت رہے گا دونوں آپ اور ڈاؤن لائنوں کے کراسنگ گیٹ نمبر 107 / ای (29-172/27 کیلومیٹر) کرشنا نگر سٹی۔ لال گولا سیکشن کے اور لیول کراسنگ گیٹ نمبر 118 / ای (7-161/15 کیلومیٹر) ریجی نگر۔ بیل ڈانگہ سیکشن کے سیالدہ ڈویژن میں **مورخہ 02.02.2025 (اتوار)** کو لہٰذا مندرجہ ذیل اکائیاں ٹرینوں کی رفتار کے لئے کی گئی ہیں

• منسوخی (9 02.02.2025): (1) 31861 اپ کرشنا نگر سٹی ۔ لال گولہ ای ایم یو / 31864 ڈاؤن لال گولا ۔ کرشنا نگر سٹی ای ایم یو (2) 53178 ڈاؤن لال گولا ۔ سیالدہ پسنجر / 53715 اپ سیالدہ ۔ لال گولا پسنجر (3) 31773 اپ رانا گھاٹ لال گولا ای ایم یو / 31774 ڈاؤن لال گولا۔ رانا گھاٹ ای ایم یو (4) 53092 ڈاؤن عظیم گنج کرشنا نگر سٹی پسنجر / 53091 اپ کرشنا نگر سٹی۔ عظیم گنج پسنجر مختصر اختتام اور مختصر آغاز (مورخہ 02.02.2025): (1) 63107 اپ سیالدہ ۔ لال گولا میمو پسنجر مختصر اختتام پلاسی میں اور **63104 ڈاؤن لال گولا ۔ سیالدہ میمو پسنجر** پلاسی میں مختصر آغاز ہوگا بجائے لال گولا کے اور دوبارہ سے 13.45 بجے پلاسی سے (2) 31769 اپ رانا گھاٹ ۔ لال گولا ای ایم یو پسنجر کا پلاسی میں مختصر اختتام ہوگا اور **31770 ڈاؤن لال گولا۔ رانا گھاٹ ای ایم یو پسنجر** کا مختصر آغاز ہوگا پلاسی کے بجائے لال گولا میں اور دوبارہ سے 14.45 بجے پلاسی سے (3) **31819 اپ سیالدہ ۔ کرشنا نگر سٹی ای ایم یو** کا رانا گھاٹ میں مختصر اختتام ہوگا اور **31840 ڈاؤن کرشنا نگر سٹی۔ سیالدہ ای ایم یو** کا مختصر آغاز ہوگا رانا گھاٹ کے بجائے کرشنا نگر سٹی میں **دوبارہ شیڈول (مورخہ 02.02.2025): 53180 ڈاؤن لال گولا۔ سیالدہ پسنجر** کا دوبارہ شیڈول ہوگا 1 گھنٹے 30 منٹ کے لئے یعنی 16.15 کے بجائے 14.45 کو لال گولا سے روانہ ہوگی۔ ایسے میں سروس کے لئے تاخیر ہوگی بلاک مدت میں تکلیف کے لئے جو مسافروں کے لئے سبب بنے گی اس کا دلی معذرت ہوگی۔

ڈویژنل ریلوے منیجر ، سیالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

جھارکھنڈ کے مزدور کا ہوڑہ میں ساتھی کے ہاتھوں 'قتل'

ہوڑہ:31 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان پر اپنے ساتھی کا تیز دھار ہتھیار سے قتل کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے بانکڑہ میں پیش آیا۔ پردے کے پیچھے کوئی مالی جھگڑا ہے یا کچھ اور؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کا نام، جس کی عمر تیس سال ہے، زرزس انصاری ہے۔ جھارکھنڈ کا رہنے والا نوجوان منڈل پاڑہ میں ایک کرسی فیکٹری میں کام کرتا تھا۔ جمعرات کی رات 20 سالہ فوم انصاری کا اپنے ساتھی زرزس کے ساتھ پیسوں کے لین دین پر جھگڑا ہوا۔ دھیرے دھیرے یہ ایک بڑا اسائز اختیار کر لیا۔ مبینہ طور پر، فوم نے پھر زرزس کے ہاتھ پاؤں باندھ دیے۔ انہوں نے اسے تیز دھار ہتھیاروں سے مارنا شروع کر دیا۔ زرزس کو خون آلود حالت میں ہسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران فوم انصاری کو بھی ہتھیار سے زخمی ہو گیا۔ ابتدائی طور پر اسے علاج کے لیے ہوڑہ ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا تھا۔ ابتدائی علاج کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا۔ ڈومجور تھانے نے فوم کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔

ابتدائی تفتیش میں پولیس کو شبہ ہے کہ زرزس کو فوم کو فیکٹری میں کام کرنے کے لیے لایا تھا۔ لیکن پیسے کا مسئلہ تھا۔ جمعرات کی رات اس کو لے کر فوم کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ پھر، زرزس کو تیز دھار ہتھیار سے زخمی کر دیا گیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ جائے وقوعہ پر پولیس چوکی قائم کر دی گئی ہے۔ بی اے ایف کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ فیکٹری کو سیل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جھارکھنڈ کا رہنے والا زرزس کچھ دن پہلے کام کے سلسلے میں ہوڑہ آیا تھا۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا اس واقعہ میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔ سی پی پروین ترپاٹھی کا دعویٰ ہے کہ ملزم نے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر : 222. ایس / 1/ ڈبلو .11، بتاریخ 28.01.2025 مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے آن لائن بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر / 11 کولکاتا۔ 700014 برائے مندرجہ ذیل کا ٹنڈر نمبر: ٹی این۔ 25-24227 **کام کا نام** : کنسٹرکشن برائے نئے آر سی سی اوور ہیڈ ٹینک بنگلہ دیش، دتہ پوکھر اور رانا گھاٹ انجن کے احاطوں میں بشمول بھی متعلقہ کام سیالدہ ڈویژن میں۔ **ٹنڈر ویلو** 7,02,31,022.60/- **ای ایم ڈی** : 5,01,200.00/- **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت** : 19.02.2025 کو 15.00 بجے **کام کی مدت تکمیل** :15 (پندرہ مہینے)۔ **تاریخ اور اور وقت ٹنڈر کھلنے کی** : 19.02.2025 کو 15.00 بجے ٹنڈر کے دستاویزات اور تفصیلات ہیں: www.ireps.gov.in بولی جمع کرائی جائے گی بذریعہ یو ای۔ ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائٹ پر۔ دستی پیشکش کو سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔ جیسے کہ انڈین ریلوے اسٹینڈرڈ جنرل کنڈیشن برائے رابطہ 2022۔ ٹنڈر فارم کی لاگت ہے صفر۔

SDAH-341/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Aawami news
Kolkata
Saturday, 1st February 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، یکم فروری ۲۰۲۵ء

دھرمتلا تا شیام بازار جمعہ کو ٹرام میں کتاب میلہ

طاقت کے زور پر کوئی غیر قانونی مکان کو نہیں روکا جا سکتا: میئر

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل نے جمعہ سے ٹینگرا کے مکان کو گرانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کو ایسا کرنے کے لیے ایک پہل کی گئی، لیکن جب میونسپل کارکن وہاں گئے تو انہیں رہائشیوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ گھر سے نکلنا نہیں چاہتے تھے۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے میئر فرہاد حکیم نے واضح طور پر کہا کہ طاقت کے زور پر کوئی غیر قانونی گھر نہیں روکا جا سکتا۔ تاہم انہوں نے رہائش گاہ کے مکینوں کو یقین دلایا کہ حکومت کی طرف سے انتظامات کیے جائیں گے۔ جمعرات کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کارکنان اور ٹینگرا تھانے کی پولس انہدامی کام کا مشاہدہ کرنے گئے۔ لیکن علاقہ مکینوں کے احتجاج کے باعث پولس کام شروع کرنے میں ناکام رہی۔ یہ بنیادی طور پر خواتین تھیں جنہوں نے دروازے کو تالے لگا کر احتجاج کیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ مکان کو گرانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ تاہم اس بارے میں فرہاد کا کہنا ہے کہ 'ہنگامہ کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ قانون کے کام میں رکاوٹ ڈالیں گے تو کارروائی کی جائے گی'۔ وہ پروموٹرز کے اکسانے پر شور مچا رہے تھے، اس تناظر میں، میئر نے سی بی آئی کی طرف سے اپنی گرفتاری کا بھی ذکر کیا۔ فرہاد کا استدلال ہے کہ "جب سی بی آئی نے مجھے گرفتار کیا تو لوگوں نے مجھے روکنے کی کوشش کی"۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو لے جانے نہیں دیں گے۔ لیکن میں نے کہا کہ یہ اس طرح کام نہیں کرتا۔ مسئلہ قانون کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ اس معاملے میں بھی ایسا ہی ہے۔ انہوں نے اپنے گھر کھونے والوں کو بنگلہ گھر کے لیے درخواست دینے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے غریب لوگ ہیں جو گھر بنانے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ انہیں اپنے کونسلروں یا قانون سازوں کے ذریعے حکومت سے رابطہ کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے غریبوں کے لیے 'بنگلہ باڑی پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ حکومت مدد کرنے کی کوشش کرے گی۔ شروع سے ہی، مکینوں نے شکایت کی تھی کہ میونسپل نے انہیں ان کے مکانات گرانے کے حوالے سے کوئی اطلاع نہیں دی اور نہ ہی کوئی نوٹس دیا۔ انہوں نے اپنی خبریں بنیادی طور پر میڈیا میں دکھائی جانے والی چیزوں سے حاصل کیں۔ سب نے سوال اٹھائے ہیں کہ انہیں اس معاملے کی اطلاع کیوں نہیں دی گئی، اچانک مکان کو گرانے کا کام پہلے سے کیوں شروع کر دیا گیا۔ تاہم اس تناظر میں میئر نے واضح کیا کہ زمین کے مالک کو نوٹس بھیج دیا گیا ہے۔ گھر کو آخر کیوں گرایا گیا اس بارے میں میئر کا واضح بیان یہ ہے کہ اسٹرکچرل انجینئرز کے مشورے کے بعد مکان گرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ مانیٹرنگ کر رہی ہے۔ اب کوئی غیر قانونی مکان نہیں بنے گا۔ اب سے جب آپ مکان خریدنے جائیں تو زمین کے کاغذات چیک کریں، میونسپل کا منصوبہ چیک کریں، تب ہی گھر خریدیں۔

فرہاد حکیم کی جھکی بلڈنگ کے معاملے پر ہریانہ کی ماہر ایجنسی سے ملاقات، رپورٹ پیش

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اس بار کولکاتا میونسپل کے میئر فرہاد حکیم نے ہریانہ کی ایک اور تنظیم سے مشورہ طلب کیا کہ جھکے ہوئے گھر کو کیسے سیدھا کیا جائے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق ایجنسی پہلے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی کو رپورٹ پیش کر چکی ہے۔ جھکاؤ والا گھر اب سیدھا ہو جائے گا۔ واضح ہو کہ حال ہی میں کولکاتا شہر میں ایک کے بعد ایک جھکے ہوئے مکانات سامنے آئے ہیں۔ زیادہ تر مکانات پڑوسی عمارتوں کے قریب ہیں، اگر کوئی اچانک واقعہ پیش آیا تو دونوں عمارتوں کو نقصان پہنچے گا، اس کے خلاف کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے شکایت درج کرائی ہے۔ اس واقعے میں ہریانہ کی ایک کمپنی کے تین ملازمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس بار کولکاتا میونسپل کے میئر فرہاد حکیم نے ہریانہ کی ایک اور ایجنسی سے مشورہ طلب کیا کہ جھکے ہوئے گھر کو کیسے سیدھا کیا جائے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق تنظیم پہلے ہی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی کو رپورٹ پیش کر چکی ہے۔ جھکے ہوئے گھر کو کیسے سیدھا کیا جا سکتا ہے؟ اس کے لیے میئر نے ہریانہ میں ایک پرائیویٹ کمپنی کے سربراہ کے ساتھ اپنے گھر پر میٹنگ کی۔ میونسپل ذرائع کے مطابق شہر میں ٹیڑھے مکانات کو سیدھا کرنے کے لیے مستقبل میں کیا حکمت عملی اختیار کی جا سکتی ہے اس بارے میں ابتدائی طور پر یہ میٹنگ منعقد کی گئی تھی، اس سلسلے میں پورے عمل کے بارے میں ڈی جی بلڈنگ اجول سرکار کو رپورٹ پیش کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ نجی ادارے کی رپورٹ جمعہ کو پیش کی گئی۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ابتدائی طور پر تباہی کے بعد لفٹنگ کا کام قوانین پر عمل کیے بغیر کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ مکان کے ٹیکوں کی وجہ سے دو فلیٹ فروخت نہیں ہو رہے تھے۔ اس کی وجہ سے، پروموٹر نے تیزی سے چیزوں کو سیدھا کرنے کی کوشش کی۔ فلیٹ بنانے سے پہلے مٹی کی جانچ ضروری ہے لیکن الزام ہے کہ اس معاملے میں ایسا نہیں کیا گیا۔ پروموٹر پر یہ کام ایک شوقیہ کمپنی کو سونپنے کا الزام ہے۔ کولکاتا میں ایک کے بعد ایک جگہ سے مکانات گرنے کے حالیہ واقعات سے کولکاتا میونسپل دباؤ کا شکار ہے۔ اس صورتحال میں کولکاتا میونسپل ماہرین کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے کہ جھکے ہوئے مکانات کو سیدھا کرنے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔

بائی پاس کیس میں نیا موڑ: کار کی جی پی ایس لوکیشن ٹریس کے بعد قتل

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بائی پاس کے قریب نوجوان خاتون کا گلا کاٹ کر قتل کیے جانے کے معاملے میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ ملزم نابالغ نے ایسی حرکت کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا سہارا لیا۔ ابتدائی پوچھ تاچھ کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون کے فون کی لوکیشن کو جی پی ایس ٹریکر کے ذریعے ٹریک کیا گیا۔ واضح ہو کہ جمعرات کی رات بائی پاس کے کنارے ایک نوجوان خاتون کی پٹائی کی گئی۔ آج صبح این آر ایس اسپتال میں اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق گرل فرینڈ کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے والد کی گاڑی کا جی پی ایس ٹھیک کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ نابالغ نے کئی بار اپنی ماں سے بات کی۔ پھر منصوبہ بندی کے مطابق نابالغ نے والد کی کار کے جی پی ایس لوکیشن کو ٹریک کرنا شروع کیا۔ جی پی ایس لوکیشن کو ٹریک کرنے سے یہ معلوم کرنا ممکن ہوا کہ کار بائی پاس کے سامنے ہے۔ نابالغ فوراً وہاں پہنچ گیا۔ لیکن جب وہ والد کو نہ ڈھونڈ سکا تو اس نے والد کے گرل فرینڈ پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ اس قتل میں نابالغ کی مدد اس کی ماں اور ایک اور شخص نے کی۔ اس واقعہ میں کولکاتا پولس کے ڈی سی ای ڈی آریش بلال نے میڈیا کو بتایا کہ گرفتار کیے گئے ہر ایک سے الگ الگ پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ کئی نئی معلومات سامنے آ رہی ہیں۔ تاہم تفتیش کاروں کو گرفتار نابالغ سے پوچھ گچھ کر کے جی پی ایس ٹریکنگ کے بارے میں یہ معلومات حاصل ہوئیں۔ تحقیقات کرنے اور آس پاس کی معلومات سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد تفتیش کاروں کو فی الحال یقین ہے کہ اس قتل کے پیچھے ازدواجی تنازعہ ہے۔ اس واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں ایک خاتون اور ایک نابالغ سمیت کل تین افراد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ پولس نے ان میں سے دو کو گرفتار کر لیا ہے۔ نابالغ کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسے آج جووینائل جسٹس بورڈ کے سامنے پیش کیا گیا۔ خیال رہے کہ 30 جنوری کی رات پرگتی میدان پولس اسٹیشن کے تحت میٹروپولیٹن پولس اسٹیشن کے سامنے ایک نابالغ نے ایک نوجوان خاتون کو تیز دھار ہتھیار سے مارنا شروع کر دیا۔ نابالغ نے نوجوان خاتون کو اس وقت پکڑ لیا جب اس نے خون میں لت پت وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اس کے بعد نابالغ نے لڑکی کا گلا کاٹا اور اسے متعدد بار مارا۔ تاہم بعد میں علاقہ مکینوں نے نابالغ اور اس کے ساتھ موجود دیگر افراد کو پکڑ لیا۔ ملزمان کو بعد ازاں پولس کے حوالے کر دیا گیا۔ نوجوان خاتون کو کل رات خون آلود حالت میں نیل رتن سرکار اسپتال لے جایا گیا، لیکن وہ بچ نہیں سکی۔ جمعہ کی صبح اسپتال میں اس کی موت ہو گئی۔ تفتیش کاروں نے ڈاکٹروں سے بات کی اور معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون کی موت اس کے جسم سے خون زیادہ بہنے کے باعث ہوئی۔ اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

☆

لوگوں نے جمعہ کو کولکاتا میں 48ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا دورہ کیا

ہائی کورٹ سے یوگیش چندر کالج میں سرسوتی پوجا کی اجازت، باہری لوگوں کے داخلے پر پابندی

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے یوگیش چندر لا کالج میں پولس تعینات کرتے ہوئے سرسوتی پوجا کی اجازت دے دی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ پولس اس بات کو یقینی بنائے گی کہ باہر کے لوگ کالج میں داخل نہ ہوں۔ ہمیں اس بات پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ کون کالج میں داخل ہو رہا ہے اور کون نکل رہا ہے۔ جسٹس جے سین گپتا نے حکم دیا کہ یوگیش چندر ڈے لا کالج کی سرسوتی پوجا کی نگرانی لال بازار کے جوائنٹ کمشنر (کرائم) کریں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن کو بھی عارضی تعمیرات ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ جج نے کہا کہ ڈھانچہ گرا کر ہٹا دیا جائے۔ اسے توڑتے وقت ویڈیوگرافی کی جائے گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت اگلے بدھ کو ہوگی۔ واضح ہو کہ یوگیش چندر لا کالج اور یوگیش چندر ڈے کالج کی کلاسیں ایک ہی کیمپس میں منعقد ہوتی ہیں۔ لا کالج کے ایک طالب علم نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اپنے کالج کے احاطے میں سرسوتی پوجا منعقد کرنے کی اجازت مانگی۔ مدعی نے الزام لگایا کہ ڈے کالج نے اس جگہ پر قبضہ کر رکھا ہے جہاں وہ پوجا کرنے آئے تھے۔ عدالت میں، ڈے کالج نے دعویٰ کیا کہ باہر کے لوگوں نے پوجا کے مقام پر عارضی ڈھانچے بنائے تھے۔ ہائی کورٹ نے پہلے ان باہر کے لوگوں کے کالج میں داخلے پر پابندی لگا دی تھی۔ ایسے الزامات لگائے گئے ہیں کہ حال ہی میں کالج میں ان باہر والوں کی وجہ سے پریشانیاں پھر بڑھ گئی ہیں۔ اس بار ہائی کورٹ نے سرسوتی پوجا کے لیے پولس کی تعیناتی کا اعلان کیا۔ جسٹس سین گپتا نے کہا کہ پولس کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ باہر کے لوگ کالج میں داخل نہ ہوں۔ اس کے علاوہ کالج کے احاطے میں باہر کے لوگوں کی جانب سے بنائے گئے ڈھانچے کو گرانے کے بھی احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

مہاکمبھ سانحہ پر فرہاد حکیم کی یوگی حکومت پر نشانہ

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے مہاکمبھ میں بھگدڑ کے واقعہ کو لے کر یوگی حکومت پر سخت نشانہ لگایا ہے۔ ان کی باتوں میں ایک طرف گنگا ساگر کا مسئلہ آیا تو دوسری طرف کولکاتا میں ایک بزرگ خاتون کی موت پر یوگی انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ فرہاد نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ انسان نہیں بلکہ گائے اور بکریاں مر گئی ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں فوت ہونے والی بزرگ خاتون کو موت کا سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں معاوضہ وصول کرنے کے معاملے کو لے کر ابہام پیدا ہو گیا ہے۔ اس حوالے سے میئر فرہاد حکیم نے جمعہ کو کہا کہ 'کوئی کاغذات نہیں دیے گئے'۔ انہوں نے ایک نوٹ دیا۔ یہ ایک بڑا مسئلہ پیدا کر رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگ نہیں مرے بلکہ گائے اور بکریاں مریں۔ وہ کس طرح کورونا وائرس وبائی امراض کے دوران لاشیں تیر تے تھے۔ یہ ڈبل انجن والی حکومت ہے۔ بی جے پی بنگال میں امن و امان کی صورتحال پر ہمیشہ سوال کرتی ہے۔ فرہاد نے انہیں جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس حالت میں ہر روز آگ جل رہی ہے۔ لوگ مارے جا رہے ہیں۔ اب یہ دوبارہ روندنے کا واقعہ ہے۔ گنگا ساگر کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے تبصرہ کیا کہ آج ہم سمجھتے ہیں کہ چیف منسٹر نے ہمیں گنگا ساگر میں رہنے کو کیوں کہا"۔ ممتا بنرجی پوجا کے دوران بھی کسی وی آئی پی کو داخل نہیں ہونے دیتی ہیں۔ کیونکہ لوگوں کو روند کر موت کا خطرہ ہے۔ ابھیشیک بنرجی بھگدڑ کے واقعے کے حوالے سے پہلے ہی دھماکہ خیز دعوے کر چکے ہیں۔ ان کے الفاظ میں اگر مرنے والوں کی تعداد 100 سے تجاوز کر جائے تو بھی کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے! ان کا کہنا ہے کہ کتنے لوگ ابھی تک لاپتہ ہیں؟۔ کئی اموات ہو چکی ہیں لیکن اتر پردیش حکومت پردہ ڈال رہی ہے۔ موت کی تعداد چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ درحقیقت، مختلف حلقوں میں اس بارے میں سوالات ہیں کہ کمبھ میلے میں بھگدڑ میں کتنے لوگوں کی موت ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ مرنے والوں کے اہل خانہ کو ایک نوٹ پر دستخط کرنے اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ یا پوسٹ مارٹم رپورٹ دیے بغیر لاشیں قبول کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ فطری طور پر یہ سوال باقی ہے کہ متوفی کے لواحقین معاوضے کی درخواست کیسے کریں گے۔

یوگیش چندر کالج: اگر کوئی ملزم ہے تو حکام کو سخت کارروائی کرنی چاہئے: بمان بنرجی

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایک طالب علم لیڈر پر یوگیش چندر کالج میں سرسوتی پوجا میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام تھا۔ یہ واقعہ ہائی کورٹ تک پہنچا۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ کالج میں جوائنٹ کمشنر رینک کے افسر کی نگرانی میں سرسوتی پوجا کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسمبلی کے اسپیکر بمان بنرجی نے بھی اس واقعہ کے بارے میں بات کی ہے۔ بمان بنرجی اس کالج میں سرسوتی پوجا میں خلل ڈالنے کے واقعہ کو قبول کرنے سے قاصر ہیں جہاں کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود طالبہ تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی نے ایسی دھمکی دی ہے اور وہ کالج کا طالب علم ہے تو حکام کو سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ اسپیکر نے کہا کہ پتہ نہیں ایسی بات کیوں کی گئی۔ میں نے دیکھا ہے کہ مغربی بنگال میں جب بھی کوئی تہوار ہوتا ہے تو کسی نہ کسی حلقے سے شور ہوتا ہے کہ یہاں پوجا کی اجازت نہیں ہے۔ جس طالب علم رہنما کے خلاف یہ الزامات لگائے گئے تھے، انہیں ہائی کورٹ نے کالج میں داخلے کی اجازت نہ دینے کا حکم دیا۔ اس دوران اس طالب علم پر ایسے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ایک بار پھر، کالج کے پرنسپل کے مطابق کئی لوگ اس طالب علم سے خوفزدہ ہیں۔ وہ خود کالج میں داخل ہونے سے ڈرتا ہے۔ اس معاملے پر بمانبنرجی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت اتنی کمزور نہیں ہے کہ ایسے طالب علم لیڈر کے خلاف کارروائی نہ کرے۔ اور اگر ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کی گئی تو عدالت کارروائی کر سکتی ہے۔ ایسا ہی ہونا چاہیے۔ کالج حکام کو بھی مضبوط ہونا چاہیے۔ اصل کہانی یہ ہے کہ دو کالجوں کے طلباء ہر سال دو مختلف جگہوں پر الگ الگ پوجا کرتے ہیں۔ اس سال ایک پنڈال اس طرح لگایا گیا تھا کہ لا کالج کے طلبہ مبینہ طور پر کلاسز میں شرکت سے قاصر تھے۔ اس کے فوراً بعد پولس تھانے میں شکایت درج کرائی گئی جس میں الزام لگایا گیا کہ باہر کے لوگ پوجا میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ بعد میں معاملہ عدالت میں چلا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے واضح طور پر حکم دیا ہے کہ کافی تعداد میں مسلح پولس اہلکاروں کو تعینات کیا جائے تا کہ پوجا اور وسرجن کے ارد گرد کوئی پریشانی نہ ہو۔

ترنمول کی سوشل میڈیا پر 2026 کیلئے زبردست تیاری، 6 فروری کو آئی ٹی سیل کا انتخاب

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے فیس بک پیج، ایکس ہینڈل اور انسٹاگرام پر لاکھوں فالورز ہیں۔ تمام FAM ڈسٹرکٹ کمیٹی ممبران مکمل طور پر آن لائن سسٹم میں ووٹنگ کے مرحلے میں حصہ لینے جا رہے ہیں۔ ووٹنگ کے نتائج کا اعلان 6 تاریخ کو کیا جائے گا۔ ابھی اسمبلی الیکشن میں ایک سال سے زیادہ باقی ہے۔ لیکن ہر سطح پر تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ اس کے بعد بنگال میں 2026 کے اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ اور اس اسمبلی الیکشن کو دیکھتے ہوئے ترنمول کانگریس نے خاموشی سے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ترنمول کانگریس کی قیادت پارٹی کو اپنی پوری طاقت سے بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ واضح ہو گیا کہ گھر کی صفائی کی جا رہی ہے، ہر سطح پر پیغامات بھیجے جا رہے ہیں۔ اب سوشل میڈیا کو مزید مضبوط کرنے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ یہ پہلے دیکھا جا چکا ہے کہ ترنمول کانگریس کے آئی ٹی سیل نے سوشل میڈیا پر اپوزیشن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس بار اسے مزید جارحانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس دوران 2026 کے اسمبلی انتخابات میں روایتی اسٹریٹ فائٹ کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر بھی ہلچل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لڑائی میں ترنمول کانگریس کو بی جے پی اور سی پی ایم کا ایک ساتھ سامنا کرنا ہے۔ جو ہر الیکشن میں بار بار دیکھنے میں آیا ہے۔ وہیں اس بار ترنمول کانگریس کے سائبر سپاہیوں کی سب سے بڑی تنظیم FAM اپوزیشن کے حملوں کا مقابلہ کرے گی اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کے متعدد ترقیاتی کاموں کو مسلسل فروغ دے گی۔ یہ اپوزیشن کی جانب سے پوسٹ کی جانے والی جعلی ویڈیوز کا بھی جواب دے گا۔ آئی ٹی سیل کو اب دوبارہ منظم کیا جا رہا ہے۔ یہ خیال کرتے ہوئے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں سوشل میڈیا پر لڑائی تیز ہو جائے گی، FAM کی قیادت نے پارٹی کو تیزی سے منظم کرنے کا کام شروع کر دیا ہے، اور اسی لیے ذرائع کے مطابق FAM کے صدر، نائب صدر اور سیکرٹری کے عہدوں کے لیے 6 فروری کو انتخابی شیڈول ہے۔ تمام FAM ڈسٹرکٹ کمیٹی ممبران مکمل طور پر آن لائن سسٹم میں ووٹنگ کے مرحلے میں حصہ لینے جا رہے ہیں۔ ووٹنگ کے نتائج کا اعلان 6 تاریخ کو کیا جائے گا۔ اس سال ترنمول کانگریس کی سوشل میڈیا ٹیم ایک دہائی مکمل کرے گی۔ ایف اے ایم کے ایک بانی رکن ریتم پرمانک نے کہا کہ جمہوری انتخابات میں ایف اے ایم کی ریاستی قیادت خفیہ رائے شماری کے ذریعے تشکیل دی جاتی ہے۔ جو بھی نیا صدر بنے گا وہ چاہے تو ضلعی کمیٹی کی تنظیم نو کر سکتا ہے۔ اس پارٹی عمل کو مکمل کرنے کے بعد FAM، 2026 کے اسمبلی انتخابی مہم کے لیے تیار ہو جائے گی۔ اس فیملی کے فیس بک پیج، ایکس ہینڈل اور انسٹاگرام پر لاکھوں فالورز ہیں۔ ایف اے ایم کے کردار کے بارے میں، ترنمول کانگریس کے آئی ٹی سیل کے انچارج دیبانکشو بھٹاچاریہ نے کہا کہ ترنمول کانگریس کا آئی ٹی سیل بننے سے پہلے سے ایف اے ایم سوشل میڈیا پر کام کر رہی ہے۔ اس تنظیم کے ارکان آپس میں ذمہ داریاں بانٹ کر کام کرتے ہیں۔

ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل کے فیصلے سے والدین اور شہری رضا کار متفکر

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل نے سیکنڈری اسکول کے بعد ہائر سکنڈری کے امتحانات میں بھی ایک کے بعد ایک پابندی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اس سال سے والدین امتحانی مرکز میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔ کئی والدین امتحانات کے دوران انتظار کرتے نظر آتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں امتحانی مرکز کے باہر بھیڑ رہتی ہے۔ ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل یہ گڑبڑ نہیں چاہتی۔ اب ایسا نہیں ہوگا کہ جب امتحان دینے والے باہر جائیں گے تو سرپرست اسے کچھ کھلائے گا۔ 2025 میں ہائر سکنڈری امتحان کے ساتھ ایک دور ختم ہونے والا ہے۔ کیونکہ 2026 سے ہائر سکنڈری کا امتحان ایک سمسٹر کے عمل سے لیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ہائر سکنڈری کے امتحانات 3 مارچ سے شروع ہونے والے ہیں۔ اور یہ 18 مارچ کو ختم ہوگا۔ تاہم 2025 میں، ہائر سکنڈری کا امتحان پرانے فارمیٹ میں واپس آ جائے گا۔ پارلیمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ ہائر سکنڈری کے امتحانات صبح 10 بجے شروع ہوں گے۔ یہ دوپہر 1:15 تک جاری رہے گا۔ صرف صحت اور جسمانی تعلیم، بصری فنون، موسیقی، اور پیشہ ورانہ مضامین کے امتحانات دو گھنٹے کے ہوں گے۔ امتحان صبح 10 بجے شروع ہوگا۔ دوپہر 12 بجے تک جاری رہے گا۔ لہٰذا، سرپرست متعلقہ وقت کے دوران امتحانی مرکز میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔ آپ امتحان کے دوران امتحانی مرکز میں بھی نہیں رہ پائیں گے۔ ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل ذرائع کے مطابق سوک رضا کار بھی اس امتحانی مرکز کے انچارج نہیں رہ سکیں گے۔ ہائر سکنڈری ایجوکیشن کونسل کے افسران نے ہائر سکنڈری امتحانات کی تیاری کے اجلاس میں ایسے ہی اشارے دیے۔ اس لیے اب سے سب کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ایسے الزامات لگائے گئے ہیں کہ دوسرے اپنے سرپرستوں کے ناموں کا استعمال کرتے ہوئے ہائر سکنڈری امتحانی مرکز میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس لیے ایسے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بنگال بجٹ: خواتین اور نوجوانوں کو تحفہ ملنے کا امکان

کولکاتا، 31 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی سکریٹریٹ کے حکام سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریاستی اسمبلی کا بجٹ اجلاس 10 فروری سے شروع ہوگا۔ اجلاس کے پہلے روز خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد 12 فروری کو ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ ایوان میں بجٹ پیش کریں گی۔ سال 2026 میں ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات سے پہلے یہ ریاست کا آخری مکمل بجٹ ہوگا۔ اس لیے اس بجٹ کو ریاستی حکومت کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ریاستی محکمہ خزانہ کے ذرائع نے بتایا کہ 2026 میں ریاستی اسمبلی انتخابات سے پہلے یہ آخری مکمل بجٹ ہوگا، ریاستی حکومت کی جانب سے پیش کردہ مختلف فلاحی اور دیگر اسکیموں کے تحت مختص، خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں سے متعلق، فنڈ میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ ریاستی حکومت کے لیے مہنگائی بھتے میں اضافے کے اعلان کا بھی امکان ہے، یہ ایک متنازعہ مسئلہ ہے جو سپریم کورٹ میں طویل عرصے سے زیر التوا ہے۔ واضح ہو کہ نیتی آیوگ کے ذریعہ حال ہی میں جاری کردہ مالیاتی صحت انڈیکس 2025 کے بعد چندریما بھٹاچاریہ ریاست کا بجٹ پیش کریں گی۔ کمیشن کی رپورٹ میں ریونیو کو متحرک کرنے، اخراجات کے معیار اور قرض کے اشاریہ میں مغربی بنگال کی خراب کارکردگی کا انکشاف ہوا ہے۔ مغربی بنگال 18 ریاستوں کے مالیاتی جائزے میں 16ویں نمبر پر ہے۔

نبیِ پاک صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم، صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم شعبانُ المعظم بالخصوص اس کی پندرھویں (15ویں) رات میں عبادات کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔

سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم کے معمولات اُمّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم کو شعبانُ المعظم سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا۔ (ترمذی، ج 2، ص 182، حدیث: 736) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا مزید فرماتی ہیں: ایک رات میں نے حضور نبیِ پاک صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم کو نہ پایا۔ میں آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم کی تلاش میں نکلی تو آپ مجھے جنّتُ البقیع میں مل گئے۔ نبیِ اکرم صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ ?وسلّم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالٰی شعبان کی پندرھویں (15ویں) رات آسمانِ دنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس قبیلہ؟ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (ترمذی، ج 2، ص 183، حدیث: 739 ملتقطاً) معلوم ہوا کہ شبِ براءت میں عبادات کرنا، قبرستان جانا سنّت ہے۔ (مرا ? المناجیح، ج 2، ص 290)

بزرگانِ دین کے معمولات بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین بھی یہ رات عبادتِ الٰہی میں بسر کیا کرتے تھے حضرت سیّدنا خالد بن مَعدان، حضرت سیّدنا لقمان بن عامر اور دیگر بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین شعبانُ المعظم کی پندرھویں (15ویں) رات اچّھا لباس پہنتے، خوشبو، سُرمہ لگاتے اور رات مسجد میں (جمع ہو کر) عبادت کیا کرتے تھے۔ (ماذا فی شعبان، ص 75) امیرُ المؤمنین حضرتِ سیّدنا عمر بن عبدالعزیز علیہ رحمہ اللہ العزیز بھی شبِ براءت میں عبادت میں مصروف رہا کرتے تھے۔ (تفسیر روح البیان، پ 25، الدخان، تحت الآی?:3، ج8، 402)

اہلِ مکّہ کے معمولات تیسری صدی ہجری کے بزرگ ابوعبداللہ محمد بن اسحاق فا کہی علیہ رحمہ اللہ القوی فرماتے ہیں: جب شبِ براءت آتی تو اہلِ مکّہ کا آج تک یہ طریقہ کار چلا آرہا ہیکہ مسجدِ حرام شریف میں آجاتے اور نماز ادا کرتے ہیں، طواف کرتے اور ساری رات عبادت اور تلاوتِ قراٰن میں مشغول رہتے ہیں، ان میں بعض لوگ 100 رکعت (نفل نماز) اس طرح ادا کرتے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ زم زم شریف پیتے، اس سے غسل کرتے اور اسے اپنے مریضوں کے لئے محفوظ کر لیتے اور اس رات میں ان اعمال کے ذریعے خوب برکتیں سمیٹتے ہیں۔ (اخبار مکہ، جز: 3، ج 2، 84 ملخصاً)

درودِ پاک پڑھنے کا مہینہ

درودِ پاک پڑھنا افضل ترین اعمال میں سے ہے اور ماہِ شعبان المعظم کو درودِ پاک پڑھنے کا مہینہ کہا گیا ہے، چنانچہ امام قسطلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّورَانی نقل فرماتے ہیں: بیشک شعبان کا مہینا نبیِ پاک صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم پر درود شریف پڑھنے کا مہینا ہے کہ آیت: (پ22، الاحزاب: 56) اسی مہینے میں نازل ہوئی۔ (مواھبِ لدنیہ، ج 2، ص 506)

تعلیم، غربت اور مدارس کی اہمیت

ارشاد خاں

غربت اور ناخواندگی کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ سطحِ غربت سے نیچے گزارنے والے خاندانوں میں تعلیم وخواندگی سے بڑھ کر مسئلہ روٹی، کپڑا اور سائبان کا ہوتا ہے۔ میاں بیوی محنت مزدوری کرنے کے باوجود ٹھیک سے دو وقت کا کھانا کھا نہیں سکتے اور نہ ہی زیادہ عرصے تک بچوں کی غذا کا انتظام کرسکتے ہیں۔

غربت کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حکومت اور مختلف تعلیمی رفاہی اداروں کی جانب سے مدرسہ کی تعلیم مفت انتظام اور سہولت ہونے کے باوجود غریب والدین بچوں کو پانچویں جماعت سے پہلے ہی اسکول سے نکال لیتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں سطحِ غربت سے کم خاندان میں عام رواج ہے کہ 8 سال کی عمر کو پہنچنے پر لڑکی یا لڑکے کو مزدوری پر لگا دیا جاتا ہے۔ بچہ مزدور سے کئی خاندان اپنی زندگی کی آمدنی کا ایک حصہ بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ تعلیم سے بڑھ کر روزانہ کی مزدوری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مزدور پیشہ والدین کے لئے اسکولس کی مفت تعلیم یا حکومت کی جانب سے حکومت کے زیرِ انتظام اسکولوں میں طلباء کو ہفتہ وار اناج کی تقسیم بھی زیادہ راغب نہیں کر پاتی۔ بعض مزدور پیشہ والدین صرف اناج کے حصول کی خاطر اپنے بچوں کو ہفتہ میں ایک یا دو دن بھیجتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بچوں کو تعلیم سے قریب کرنے کے لئے دوہرا کام کرنا پڑتا ہے۔ ایک تو اسکولوں کا قیام دوسرے مقامی دیہات کے مزدور پیشہ والدین کو تعلیم کی طرف راغب کرکے ان کے بچوں کو مدارس میں روزانہ حاضری کا پابند بنانا پڑتا ہے۔ ہر چند دنوں میں بچوں کو اسکول جانے سے روک لیا جاتا ہے۔ عام طور پر جن اساتذہ کے اندر تعلیمی خدمت کا جذبہ ہوتا ہے وہ بار بار ایسے والدین کے گھر گھر جا کر تعلیم کی طرف توجہ اور ترغیب دلاتے ہیں اور گھر گھر جا کر بچوں کو جمع کرنے کی جستجو کرتے ہیں۔

ملت اسلامیہ کا غربت سے نیچا طبقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہونے سے عاجز ہے، جتنے دوسرے طبقات اور قبائل ہیں وہ حکومت یا عالمی تعلیمی اسکیموں سے استفادہ کرکے بہت جلد خطہ غربت سے نکلتے جارہے ہیں۔ اگر ہم دوسرے طبقات، قبائل اور غریب ترین مسلمانوں کا تقابل کریں تو پتہ چلے گا کہ غریب ترین مسلمان کو دوہری تعلیمی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں ایک جانب حکومتی اور پرائیویٹ رہائشی مدارس دوسری جانب دینی تعلیمی ادارے، ہندستان کے بعض دیہی علاقوں میں ایسے مدارس کا قیام اور ان کی خدمات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ غریب ترین مسلمان والدین کے لئے ایسے مدارس زیادہ مفید ثابت ہوتے ہیں وہاں بچوں کے مفت قیام وطعام کے ساتھ تعلیم کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ صاف ستھرا ماحول اور زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کے ساتھ بچوں کو دینی تعلیم سے اراستہ کیا جاتا ہے۔ دیہاتوں میں پرائیویٹ مدارس کا قیام، سرمایہ کی فراہمی اور ماہانہ اخراجات کی فراہمی مشکل ترین کام ہے۔ دیہی علاقوں میں پرائیویٹ اسکولس اتنی کامیابی سے زیادہ عرصہ تک نہیں چل پاتے جتنے دینی مدارس کامیابی سے کام کرتے ہیں جبکہ دینی مدارس ملت کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو نہیں کرسکتے۔ یہ ایک اہم بات بھی ہے کہ ملک کے کئی علاقوں اور ریاستوں میں مسلمان انتہائی غریب اور خط غربت سے نیچی زندگی گزار رہے ہیں وہاں دینی مدارس کا جال بھی ہے۔ جبکہ مسلمان کی طبقہ کی اکثر زبان دوسرے طبقوں کے مقابلے مختلف ہوتی ہے۔ ایسے میں رفاہی اداروں اور مسلمانوں کی فلاحی تنظیموں کی اولین توجہ مسلم غریب بستیوں کے قریب ایسے مدارس کا قیام عمل میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جہاں مفت تعلیم کے ساتھ غریب بچوں کے قیام وطعام اور آمد ورفت کا انتظام بھی ہو۔

ارشاد خاں، خضر پور، کولکاتا،

برکس ممالک نے نئی کرنسی بنائی تو انہیں 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی کا سامنا کرنا پڑے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 31 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر برکس ممالک ڈالر کے مقابلے نئی کرنسی بناتے ہیں تو وہ ان کے سامانوں پر امریکہ میں 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگا دیں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹرتھ سوشل پر کہا "وہ وقت اب نہیں رہا جب برکس ممالک ڈالر سے دور ہونے کی کوشش کرتے تھے اور ہم صرف کھڑے ہو کر دیکھتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ برکس ممالک یہ عہد کریں کہ وہ نہ تو کوئی نئی برکس کرنسی بنائیں گے اور نہ ہی کسی کرنسی کو امریکی ڈالر سے بدلیں گے۔ بصورت دیگر، انہیں 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بین الاقوامی تجارت میں امریکی ڈالر کو کسی دوسری کرنسی سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ چاہیں تو کوئی دوسرا ملک تلاش کرسکتے ہیں۔ اس بات کا کوئی امکان نہیں ہے کہ برکس بین الاقوامی تجارت میں یا کہیں اور امریکی ڈالر کو ہٹا سکتا ہے۔ اگر کوئی ملک ایسا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اسے بھاری درآمدی محصولات کا استقبال کرنے کے لیے تیار رہنا پڑے گا اور امریکہ کو الوداع کہنا پڑے گا۔

تیونس نے ایمرجنسی کی مدت میں سال کے آخر تک توسیع کی

تیونس، 31 جنوری (یو این آئی) تیونس کے صدر قیس سعید نے جمعرات کو ملک بھر میں نافذ ایمرجنسی میں 2025 کے آخر تک توسیع دینے کا اعلان کیا۔ سرکاری دو ہفتہ وار گزٹ 'جنرل دی ری پبلک آف ٹیونیشین' میں کہا کہ ملک میں ایمرجنسی کی مدت جمعرات سے 31 دسمبر 2025 تک بڑھائی جائے گی۔ تیونسیائی ایمرجنسی قانون، افسران کو غیر معمولی اختیارات دیتا ہے، جس میں گھر میں نظر بندی، سرکاری میٹنگوں پر پابندی، کرفیو لگانا، میڈیا اور پریس کی نگرانی، اجتماعات پر پابندی، اور عدلیہ کی اجازت کے بغیر میڈیا کی سنسرشپ شامل ہے۔ تیونس میں ایمرجنسی کی صورت حال پہلی بار 24 نومبر 2015 کو صدر کے گارڈ کی بس پر بم حملے کے بعد اعلان کی گئی تھی جس میں 12 ایجنٹ ہلاک ہوئے تھے۔

مولانا ابوالنور راشد علی عطاری مدنی

شبِ براءت میں اللہ والوں کے معمولات

نیکیاں

شبِ براءت میں اللہ والوں کے معمولات

*مولانا ابوالنور راشد علی عطاری مدنی

شعبانُ المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ اس کی 15ویں رات یعنی شبِ براءت بڑی شان والی ہے۔ اس رات میں اللہ پاک کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس رات خاص طور پر اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنی دُنیا وآخرت کی بھلائی کی دُعا مانگنی چاہئے کیونکہ اس رات دُعائیں قبول ہوتی ہیں جیسا کہ ہمارے پیارے نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہ ?وسلّم نے پانچ راتوں کے بارے میں فرمایا کہ ان میں دُعا رَد نہیں کی جاتی، ان میں سے ایک شعبان کی پندرہویں رات (یعنی شبِ براءَت) ہے۔ ([1])

احادیثِ مبارکہ، اقوالِ صحابہ اور فرامینِ بزرگانِ دین میں اس رات کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں، نیز رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم اور بزرگانِ دین نے اس رات کو عبادت میں گزارا اور اسی کی ترغیب دی۔ آیئے چند روایات ملاحظہ کیجئے:

بھلائیوں کے دروازے کھلنے کی رات:

نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھلنے کی بشارت عطا فرمائی ہے، جن میں سے ایک شعبان کی پندرہویں رات ہے، نیز اس رات میں مرنے والوں کے نام، لوگوں کا رزق اور حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ ([2])

شبِ براءت میں حضور کے طویل سجدے:

شبِ براءت میں ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہ ?وسلّم کے سجدے کس قدر طویل ہوا کرتے تھے اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم ایک رات نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی رُوح قبض کرلی گئی ہے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو کھڑی ہوئی اور آپ کے انگوٹھے کو ہلایا تو انگوٹھے میں حرکت پیدا ہوئی، میں واپس چلی گئی پھر آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے سجدے سے سرِ مُبارک اُٹھایا اور نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہارا یہ گمان تھا کہ نبی تمہارے ساتھ بیوفائی کرے گا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! خدا کی قسم ایسا نہیں مگر آپ کے طویل سجدے سے مجھے یہ گمان ہوا تھا کہ کہیں آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کی روح تو نہیں قبض کرلی گئی۔ آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتی ہو کہ یہ کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ نصف شعبان کی رات ہے اس رات اللہ پاک اپنے بندوں پر نظرِ رحمت فرماتا ہے تو بخشش مانگنے والوں کو بخش دیتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے اور بغض رکھنے والوں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیتا ہے۔ ([3])

☆☆☆☆

شبِ براءت میں قبرستان جانا:

ایسا بھی ہوا کہ اُمّت کے لئے فکرمند رہنے والے ہمارے پیارے آقا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم شبِ براءت میں قبرستان تشریف لے گئے اور وہاں جاکر اپنے رَبّ سے اہلِ قبور کے لئے دُعائیں مانگیں جیسا کہ حضرت سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم کو پندرہ شعبان کی رات جنّتُ البقیع میں اس حال میں پایا کہ آپ صلّی اللہ علیہ واٰلہ ?وسلّم مسلمان مَردوں، عورتوں اور شہیدوں کے لئے دعائے مغفرت فرما رہے تھے۔ ([4])

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ رحمت ومغفرت والی اس مُبارک رات کو شب بیداری کرتے ہوئے عبادات اور ذکر و دُعا میں گزاریں اور اپنی مغفرت کی دُعا کیساتھ ساتھ قبرستان جاکر مرحوم مسلمانوں کے لئے بھی دُعائے مغفرت کریں۔

سردارِ اُمّت امام حسن رضی اللہُ عنہ شبِ براءت کیسے گزارتے؟

حضرت سیّدنا طاؤس یَمانی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیّدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہُ عنہ سے پندرہ شعبانُ المعظم کی رات (شبِ براءَت میں) عبادت کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: میں اس رات کے تین حصے کرتا ہوں۔ ایک تہائی حصے میں اپنے نانا جان صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم پر دُرودِ پاک پڑھتا ہوں، ایک تہائی حصے میں اللہ کریم کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرتا ہوں اور آخری تہائی حصے میں اللہ پاک کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے رکوع وسجود کرتا ہوں۔

حضرت سیّدنا طاؤس یَمانی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: ایسا کرنے والے کے لئے کیا ثواب ہے؟ حضرت سیّدنا حسن رضی اللہُ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے والد (حضرت سیّدنا علیُّ المرتضیٰ رضی اللہُ عنہ) سے سنا ہیکہ نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: جو نصف شعبان کی رات کو زندہ کرے گا (یعنی اس رات میں عبادت کرے گا) وہ مُقرَّبی ?ن میں لکھا جائے گا۔ ([5])

شبِ براءت کا اہتمام فرمانے والے:

حضرت سیّدنا خالد بن معدان، حضرت سیّدنا لقمان بن عامر اور دیگر بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم شعبانُ المعظم کی پندرہویں رات اچھا لباس پہنتے، خوشبو لگاتے، سرمہ لگاتے اور اس رات مسجد میں جمع ہو کر عبادت کیا کرتے تھے۔ حضرت سیّدنا اسحاق بن رَاہُوَیہ رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اسی بات کی تائید کرتے ہیں اور اِس رات مسجدوں میں اکٹھے ہو کر نفلی عبادت کرنے سے متعلق فرماتے ہیں: "یہ کوئی بدعت نہیں ہے۔" اُن سے یہ بات حضرت سیّدنا حرب کرمانی رحم? اللہِ علیہ نے نقل فرمائی ہے۔ ([6])

اہلِ مکّہ کے معمولات:

تیسری صدی ہجری کے بزرگ ابو عبدُ اللہ محمد بن اسحاق مکی فا کہی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب شبِ براءت آتی تو اہلِ مکّہ مسجدِ حرام شریف میں آجاتے اور نماز ادا کرتے، طواف کرتے اور ساری رات جاگ کر صبح تک عبادت اور تلاوتِ قراٰن میں مشغول رہتے، ان میں بعض لوگ 100 رکعت (نفل نماز) اس طرح ادا کرتے کہ ہر رکعت میں سورہ? فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتےنیز اس رات زمزم شریف پیتے، اس سے غسل کرتے اور اسے اپنے مریضوں کے لئے محفوظ کر لیتے اور اِن اعمال کے ذریعے اس رات کی برکتیں سمیٹتے تھے۔ ([7])

محکمہ صحت نے فارما امپیکس لیبارٹری کی 17 دوائیوں پر پابندی لگادی

کولکاتا: 31 جنوری (عوامی نیوز سروس) محکمہ صحت نے فارما امپیکس لیبارٹری کی 17 ادویات کو سیلائن کی پیداوار روکنے کے حکم کے بعد پابندی لگادی ہے۔ ہسپتالوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس کمپنی کی تیار کردہ ادویات کا استعمال بند کردیں۔ مرکزی اور ریاستی ڈرگ کنٹرول کے افسران نے بروئی پور میں مینوفیکچرنگ کمپنی کی فیکٹری پر مسلسل 3 دن تک مشترکہ چھاپہ مارا۔ اس کے بعد 17 ادویات کو بند کرنے کا حکم دیا گیا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مرکزی اور ریاستی ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ نے پہلے اس تنظیم کو نوٹس جاری کیا تھا۔

یہاں ان 17 ادویات کو دیکھیں جن پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

1. Amoxicillin Cap I.P 500 mg
2. Ciprofloxacin Inj. IP 2mg/ml
3. Dextrose Inj.I.P 25% in 100 ml bot.
4. Dextrose Solution Inj.IP. 5% (Flow, Fill & Seal Process)
5. Metronidazole Infusion I.P. % mg/ml. Bot.Of 100 ml
6. Sodium Chloride & Dextrose Injection I.P (Form, Fill & Seal Process)
7. Sodium Chloride Infusion (3%)
8. Sodium Chloride Inj.IP 0.9% w/v 100 ML FFS
9. Cefepime Inj. 1gm/Vial
10. Ampicillin sodium inj. I.P. 500 mg/vial
11. Dextrose Inj. 10% (650 mosm/L) Hypertonic
12. Levoflaxacine Infusion 5mg/ml 100 ml Bottle
13. Mannitol Infusion I.P 20% – 100 ml Bottle
14. Oflaxacin Infusion 200 mg/100 ml
15. Pediatric Maintenance Electrolyte Solution
16. Paracetamol Infusion 1000mg/ml
17. Sodium Chloride Inj. IP 0.9% (Normal or Istonic Saline) Na+154mmol/l, CL-154 mmol/L (FFS Process)

غور طلب ہے کہ اس سے پہلے یہ الزام لگایا گیا تھا کہ میدنی پور میڈیکل میں ایک زچگی کی موت سیلائن کی وجہ سے ہوئی تھی۔ ریاست نے اس واقعہ کی سی آئی ڈی تحقیقات کا بھی حکم دیا ہے۔ اس وقت مغربی بنگال فارماسیوٹیکل کے سیلائن پر پابندی تھی۔ اس کے متبادل کے طور پر بروئی پور کی ایک پرائیویٹ کمپنی فارما امپیکس سے سیلائن کو ریاست کے تمام اسپتالوں میں استعمال کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ سیلائن کا استعمال بھی اسی طرح ہوتا تھا۔ دریں اثنا، مرکزی اور ریاستی ڈرگ کنٹرول محکموں کے اہلکاروں نے سیلائن بنانے والی فیکٹری پر چھاپہ مارا۔ کوالٹی چیک کرنے کے بعد بتایا کہ فارما امپیکس کے سیلائن میں بھی مسائل ہیں۔ جس کے نتیجے میں اس تنظیم کو بھی بلیک لسٹ کردیا گیا۔ جس کے فوری بعد محکمہ صحت کی جانب سے ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا۔ اسپتالوں سے پوچھا گیا ہے کہ ان کے پاس 'ویسٹ بنگال فارماسیوٹیکل' اور فارما امپیکس کے علاوہ کسی اور کمپنی سے کتنی سیلائن ہے۔ ہسپتال میں داخل کسی بھی مریض کے لیے سیلائن بنیادی ضرورت ہے۔ محکمہ صحت کو بحران کا خدشہ ہے کیونکہ ایک کے بعد ایک کمپنی سے سیلائن پر پابندی لگائی گئی ہے۔ اگلے روز مزید 17 ادویات پر پابندی لگادی گئی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: 100 لوگ مارے گئے ہیں، یوگی سرکار لاشوں کو

ہے۔ اپنے اندازے کے مطابق ابھیشیک بنرجی نے یہ کہا کہ اگر مہا کمبھ میلے میں اتنی بھیڑ ہونے کا اندیشہ تھا تو پھر بہتر سے بہتر انتظام کرنے کی ضرورت تھی۔ اس ملک میں منصوبے تو خوب بنائے جاتے ہیں۔ لیکن ان منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جو بھی بہتر انتظام ہو، ان سے کنی کتراتے ہیں۔ ہوائی باتیں کہنے میں بی جے پی کا ثانی کوئی بھی نہیں۔ کمبھ میلے میں بار بار حادثے بھی رونما ہوتے ہیں پھر بھی سابقہ تجربے سے سبق نہیں لیا جاتا ہے۔ یہ گندہ سیاست کرنے والی پارٹی ہے۔

بقیہ: مہاکمبھ میں پھر ہوا حادثہ

لکھنؤ، بریلی، ایودھیا، امیٹھی، سلطان پور اور پرتاپ گڑھ کے عقیدتمند آمد ورفت کر رہے ہیں۔ فافامئو سے گنگا ندی پر ایک 2 لائن کا پُل بنا ہوا ہے۔ مہاکمبھ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے 2 لائن والے پُل سے ملاتے ہوئے پیپاپُل بنوایا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اسٹیل کا پُل بھی بنایا گیا ہے جس کا عقیدتمند استعمال کر رہے ہیں۔

بقیہ: مہاکمبھ حادثہ: اکھلیش یادو کا یوپی حکومت پر

اسی ضمن میں، مہاکمبھ میں انتظامات کے حوالے سے ریاستی حکومت کو مشورہ دیتے ہوئے اکھلیش یادو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "کھانا اور پانی کے لیے دن رات مختلف جگہوں پر ڈھابے کھولنے اور بھنڈارے کرنے کی اپیل کی جانی چاہیے۔" انہوں نے اسی پوسٹ میں کہا، "رضا کاروں کے دو پہیہ گاڑیوں کے ذریعے دور دراز کے علاقوں میں پھنسے لوگوں تک ریاست بھر سے طبی اور پیرامیڈیکل عملہ پہنچایا جانا چاہیے۔" اکھلیش یادو نے کہا، "مہاکمبھ کے ارد گرد اور پورے صوبے میں میلوں تک پھنسے گاڑیوں کو پیٹرول اور ڈیزل کی فراہمی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ دواخانوں کو دن رات کھلا رکھا جانا چاہیے۔" اکھلیش نے مانگ کی کہ "سردی کے بیچ راستوں میں پھنسے لوگوں کو کپڑے اور کمبل دیے جانے چاہیے۔" ساتھ ہی انہوں نے پوچھا، "جہاں ہزاروں کروڑ روپے تشہیر اور حادثے کی خبر دبانے پر خرچ کیے جا رہے ہیں، وہاں حکومت متاثرین کے لیے کچھ کروڑ روپے خرچ کرنے سے کیوں کترا رہی ہے؟" یاد رہے کہ پریاگ راج مہاکمبھ میں بدھ کو مونی اماوسیہ پر عقیدت مندوں کا سیلاب امنڈ پڑا تھا لیکن اچانک وہاں اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ دراصل، سنگم کے کنارے بیریکیڈنگ ٹوٹتے ہی بھگدڑ مچ گئی۔ چیخ پکار میں ہزاروں لوگ ایک دوسرے پر گرنا شروع ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے بھگدڑ نے خوفناک روپ اختیار کرلیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے حادثے میں 30 عقیدت مندوں کی موت ہوگئی، جبکہ 60 زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق، ابھی بھی کئی لوگ لاپتہ ہیں۔ رشتہ داران کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔

بقیہ: ڈونلڈ ٹرمپ کی ہندوستان اور چین کو وارننگ

تجارت کر رہے ہیں اور اب یہ گروپ ایک مشترکہ کرنسی کے ذریعے امریکی ڈالر کی برتری کو کم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق، اگر برکس ممالک اپنی کرنسی لانچ کرتے ہیں، تو یہ امریکی ڈالر کے غلبہ کو کمزور کرسکتا ہے اور امریکہ کی اقتصادی طاقت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ امریکہ کی عالمی معاشی برتری کی ایک بڑی وجہ اس کے ڈالر کی اہمیت ہے، جو اگر کم ہوئی تو امریکی معیشت کو بڑا جھٹکا لگ سکتا ہے۔ چین اور روس پہلے ہی امریکی ڈالر سے دور ہونے کی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں، اور ہندوستان اور برازیل بھی مقامی کرنسیوں کے استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ: سونیا گاندھی کے بیان کو

ہیں۔ یہ بہت افسوسناک ہے کہ میڈیا نے اسے توڑ مروڑ کر پیش کیا۔" بی جے پی کی طرف سے معافی کا مطالبہ کیے جانے سے متعلق جب پرینکا سے سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ "انھوں نے (بی جے پی نے) ملک کو ڈبایا ہے، پہلے اس کے لیے معافی مانگیں۔" لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گگوئی نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "عزت ما?ب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو جی کی صحت کے تئیں سونیا گاندھی کی ہمدردی بی جے پی کے لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے ہر شخص کے دل میں صدر جمہوریہ کے تئیں احترام اور ہمدردی ہے۔" انھوں نے مزید لکھا کہ "کیا بی جے پی صدر مرمو کے تئیں اس بے عزتی کا جواب دے گی جب انھیں پارلیمنٹ ہاو?س یا ایودھیا میں رام مندر کی افتتاحی تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا؟ میں انھیں اس سوال کا جواب دینے کا چیلنج پیش کرتا ہوں۔"

☆☆☆

جیولری شاپ سے 30 لاکھ روپے کے زیورات کی چوری

دکاندار دکان کھولنے آیا تو دیکھا کہ دکان کا شٹر ٹوٹا ہوا تھا اور گودریج میں رکھے سارے سامان غائب تھے

بیگوسرائے (اے این بی) بیگوسرائے میں ایک بار پھر چوروں کی دہشت دیکھنے میں آئی ہے۔ یہاں چوروں نے سونے اور چاندی کی ایک دکان میں تقریباً 30 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات کی چوری کی واردات کی ہے۔ جس کے بعد وہ آرام سے فرار ہوگیا۔ اس واقعہ کے بعد سونے چاندی کے دکانداروں میں خوف و ہراس پایا جارہا ہے۔ اطلاع کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی معلومات اکٹھی کرنا شروع کردیں۔ یہ پورا معاملہ بیر پور تھانہ علاقہ کے ویر پور بازار کے مزار کمپلیکس میں واقع سونے اور چاندی کی دکان کا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ جب دکاندار دکان کھولنے آیا تو دیکھا کہ دکان کا شٹر ٹوٹا ہوا تھا اور دکان کے اندر رکھا گودریج کا تالا بھی ٹوٹا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ گودریج کھولے تو اس میں رکھے تقریباً 30 لاکھ روپے کے زیورات غائب تھے۔ اس دوران اس نے بتایا کہ چور دکان میں رکھے ایک بیگ میں 400 گرام مالیت کے مختلف زیورات چرا کر فرار ہوگئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ صدر سنجیو کمار اور 112 پر موجود اجے کمار مشرا فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ مختلف سی سی ٹی وی کیمروں کو اسکین کرنے کے بعد پولیس کو پتہ چلا کہ مذکورہ دکان میں چوری ہوئی ہے۔ اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ دکاندار کھیرن ساہ نے تفتیشی تھانہ صدر سنجیو کمار کو بتایا کہ بیگ میں 4000 گرام سونا، مختلف زیورات اور ایک لاکر کی چابی تھی۔

ادھر سہسرام ضلع ہیڈکوارٹر سہسرام کے سٹی تھانہ علاقہ کے تحت آنے والے تکیہ علاقہ سے ایک بڑا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں عشق میں پاگل عاشق نے پہلے اپنی گرل فرینڈ کو گولی ماری اور پھر خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور ان کی لاشیں ایک ہی کمرے میں خون میں لت پت پڑی تھیں۔ یہاں واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی بڑی بھیڑ موقع پر جمع ہوگئی اور معاملے کی اطلاع ملتے ہی صدر ڈی ایس پی دلیپ کمار بھی اپنی ٹیم کے ساتھ پہنچ گئے اور گبھڑ کے گاؤں کلیان پور کی شناخت کے بعد معاملے کی جانچ شروع کردی تھانہ علاقہ کے رہائشی حولدار پاسوان کی 20 سالہ بیٹی کی شناخت شویتا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے اسکول کے بچوں کو نوازا

سہسرام (اے این بی): روڈ سیفٹی بیداری مہم جو کہ یکم جنوری سے شروع ہوئی تھی، اس کا انعقاد حکومت ہند کی سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت نے کیا تھا جس میں محکمہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ افسران اور اہلکاروں نے عام لوگوں کو خبردار کیا تھا۔ تمام 19 بلاکس میں ٹریفک سیفٹی کے بارے میں آگاہی مہم چلائی گئی جس میں سڑکوں پر محفوظ ڈرائیونگ کے حوالے سے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ سینٹ جوزف سکول، بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز اور این سی سی روہتاس کے ضلع افسر ادیتا سنگھ، روہتاس کے ایس پی روشن کمار اور روہتاس کے ڈی ٹی او رام بابو نے "روڈ سیفٹی ماہ کے تحت مختلف مقابلوں میں جیتنے والے بچوں کو سوناکشی موریہ، سوہانی پہلی پوزیشن حاصل کی۔ کمار آریان، آکانکشا کماری، بھارت سکاؤٹ گائیڈ سے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء، اشوک کمار، این سی سی سے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء دامنی کماری، انیش تیواری، سواتی پریا۔ دوسرے نمبر پر سینٹ جوزف اسکول کے بچے ساکشی پریا رہے۔

بڑی مقدار میں نیپالی شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع کے سششتر سیما بل (ایس ایس بی) کے جوانوں نے ایک اسمگلر کو بڑی مقدار میں نیپالی شراب کے ساتھ گرفتار کیا۔ ایس ایس بی 45 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ جمعرات کی شام کو سرحدی چوکی کنولی کی ذمہ داری کے تحت علاقے میں سرحدی ستون نمبر 222 کے قریب گشت کی ڈیوٹی کے دوران، فوجیوں نے دیکھا کہ نیپال سے غیر قانونی پوشیدہ راستہ استعمال کرتے ہوئے ایک شخص موٹر سائیکل پر کچھ سامان لے کر ہندوستانی ڈویژن کی طرف آرہا ہے۔ گشتی پارٹی میں تعینات ایس ایس بی کے جوانوں نے اسے روکا اور اس کی بوری کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران اس کی بوری سے نیپالی شراب کی 49 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ گرفتار اسمگلر کی شناخت ضلع کے کنولی تھانہ علاقہ کے کمال پور گاؤں کے رہنے والے راجیش کمار شاہ کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار اسمگلر کو ضبط شدہ شراب کے ساتھ کنولی پولیس اسٹیشن کے حوالے کردیا گیا ہے۔

پورنیا: بس اور ٹرک کے ٹکرا جانے سے ایک شخص کی موت، 12 سے زائد زخمی

پورنیہ (اے این بی) بہار میں پورنیہ ضلع کے بائسی تھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح بس اور ٹرک کے ٹکرا جانے سے ایک شخص کی موت اور 12 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ دیگی پل کے نزدیک بس اور ٹرک میں ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں بس میں سوار ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ 12 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو پورنیہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متوفی کی شناخت نہیں ہوسکی۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

ارول: جنتا دربار میں 23 شکایات کی سماعت

ارول (اے این بی): ڈسٹرکٹ آفیسر کی ہدایات کے مطابق جنتا دربار کا انعقاد ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر پربھات کمار جھا نے کیا۔ جنتا دربار میں 23 شکایت کنندگان کی شکایتیں سنی گئیں۔ شکایت کنندگان کی جانب سے دائر مقدمات زمین کے تنازعہ، مارپیٹ، بے ضابطگیوں، تجاوزات، نلکے پانی کی اسکیم، پائپ لین، فائلنگ مسترد کرنے، ہاؤسنگ اسکیم، جمع بندی، اعزازیہ کی ادائیگی، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ بجلی، محکمہ پی ایچ ای ڈی، محکمہ آئی سی ڈی ایس سے متعلق تھے۔ دوسرے محکموں کے ساتھ۔ شکایت کنندگان کی درخواستوں پر تیزی سے عمل درآمد کے لیے ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر کی جانب سے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ شہر تلپا تھانہ میں واقع بساتو ڈگاؤں کے رہنے والے چنیشور بھگت نے بتایا کہ میں ایک غریب خاندان کا فرد ہوں۔ مجھے ہاؤسنگ سکیم کا فائدہ دیا گیا ہے۔ ہاؤسنگ سکیم کے تحت سنٹرنگ تک مکانات کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہے۔ ہاؤسنگ اسکیم اسسٹنٹ کی طرف سے رقم کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ گھر کی تعمیر کی جانچ پڑتال کے دوران، براہ کرم مجھے ہاؤسنگ اسکیم کی تیسری قسط کی رقم فراہم کریں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کرپی کو قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی، حنا پروین، جو کہ ارول بلاک کے گاؤں ملہی پٹی کی رہنے والی تھی، نے بتایا کہ وہ 28 جنوری 2025 کو صدر اسپتال ارول گئی تھیں۔ طبی عملے کی جانب سے 05 سال کی ایکسپائری تاریخ والی ادویات تقسیم کی گئی ہیں۔ جن میں سے کچھ ادویات بھی کھالی گئی ہیں۔ تاہم غفلت برتنے والے طبی عملے کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر نے سول سرجن ارول کو فوری طور پر ضروری چھان بین کرکے ایک ہفتے میں رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ کرتھا پولیس اسٹیشن میں واقع گاؤں چنداؤ کھر کے رہنے والے رام ایودھیا ساو نے دیگر لوگوں کے ساتھ بتایا کہ ہمارے گاؤں میں ایک بھی ہینڈ پمپ نہیں ہے اور نل کا پانی وقت پر نہیں پہنچتا، براہ کرم ہینڈ پمپ لگوا دیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ سیٹلمنٹ آفیسر اور ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی۔ ارول اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کُرتھا کو قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔

آپسی جھگڑے میں نوجوان کا قتل

سیوان: بڑھریا تھانہ علاقہ کے لکڑی درگاہ کے قریب ایک شخص کو گائے کاٹنے والے ہتھیاروں سے قتل کردیا گیا، اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے زخمی کو اسپتال پہنچایا جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کی ٹیم اطلاع کے مطابق متوفی کی شناخت لکڑی درگاہ کے محمد ادریس میاں کے والد نوشاد عالم کے نام سے ہوئی ہے۔

یک روزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس کی تیاریاں شباب پر

دربھنگہ (اے این بی) مورخہ 12 فروری 2025ء مطابق 13 شعبان المعظم 4614ھ بروز بدھ بعد نماز مغرب منعقد ہونے والے یک روزہ عظیم الشان جلسہ اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس بموقع افتتاح معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا کی تیاریاں شباب پر ہیں، اس کی جانکاری دیتے ہوئے مدرسہ کے ناظم انجینیر محمد حماد صدیقی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 12 فروری بعد نماز مغرب تا وقت مناسب معہد الصالحات کے وسیع و عریض میدان میں یک روزہ اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد ہوگا وہیں اس موقع پر معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا جالے دربھنگہ کہ نئی عمارت کا افتتاح بھی ہوگا۔ اس کانفرنس میں ملک کے سیاسی، سماجی، علماء کرام شرکت کرینگے، یہ کانفرنس مولانا محمد جابر حسین قاسمی بانی معہد الصالحات مدنی نگر دوگھرا کی سرپرستی میں ہوگا۔

بہار شریف میں 2 فروری کو نالندہ۔نوادہ کا مشترکہ جلسہ کا انعقاد

بہار کے لوگ ڈبل انجن والی حکومت کو بدلنے کے موڈ میں ہیں: سریندر رام

بہار شریف (مرشد دسنوی) سی پی آئی (ایم-ایل) بہار ریاستی کمیٹی کے رکن، نالندہ ضلع سکریٹری سریندر رام نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ سی پی آئی-ایم ایل کی طرف سے 9 مارچ 2025 کو گاندھی میدان، پٹنہ میں منعقدہ "بدلو بہار مہاجوٹان" کی تیاریوں میں ایک ریلی نکالی جائے گی۔ 2 فروری کو 2025 کو بہار شریف شہر کے ہسپتال چوراہا پر واقع ٹاؤن ہال میں نالندہ۔نوادہ ضلع کا ایک مشترکہ جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا جس میں عوامی مسائل اور احتجاجی قوتوں کو متحد کرتے ہوئے جیویکا دیدی، آنگن واڑی کارکنان، آشا، اسکول کے باورچی، منریگا کارکنان، سڑک کے بیچنے والے، ہینڈ کارٹ انجن ڈرائیور، صفائی کارکنان اور طلباء کی تحریکوں سے وابستہ سینکڑوں رہنما اور کارکنان شرکت کریں گے۔ سریندر رام نے بہار حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ نالندہ سمیت پورے ریاست میں قتل، ڈکیتی اور عصمت دری کے واقعات میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ سی پی آئی ایم کے پھلواری شریف کے رکن اسمبلی گوپال رویداس اور ساسارام کے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منوج رام پر حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں رہ گئی ہے بدمعاشوں کا بول بالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اس این ڈی اے حکومت کو یقینی طور پر اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ اس پروگرام کے مرکزی مقررین بہار کے سی پی آئی (ایم-ایل) سکریٹری کنال، پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال رویداس اور پالی گنج کے ایم ایل اے اور نالندہ پارلیمانی حلقہ کے سابق امیدوار سندیپ سوربھ ہوں گے۔

ادھر سیوان سے امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے دائرے میں امتناعی حکم نامہ نافذ

سیوان: انٹرمیڈیٹ کے امتحان کو بدعنوانی سے پاک، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کرنے اور شرارتی عناصر اور دیگر قانون شکن افراد کی جانب سے امتحان کے انعقاد میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے امکان کے پیش نظر، صدر سب ڈویژنل آفیسر سنیل کمار اور مہاراج گنج کے سب ڈویژنل افسر انیل کمار نے آئی پی سی کی دفعہ 163 کے تحت دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے تمام عمارتوں کی چاردیواری سے 200 میٹر کے دائرے میں آنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ امتحان کے اختتام تک امتحانی مراکز۔ امتناعی احکامات نافذ کردیے گئے ہیں۔ ایس ڈی او نے کہا کہ پانچ یا اس سے زیادہ لوگ ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔ جو بھی شخص لاٹھی، نیزہ، گدی، چاقو اور دیگر مہلک ہتھیار، آتشیں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد رکھتے ہوئے پکڑا گیا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ایم پی سگریوال نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تجویز پیش کی

چھپرہ: لوک سبھا میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے بعد رکن پارلیمنٹ جناردن سنگھ سگریوال نے شکریہ کی تحریک میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ اجلاس کے آغاز میں صدر مملکت کا خطاب عوام کے لیے بہت مفید تھا۔ صدر جمہوریہ نے پی ایم نریندر مودی کی حکومت کے ذریعہ اب تک کئے گئے جامع ترقیاتی کاموں اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک کے زمرے میں لانے کے لئے کئے جارہے کاموں کا آئینہ پیش کیا۔ ایم پی شری سگریوال نے کہا کہ آج دنیا کے نامساعد حالات اور خدشات کے درمیان بھی پی ایم مودی کی پرعزم اور بصیرت والی قیادت میں ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کی سمت میں تیزی سے کئے جانے والے کام کا مکمل خاکہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خطاب میں دیہاتوں، غریبوں، خواتین، کسانوں، تاجروں، مزدوروں، متوسط طبقے اور نوجوانوں کی دلچسپی کے ساتھ دفاع کے میدان میں جس طرح ترقیاتی اور فلاحی کام کیے جارہے ہیں اس کا ذکر کیا۔ اسکیموں کا ذکر بھی نمایاں طور پر کیا گیا۔ مثال کے طور پر ایم پی نے اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے خاص طور پر کھیلو انڈیا، ٹیکسوں کو آسان بنانے، اے آئی مشن کا آغاز، عالمی جدت طرازی پاور ہاؤس کی تخلیق، سائبر سیکورٹی کو فروغ دینے، گتی-شکتی یوجنا کے تحت شاہراہوں اور ریلوے کو آگے بڑھانے کا ذکر کیا۔ صدر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسٹر سگریوال نے کہا کہ ان کی تقریر نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔

جن سوراج پارٹی خواتین کے مسائل اور ان کے حقوق کے لیے پرعزم: سبھدرا

چھپرہ: سماج میں تبدیلی اس وقت آئے گی جب خواتین اپنی طاقت کو پہچانیں گی اور سماج کے ہر شعبے میں قائدانہ کردار ادا کریں گی۔ یہ بات جن سوراج کے ضلع دفتر میں منعقدہ شکتی سمواد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور ریاستی خواتین صدر سبھدرا سہنی نے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن سوراج پارٹی خواتین کے مسائل اور ان کے حقوق کے لیے پرعزم ہے۔ اس کا مقصد صرف سیاست کرنا نہیں بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کو باشعور بنانا اور انہیں ترقی کی قومی دھارے سے جوڑنا ہے۔ پروگرام کی صدارت ضلع خاتون صدر اینا سہنی نے کی اور نظامت ضلع انچارج ارمیلا سنگھ نے کی۔ موقع پر پریتی رانی، سنجنا کماری، اوشا دیوی، سمپا سنگھ، میمن نشا، نرملا کماری سمیت کثیر تعداد میں خواتین موجود تھیں۔

اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا میں TLM مقابلہ میلہ کا انعقاد

اساتذہ نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ صدر بلاک کے مُریا گاؤں واقع اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا کے احاطے میں اسکول کمپلیکس سطح کا TLM میلہ 0.2 کا انعقاد کیا گیا۔ سی آر سی کے تحت آنے والے چار اسکول اپ گریڈیڈ مڈل اسکول ٹھکرنیا، اپ گریڈیڈ مڈل اسکول تارسرائے، پرائمری اسکول ٹھکرنیا، پرائمری اسکول مُریا کے اساتذہ نے اپنے ٹی ایل ایم کے ساتھ اس میلے میں حصہ لیا۔ نمائشی میلے میں اساتذہ نے ریاضی، ہندی، اردو، انگریزی، ماحولیات وغیرہ جیسے مضامین میں اپنے بنائے ہوئے مختلف TLM کو دکھایا اور اس کی اہمیت سے موجود لوگوں کو روسناش کرایا۔ پروگرام کی صدارت مڈل اسکول ٹھکرنیا کے ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو نے کی جبکہ نظامت کے فرائض دیپک کمار نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اس موقع پر رام شرن یادو نے کہا کہ اس طرح کے میلے کے انعقاد سے اساتذہ میں جوش و خروش پیدا ہوتا ہے، TLM بچوں کو بہتر طریقے سے پڑھانے اور ان کی ذہنی ارتقا میں معاون و مددگار ثابت ہوگا۔ اس مقابلہ کے جیوری ممبر میں ریٹائرڈ ٹیچر خوشی لال یادو، ذوالفقار احمد، ہری نارائن یادو نے شاندار فن کا مظاہرہ کرنے والی اساتذہ میں تبسم پروین، ارچنا ورما، بسنت کمار، محمد ارشاد، شبانہ جبیں، روی کانت یادو، رانی کماری اور نیہا کماری کو فاتح کے طور پر پرنسپل رام شرن یادو اور مہمانوں کے ہاتھوں توصیفی سند دیئے گئے۔ اس نمائشی میلے میں اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والے دیگر اساتذہ میں محمد نور عالم، تبسم پروین، مکل کماری، پریتی کماری، ارچنا ورما، پھول کماری، اجے پٹیل، انیل کمار وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

بھوجپور میں بدمعاشوں نے 8 افراد کو گولی ماری، 3 کی موت

جرائم پیشہ افراد کا قہر جاری، پولیس کے نظام پر اٹھ رہے ہیں سوالات

آرہ (اے این بی) آرہ ضلع میں پچھلے کچھ دنوں میں بڑھتے جرائم نے نہ صرف مقامی لوگوں کو پریشان کردیا ہے بلکہ انتظامی نظام پر بھی سوالات اٹھانا شروع کردیے ہیں۔ حال ہی میں جرائم پیشہ افراد نے مختلف مقامات پر فائرنگ کی وارداتیں انجام دیں، جن میں کل 8 افراد گولیاں لگنے سے زخمی اور 3 ہلاک ہوگئے۔ یہ واقعات کوئلواڑ سے لے کر مفصل، جگدیش پور اور کرشن گڑھ تک مختلف علاقوں میں پیش آئے ہیں، ان واقعات نے پولس انتظامیہ پر سوال اٹھائے ہیں۔ منگل کو مفصل تھانہ علاقہ کے رتن پور گاؤں میں کرکٹ تنازعہ کی وجہ سے ایک نوجوان زخمی ہوگیا۔ فی الحال، پولس اس بات کی تحقیقات کررہی تھی کہ جگدیش پور کے سیاروا گاؤں میں بچوں کے درمیان لڑائی کے بعد بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو گولی مار دی۔ جب جگدیش پور معاملے کی جانچ چل رہی تھی، اسی وقت کرشن گڑھ تھانہ علاقے کے سوہرا ڈیم میں ایک سابق سرپنچ اور موبائل دکاندار کا قتل کردیا گیا۔ ان واقعات کو 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے کہ جب بہور پور میں ایک چچا اور بھتیجے کو گولی ماردی گئی اور سٹی تھانے کے علاقے میں غبارے کے ایک کاریگر کو بھی گولی ماردی گئی۔ اس کے علاوہ حسن بازار کے نارائن پور میں 5000 روپے کے تنازع پر پرائیویٹ گارڈ کو قتل کردیا گیا۔ جمعرات کو بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کردیا جو اندرا آواس کی بقایا ادائیگی کے لئے کوئلور گئے ہوئے تھے۔ پولیس نے ان مقدمات کی تفتیش شروع کردی ہے۔

ایمان کے ساتھ سنت نبویؐ کی پیروی ہی کامیابی کی ضمانت

بچوں میں دینی اور دنیاوی تعلیم کے ساتھ سیاسی فہم کریں پیدا

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی-صرف مومن ہی کامیاب ہے جو اپنی زندگی سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق عقیدہ توحید کے ساتھ گزارے۔

مذکورہ باتیں خانقاہ قادریہ رضویہ وجیہیہ سیوان کے سجادہ نشین سید نظر عالم نے مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ رضویہ بھتی کے زیراہتمام منعقدہ ایک روزہ سید عالم کانفرنس میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ دین اور دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو سنت پر عمل کریں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد عارف رضا قریشی نے کہا کہ آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں وہ فتنے کا دور ہے۔ اس دور سے سب سے بڑا خطرہ ایمان کی کمی ہے۔ ایسے نازک حالات میں اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے اور اسے ثابت قدم رہنا ہے۔ قاری نثار احمد کولکتوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں میں سیاسی فہم بھی پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ اپنے بچوں کو حافظ، قاری، عالم اور فاضل بنارہے ہیں تو آپ ایک بچے کو اچھا سیاستدان بھی بنائیں۔ آج کے ماحول میں معاشرے کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہے۔ سجادہ نشین سید نظر عالم کی دعا کے بعد محفل کا اختتام ہوا۔ محفل کی صدارت مدرسہ کے مہتمم مولوی صہیب عالم رضوی نے کی جبکہ اسٹیج کی نظامت ناظم اعلیٰ قاری عبدالحنان قادری نے کی۔ شدید سردی کے باوجود ہزاروں مرد و خواتین نے مولانا کی نصیحت سے بھرپور تقریر سنی۔ یہ اجتماع صبح پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر مدرسہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد حافظ بننے والے سات طلبہ کو پگڑی پہنائی گئی۔ جلسہ کو کامیاب بنانے میں مدرسہ کے سکریٹری احمد حسین، الحاج ڈاکٹر محمد قاسم، کھیا اکھلیش کمار، سابق مکھیا منوج کمار، سابق سکریٹری محمد حسین، محمد جبریل، محمد حدیث، محمد معظم، محمد شاہد، محمد تحسین کا کردار قابل ستائش رہا۔

محکمہ تعلیم کے اے سی ایس نالندہ پہنچے، ایس سدھارتھ تعلیم کی بدانتظامی دیکھ کر کافی ناراض

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار میں محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ایس سدھارتھ جمعہ کے روز اچانک نالندہ پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے اسکولوں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران کئی چونکا دینے والے حالات سامنے آئے، جس نے ضلع کے تعلیمی نظام پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ نورسرائے بلاک کے گووند پور بیلداری میں معائنہ کے دوران ایڈیشنل چیف سکریٹری نے دو طالبات کو اسکول کے اوقات میں باہر گھومتے ہوئے پایا۔ سکریٹری نے نہ صرف ان کے اسکول بیگ چیک کئے بلکہ اسکول نہ جانے کی وجہ بھی پوچھی۔ اس واقعے کے بعد اس نے ایک مقامی خاتون کو ہدایت کی کہ وہ طالبات کو اسکول لے جائیں۔ اسی سلسلے میں جب ہم بہار شریف بلاک میں واقع اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول لال باغ پہنچے تو ایک اور چونکا دینے والی صورتحال سامنے آئی جس کو اسکول ٹیچر کی مدد سے کھولا گیا۔ اسکول کے پرنسپل سنتوش کمار کے مطابق اسکول میں کل 146 طلبہ موجود تھے۔ دس اساتذہ میں سے دو انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں انوبجیلیٹر ڈیوٹی پر تھے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے دونوں اسکولوں میں کلاسز کا مکمل معائنہ کیا اور مڈ ڈے میل کے معیار کو بھی چیک کیا۔ ان کے اچانک معائنہ نے محکمہ تعلیم میں ہلچل مچادی۔ اس معائنہ کو تعلیمی نظام میں بہتری کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔ اس طرح کے سرپرائز معائنے تعلیمی نظام میں شفافیت لانے اور معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے کچھ دوسرے اسکولوں کا بھی معائنہ کیا ہے۔ لیکن اس معائنہ کے دوران تعلیم کی بدانتظامی دیکھ کر وہ ناراضگی کا اظہار کیا۔

پورنیہ لائیو کلاسز کے سلسلے میں ڈی ایم کی ڈی ای او کے ساتھ جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پورنیہ سے لائیو کلاسز، کریش کورسز اور پورنیہ لائیو کلاسز کی طرف سے منعقد کیے جانے والے فرضی ٹیسٹ کے بارے میں پوچھا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پورنیہ نے بتایا کہ سیشن سال 2023-24 کی سنہری کامیابی کے بعد سیشن 2024-25 کے لیے کلاس 9 ویں سے کلاس 12 ویں اور IIT/JEE اور NEET کی کلاسیں بڑے پیمانے پر قابل اور تجربہ کار اساتذہ کے ذریعہ منعقد کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پورنیہ نے بتایا کہ 11 ویں اور 12 ویں کی کلاسیں 04 اپریل 2024 سے شروع ہوں گی اور 9 ویں اور 10 ویں کی کلاسیں یکم جولائی 2024 سے شروع ہوں گی۔ یہ کورس 30 نومبر 2024 تک مکمل ہوا۔ اس کے ساتھ ہی 13 اگست 2024 سے تجربہ کار اور سینئر اساتذہ کے ذریعہ NEET اور JEE امتحانات کے لیے باقاعدہ کلاسز کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مذکورہ مسابقتی امتحان سے متعلق طلبہ کو ہر 15 دن بعد جسمانی تشخیص کا امتحان دیا جارہا ہے۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے بورڈ امتحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے 01.12.2024 سے کریش کورس کا انعقاد کیا گیا جس میں متعدد انتخابی سوالات مختصر جوابات کے سوالات طویل جوابات کے سوالات اور پچھلے 10 سالوں کے سوالات کی مشق کی گئی۔ ہوگیا تھا کریش کورس کا آپریشن 01.12.2024 سے شروع ہوا اور 04.01.2025 تک مکمل ہوا۔

مختلف پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے کارکنوں سے ڈسٹرکٹ آفیسر کی میٹنگ

اررریہ: (اے این بی) کلکٹریٹ کے آتمان آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ آفیسر شری انیل کمار کی تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے اہلکاروں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ شری نتیش کمار کی پرگتی یاترا 22 جنوری 2025 کو اررریہ کے تحت اختتام پذیر ہوئی۔ اس دوران مختلف محکموں کی 404 اسکیموں کا افتتاح کیا گیا اور 65.304 کروڑ روپے کی لاگت سے 45 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر عزت مآب وزیر اعلیٰ نے اررریہ ضلع کے تحت کئی مجوزہ اسکیمیں پیش کیں، جیسے سندرناتھ دھام کی سیاحت کے نقطہ نظر سے ترقی، فاربس گنج شہر میں ریلوے آر او بی کا تعمیراتی کام، سیف گنج-سکیلا موڑ کو چوڑا کرنا، اررریہ-کرسا کانٹا، کواری-سکٹی روڈ، ضلعی ہیڈکوارٹر میں 620 افراد کی گنجائش والے آڈیٹوریم کی تعمیر کا بھی اعلان کیا گیا جو کہ مختصر وقت میں مکمل ہوجائے گا۔ چیف منسٹر رورل برج اسکیم کے تحت اررریہ ضلع کے تحت ہر اسمبلی حلقہ میں 07 پلوں/کلورٹس سمیت کل 43 پلوں/کلورٹس کی تعمیر اولین ترجیح کی بنیاد پر سفارشات کے ساتھ محکمہ کو دستیاب کرائی گئی ہے، جس پر کام کیا جائے گا۔ جتنی جلدی ممکن ہو شروع۔ اس قسم کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے ضلع کے مختلف حصوں کے آسان رابطے کو مزید تقویت ملے گی۔ چیف منسٹر کمپری ہینسیو اربن ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت ضلع کی تینوں سٹی کونسلوں اور تین سٹی پنچایتوں کے ذریعہ فراہم کردہ ترجیحی فہرست کو مرتب کرکے متعلقہ محکمہ کو بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے تحت اررریہ ضلع میں 29.8 کروڑ روپے کی لاگت سے ان کاموں کو جلد از جلد نافذ کیا جائے گا۔ 1. محکمہ صحت: اس وقت بھاویہ پروگرام کے تحت، ضلع کے تمام ہیلتھ یونٹس میں ڈیجیٹائزڈ میڈیم کے ذریعے مریضوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

کمبھ میلہ میں بھگدڑ اور آتشزدگی، وزیراعلیٰ یوگی کی نااہلی کھل کر سامنے آگئی

خورشید فرازی

مہاکمبھ میلہ میں جہاں کروڑوں کی تعداد میں ہندو یاتری اکھٹا ہوگئے اور ''ماؤنی اماوس'' کے موقع پر گنگا ندی میں ڈبکی لگا کر اپنے تمام پاپوں سے چھٹکارہ پانے کے لئے یکجا ہوگئے تھے جہاں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور اتر پردیش کے وزیراعلیٰ دونون کچھا باندھے ڈبکی لگانے کے لئے موجود تھے جہاں ان کے آس پاس تقریباً500 پولس سیکوریٹی اور خفیہ ایجنسی کے ہرکارے ان دونوں کی سیکوریٹی کے لئے چاروں طرف سادہ لباس میں موجود تھے لیکن ان کے چہروں کے خرانٹ پن سے اندازہ ہوگیا کہ یہ کون لوگ ہوسکتے ہیں بہرکیف وزیراعلیٰ اور مرکزی وزیر داخلہ دونوں نے اپنے لئے تحفظ کے لئے بھرپور انتظام کیا تھا لیکن ان کی دعوت اور بلاوے پر کروڑوں یاتری جو ملک کے کونے کونے سے پریاگ راج میں یکجا ہوگئے تھے ان کے انتظام اور تحفظ میں آدتیہ ناتھ یوگی جو تحفظ کی ساری ذمہ داری لیکر تھے لیکن وہ تمام حفاظتی اقدامات صرف اپنے اور اپنے لاڈلے امیت شاہ کے لئے تھے، انہیں بھلا عام یاتریوں کی فکر کیونکر ہوتی اور یہ ڈرامہ باز یوگی اور شاہ دونوں صرف مذہب کے نام پر ہندوؤں کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور ایسے کھلاڑی میں چمپیئن اتھلیٹ کا نام نریندر مودی ہے۔ اگر کوئی دانشور ہندو اٹھ کھڑا ہو اور مودی سے پوچھے کہ جناب آپ 11 برسوں سے وزیر اعظم کی کرسی کو زبردستی پکڑے ہوئے ہیں اور ان 11 برسوں میں آپ نے 80 ممالک کا دورہ کیا جس میں امریکہ، برطانیہ، فرانس کا دورہ متعدد مرتبہ کیا، براہ کرم آپ بتائیں گے کہ ان 80 ممالک کا دورہ کرکے آپ نے اپنے ملک ہندستان کو کتنا فائدہ پہنچایا جبکہ ان کے تمام غیر ملکی دورے میں کئی کھرب روپئے خرچ ہوچکے، وہ یہ بھی پوچھ بیٹھے کہ آپ 11 برسوں سے اقتدار میں ہیں اور ہر دن ایک نیا سوٹ جو براہ راست برلنگٹن کے شوروم برطانیہ سے تیار ہوکر آتا ہے اور ایک سوٹ کی قیمت 20 لاکھ روپئے ہوتی ہے اور جو سوٹ وہ ایک مرتبہ زیب تن کرلیتے ہیں اس سوٹ کی دوسری باری کب آتی ہے یہ خود انہیں معلوم نہیں انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ 2014 سے 2025 کے جنوری تک ملک میں بے روزگاروں کی تعداد کہاں تک پہنچی اور ملک میں کتنے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ ایسے ہیں جو ملک کے مشہور شہروں میں چکن پکوڑے فروخت کررہے ہیں اور ویسے بھی یہ مشورہ مودی اور شاہ کا مشترکہ مشورہ تھا جب انہوں نے ملک میں بیروزگاری کی شرح حد سے زیادہ بڑھ جانے پر ملک کے نوجوان گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کو پکوڑے فروخت کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اسکالر سے کیسے بات کی جاتی ہے شاید وہ بھی انہیں معلوم نہیں ہے۔ ابھی مہاکمبھ میلے میں جو بھگدڑ مچی جس میں سرکاری طور پر 30 اموات اور 100 کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے تو یہ تصدیق بھی وہاں کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی طرح سے کھوکھلی اور مہا جھوٹ کا پلندہ ہے۔ چونکہ یوگی اس عظیم مہاکمبھ میلے کے انچارج بنائے گئے تھے اور کانگریس نے بجا فرمایا کہ وزیراعظم فی الفور یوگی آدتیہ ناتھ کو مہاکمبھ میلہ میں تحفظاتی ذمہ داریوں سے ہٹائیں کیونکہ انہوں نے اپنے فرائض سے غفلت برتی اور غیر سرکاری رپورٹ کے مطابق مرنے والوں کی تعداد 70 کے قریب ہے اور زخمیوں کی تعداد 300 ہے۔ سوچنے والی بات ہے کہ جہاں کروڑوں کروڑ لوگ موجود ہوں اور وہاں تحفظاتی نظام اس قدر ناقص جس سے یہ کہے بغیر رہا نہیں جاسکتا کہ جس قدر یوگی خود ناقص اور بکواس وزیراعلیٰ ہے اسی قدر اس کا انتظام بھی ہے اور وہ اتنے سارے لوگوں کی موت کا ذمہ دار ہے۔ اس بھگدڑ میں صرف موت اور زخمی نہیں ہوئے بلکہ لاکھوں افراد کے سب کچھ تباہ و برباد ہوگئے بلکہ ان کے پاس اب موبائل فون بھی نہیں رہا جس سے وہ اپنے لوگوں سے رابطہ کرپاتے۔ بالکل ایسا لگ رہا تھا جہاں بھگدڑ کے مناظر دکھائے گئے انہیں دیکھ کر ایسا لگا جیسے وہاں زوردار بمباری کی گئی ہو اور امدادی ٹیم جس طرح سے زخمیوں کو اٹھا اٹھا کر ایمبولینس میں ڈالا جارہا تھا اس جگہ یوگی آدتیہ ناتھ کو موجود رہنا تھا لیکن وہ اس وقت پی ایم مودی کو باقاعدہ پوری رپورٹ دے رہے تھے کہ نجانے یہ بھگدڑ کیسے مچی انہیں تو کچھ بھی نہیں معلوم۔ مہا منڈلیشور سوامی پرامت مندا ناجی مہاراج شری پنچایتی مہا فراوانی اکھاڑا نے اتر پردیش کی حکومت اور وزیراعلیٰ یوگی پر الزام لگایا کہ حکومت کی تساہلی اور یوگی کی فرائض منصبی سے کھلی غفلت سے یہ المیہ ہوا اور میں چاروں طرف بربادیوں کے منظر دیکھ رہا ہوں اور مجھے صاف نظر آرہا ہے اس تباہی اور بربادی اور اتنے سارے لوگوں کی موت کی ذمہ داری براہ راست حکومت اتر پردیش اور وزیراعلیٰ یوگی پر عائد ہوتی ہے اس واقعہ کے بعد جمعرات کے روز وہاں کئی بڑے مضبوط مضبوط خیمے تیار کئے گئے تھے وہاں سلنڈر کے پھٹنے سے بھیانک آگ لگی اور آگ لگنے کا واقعہ یہ دوسری مرتبہ ہوا ہے۔ اس آتشزدگی میں کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا لیکن زبردست تباہی ہوئی ہے۔ سینکڑوں لوگ لاپتہ بتائے جارہے ہیں اور اب شاید اسٹنٹ فلموں کی طرح سے کمبھ میلہ میں کھوئے ہوئے بچے جوان ہونے کے بعد اسی کمبھ میلہ میں پھر سے مل جائیں۔

غزہ جنگ بندی: فتح وشکست کے مابین کشمکش

عادل فراز

غزہ میں جنگ بندی کا پہلا مرحلہ تیسرے ہفتے میں داخل ہوچکا ہے۔ انیس جنوری سے جنگ بندی کا ا?غاز ہوا۔ اس کے نفاذ کےپہلے دن اسرائیل نے خوب جارحیت کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ انہیں اب تک حماس کی طرف سے رہا ہونے والے قیدیوں کی فہرست نہیں ملی۔ لہذا اسرائیل نے صبح ۹ بجے حملے بند کرنے کے بجائے گیارہ بجے دن تک جاری رکھے۔ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ ۴۲ دنوں پر محیط ہے۔ اسرائیلی فوجی رہائشی علاقوں سے نکل کر سرحدوں تک محدود ہوجائیں گے اور اہل غزہ کو اپنے گھروں کو لوٹنے کی اجازت ہوگی۔ اس دوران حماس یرغمال اسرائیلی خواتین کو رہا کرے گا جن میں خاتون فوجی، کچھ بچے، بوڑھے اور بیمار شامل ہیں جن کی تعداد ۳۳ ہوگی۔ ان کے بدلے اسرائیل تقریباً انیس سو فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ پہلے مرحلے کی جنگ بندی سولہ دنوں تک جاری رہے گی اور اس کے بعد دوسرے مرحلے کے لئے مذاکرات شروع ہوں گے۔ اس طرح یہ جنگ بندی تین مرحلے طے کرے گی اور ہر مرحلے کے شرائط مختلف ہوں گے۔ حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے نے نتن یاہو کو غلط ثابت کردیا جو مسلسل یہ کہہ رہے تھے کہ جنگ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک حماس کا صفایا نہیں ہوجائے گا۔ جس حماس کے صفائے کے لئے وہ غزہ کو جہنم بنارہے تھے ا?ج اسی حماس کیساتھ مذاکرات کے لئے مجبور ہیں۔ نائب امریکی صدر کملاہیرس اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے پریس کانفرنس میں کہا کہ اس معاہدے تک پہنچنا 'ا?سان نہیں تھا اور ان کے تجربے کے مطابق یہ سب سے مشکل مذاکرات میں سے ایک تھے۔' البتہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیل نے مغربی کنارے پر حملے شروع کردیئے ہیں جس سے اس کی نیت کا فتور سامنے ا?تا ہے۔

مسلم حکمرانوں نے فلسطین کی ا?زادی، قبلہ اول کی بازیابی اور غزہ کے تحفظ کے لئے کوئی مو?ثر قدم اٹھایا یا نہیں، یہ ایک الگ بحث ہے مگر جنگ بندی میں وہ امریکہ کے ساتھ بطور ثالث شریک ہیں۔ قطر اور مصر سمیت پچاس سے زائد مسلم ملک مل کر غزہ کے عوام تک امدادی سامان کی ترسیل کے لئے رفح کراسنگ کو نہیں کھلوا سکے۔ نہ جانے کتنے بچے، بوڑھے اور بے گھر سردی کی شدت، غذا اور دواؤں کی قلت سے دم توڑ گئے مگر مسلم حکمران خوب خرگوش کے مزے لیتے رہے۔ اب یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ مسئلہ ? فلسطین پر مسلم حکمرانوں کا موقف کیا ہوگا۔ ا?یا وہ قبلہ ? اول کی بازیابی اور فلسطین کی ا?زادی کا مسئلہ عالمی سطح پر اٹھانے کی ہمت کرسکیں گے یا نہیں، جس کو حماس نے خون دے کر زندہ کیا ہے۔

جنگ بندی کے پہلے مرحلہ مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی میں کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ۵۲ جنوری کو حماس اور اسرائیل کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ حماس نے چار فوجی خواتین کو رہا کرکے ہلال احمر کے حوالے کردیا۔ اس کے عوض میں اسرائیل نے مختلف جیلوں سے دوسو فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔ معاہدے کے تحت ہر اسرائیلی قیدی کے بدلے پچاس فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا جن میں تیس قیدی ایسے ہوں گے جو اسرائیلی جیلوں میں عمر قید کی سزا بھگت رہے ہیں۔ یہ معاہدہ کئی مرحلوں میں اختتام کو پہونچے گا۔ القسام بریگیڈ اور ہلال احمر (ریڈ کراس) ا?رگنائزیشن کے اہلکاروں نے اسکوائر میں لگائے گئے ایک اسٹیج پر قیدیوں کےتبادلے سے متعلق دستاویزات پر دستخط کئے۔ اسرائیلی حکام نے حماس کو انتباہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اسرائیلی خاتون اربیل کی رہائی نہیں ہوئی تو یہ معاہدہ منسوخ کردیا جائے گا۔ اب جبکہ معاہدے کے تیسرے مرحلے میں اربیل کو رہا کردیا گیا تو اس معاہدے کے استحکام کی امیدیں مزید بڑھ گئی ہیں۔ جب کہ نتن یاہو نے معاہدے کے وقت حماس کو دھمکاتے ہوئے کہا تھا کہ: اگر ہمیں ضرورت محسوس ہوئی تو ہم دوبارہ جنگ شروع کریں گے اور نئے طریقے تلاش کریں گے۔'' اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ نتن یاہو کا جنگی جنون ابھی کم نہیں ہوا۔ وہ جنگ بندی پر راضی نہیں بلکہ مجبور ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی فوجیں مسلسل حملے کررہی ہیں جو جنگی جرائم کے زمرے میں ا?تا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کی امریکی صدارتی الیکشن میں فتح کے بعد غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ زوروشور سے کیا گیا۔ ٹرمپ نے حماس کو بھی دھمکایا اور مسلم حکمرانوں کو جنگ بندی میں پیش رفت کا حکم بھی دیا۔ ٹرمپ نے فتح سے پہلے اور بعد حماس کو مسلسل دھمکاتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی حلف برداری تک یرغمالوں کو رہا نہیں کیا گیا تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اس سے پہلے جنگ بندی کی کوشش جو بائیڈن بھی کرچکےتھے مگر انہیں کامیابی نہیں ملی۔ حماس کے ساتھ مسلسل مذاکرات ہورہےتھے مگر معاہدے کے شرائط پر طرفین راضی نہیں ہوئے جس کی بناپر جو بائیڈن کے زمانہ ? اقتدار میں جنگ بندی ممکن نہیں ہوسکی۔ مگر جیسے ہی ٹرمپ فتح یاب ہوئے جنگ بندی کے شرائط پر طرفین نے اتفاق رائے کا اظہار کردیا۔ اس سے یہ تو ظاہر ہوجاتا ہے کہ عالمی سطح پر ڈونالڈ ٹرمپ کی کتنی اہمیت ہے۔ کیونکہ ٹرمپ استعماری اور استکباری نظام کے رکن ہیں اور اسی نظام کے افراد دنیا نہیں صدارتی انتخاب میں کامیابی سے ہم کنار کرنے کے لئے جی توڑ کوشش کی تھی، اس لئے اسرائیل بھی ان کے فیصلے کیخلاف نہیں جاسکتا۔ دوسری طرف ٹرمپ صہیونی مفاد کے محافظ رہے ہیں اور 'صدی معاہدہ' کا مسودہ انہیں کے دور اقتدار میں پیش کیا گیا تھا۔ یروشلم کو اسرائیل کا پایہ ? تخت منوانے کے لئے ٹرمپ نے کلیدی کردار ادا کیا تھا اور مسلم حکمرانوں کو بھی مسئلہ فلسطین پر اپنے موقف کا حامی بنالیا تھا۔ اس پر ان کا داماد جارڈ کشنز ایک صہیونی سرمایہ کار ہے، جس نے 'صدی معاہدہ' تشکیل دیا تھا۔ اس لئے صہیونی ٹرمپ کو ہرگز ناراض نہیں کرسکتے۔ ایک اہم نکتہ یہ بھی ہے کہ امریکہ نے ۷ اکتوبر طوفان الاقصیٰ کے بعد اسرائیل کی ہر سطح پر مدد کی اور لاکھوں ڈالر کی امداد پہونچائی۔ اب جبکہ ٹرمپ اقتدار میں ا? گئے ہیں تو اس امداد میں مزید اضافے کا امکان ہے لہذا ٹرمپ کو خفا کرکے اسرائیل کبھی اس جنگ میں کھڑا نہیں رہ سکتا۔

جنگ بندی پر حماس کا راضی ہونا تعجب خیز نہیں ہے۔ انہوں نے دشمن سے اپنے شرائط منوائے۔ معاہدے کی میز پر حماس فتح یاب تھا اور اسرائیل مسلسل ناکامیوں کا شکار۔ طوفان الاقصیٰ کے بعد غزہ پر حملے کے وقت نتن یاہو نے جتنے بلند بانگ دعوے کئے تھے سب ہوائی ثابت ہوئے۔ حماس جس کو ختم کرنے کے لئے غزہ کو ملبے میں بدل دیا گیا، اب بھی اپنی پوری توانائی کے ساتھ موجود ہے۔ اسرائیل دعویٰ کررہا ہے کہ اس نے حماس کے بیس ہزار جنگجوؤں کو مارا ہے۔ دوسری طرف حماس مزید بیس ہزار نئے جنگجوؤں کی بھرتی کی تصدیق کرچکا ہے۔ جنگ میں فوجیوں کا مرنا کوئی نئی بات نہیں۔ شہادتیں مقصد تک پہونچنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ بغیر شہادتوں کے انقلاب کامیابی سے ہم کنار نہیں ہوتے۔ لہذا حماس نے بیس ہزار شہید دیئے ہوں یا اس سے کچھ کم، اس سے زیادہ اہم یہ ہے کہ حماس نے اسرائیل کو گھٹنوں پر جھکا دیا ہے اور معاہدے کی میز پر فتح یاب ہے۔ اس کے بعد غزہ کا مکمل کنٹرول حاصل کرنا حماس کا اگلا ہدف ہوگا۔ کیونکہ غزہ سے دست بردار ہوکر یہ جنگ ہرگز جیتی نہیں جاسکتی۔ رہائی کے وقت اسرائیلی خواتین کے چہروں کے تاثرات قابل ملاحظہ تھے۔ ان کے چہرے پر خوف کا شائبہ تک نہیں تھا۔ حماس نے ان کی رہائی سے کچھ ہی دیر بعد ایک ویڈیو بھی جاری کیا جس میں چاروں خواتین عربی میں سلام کررہی تھیں اور القسام کے جنگجوؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہہ رہی تھیں کہ انہوں نے ہمیں باحفاظت رکھا اور اچھا سلوک کیا۔ یہی حماس کی کامیابی کی بڑی دلیل ہے۔ اسرائیلی جیلوں سے رہاشدہ افراد میں کسی نے اس کے فوجیوں کے حسن سلوک کی ستائش نہیں کی۔ اس سے نام نہاد امن پسند اسرائیل اور ان کے درمیان جنہیں دنیا جنہیں دہشت گرد کہہ رہی ہے، بنیادی فرق کیا ہے یہ ظاہر ہوجاتا ہے۔ اسرائیل جو پہلے حزب اللہ سے جنگ بندی پر مجبور ہوا اور اب حماس کے ساتھ مذاکرات کی میز پر ہے، اس کی واضح شکست کا اعلان ہے۔ اس جنگ میں غزہ کے عوام نے جس استقامت اور بہادری کا مظاہرہ کیا دنیا میں کم ہی اس کی نظیر ملے گی۔ ان کے صبر اور حوصلے کو سلام کرنا چاہیے۔

adilfarazlko@gmail.com
7355488037

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر،یکم فروری ۲۰۲۵ء

مودی حکومت کا ڈراکیولن قانون

عمر خالد کے بغیر سماعت کے جیل میں 1600 دن مکمل

معروف شخصیت اور مورخ راج موہن گاندھی، ممتاز رائٹر رومیلا تھاپر، رامچند رگوہا اور عرفان حبیب نے ان 160 ماہر تعلیم کی آواز میں آواز ملائی ہے جنہوں نے پھر سے ایک مرتبہ دہلی فساد کی سازش کیس میں گرفتار لوگوں کو رہا کرنے کی آواز اٹھائی جس میں عمر خالد بھی شامل ہے اور وہ تاریخ میں اپنا تحقیقی مقالہ مکمل کرکے جمع کرنے والا تھا لیکن اسے اور دیگر کئی افراد کو جو جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے متعلق تھے انہیں دہلی میں فساد کی سازش بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا، لیکن عمر خالد اور دیگر گزشتہ 2020 سے جیل میں بند ہیں اور ان 5 برسوں کے دوران ایک مرتبہ بھی ان کے کیس کی سماعت نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی مودی کی پولس اور خفیہ ایجنٹوں کے پاس عمر خالد اور دیگر کے خلاف کوئی ثبوت ہے بلکہ پولس کا کہنا ہے کہ عمر خالد نے فرقہ وارانہ فساد کے دوران ایک تقریر کی تھی جس میں فسادیوں کی ہمت افزائی کرکے انہیں مزید خونریز ہنگامہ کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ لیکن عمر خالد کے وکیل اور ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ عمر خالد نے جہاں کھڑے ہوکر تقریر کی تھی اس تقریر کا ویڈیو کیسٹ محفوظ ہے اور اس میں صاف پتہ چل جائے گا کہ عمر خالد نے اپنی تقریر میں مسلمانوں کو صبر سے کام لینے کا مشورہ دیا تھا اور کہا تھا کہ نفرت کا جواب نفرت سے نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے فساد کو روکنے کی آواز اٹھائی تھی اور مسلمانوں کو صبر و سکون کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا تھا جسے پولس نے خاص لوگوں کے اشارے پر عمر خالد کی تقریر کو تخریبی رنگ دیدیا اور وہ جو تعمیری جذبے کے ساتھ وہاں پہنچا تھا اس کو تخریبی کارروائیوں میں لپیٹ دیا گیا۔

ان متذکرہ عظیم دانشوروں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ عمر خالد اور ان کے ساتھیوں کو جیل میں بغیر کسی سماعت کے 1600 دن مکمل ہوگئے اور ہندستان میں ایسی کوئی بھی تاریخ نہیں ملے گی کہ کسی کو بھی بنا سماعت کے پانچ برسوں تک جیل میں رکھا گیا ہو۔ چونکہ مودی کو احساس ہے کہ عمر خالد اور اس کے ساتھیوں کو جیل سے رہا کیا گیا تو ان سبھوں کو کانگریس کے لیڈران عزت و احترام کے ساتھ اپنے ساتھ لے جائیں گے اور ان کے بیان سے مسلمانوں کی بات تو الگ رہی ملک کے 99% سیکولر اور وطن پرست جمہوریت کے علمبردار بھی انہی کے رنگ میں رنگ جائیں گے اور 2029 کے الیکشن میں بی جے پی 50 سیٹوں سے بھی کم میں سمٹ کر رہ جائے گی۔ ویسے ابھی 5 فروری کو دہلی میں الیکشن ہے اور اس کے نتائج بھی آئندہ کئی لائحہ عمل تیار کریں گے لیکن بہت ممکن ہے جمنا ندی کو زہر آلود کرنے والے بیان میں مودی، کجریوال کو دوبارہ پھانس لیں اور جیل میں سڑا دے۔ بی جے پی کو عمر خالد کے جس بیان پر طیش آیا تھا اور جسے بنیاد بنا کر جیل میں سڑا دیا گیا ہے وہ دراصل ایک بہت ہی تلخ بات انہوں نے کہہ دی تھی اور اس کی وجہ سے بی جے پی کی دکھتی ہوئی رگ پر ہاتھ پھیر دی گئی تھی۔ عمر خالد نے اپنے بیان میں کہا تھا ''وہ مہاتما گاندھی کے اصولوں کو پامال کررہے ہیں اور ہندستانی ان کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ اگر وہ لوگ جو اقتدار میں ہیں وہ چاہتے ہیں ہندستان ایک مرتبہ پھر سے بٹ جائے تو ایسے سرزمین ہند کے لوگ ہندستان کو متحد کرنے کے لئے تیار ہیں۔'' اس وقت جیل میں عمر خالد اور ان کے جے این یو کے ساتھیوں کو ڈراکیولن قانون کے تحت حکم امتناعی کے طور پر بند رکھا گیا ہے چونکہ اس ملک میں عدلیہ کا کوئی کردار جیسے مثبت کردار نہیں رہا جو بابری مسجد کے فیصلے بعد سمجھا گیا اس معاملے میں دیکھ لیا جائے کہ مودی حکومت کھلے عام قانون کا مذاق اڑا رہی ہے اور بغیر کسی سماعت کے عمر خالد اور ان کے ساتھیوں کو جیل میں سڑا دیا گیا اور ملک کے کسی بھی سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ کے جج کو اس کی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ حکومت ہند اور نریندر مودی کے نام نوٹس جاری کرکے یہ دریافت کرے کہ عمر خالد اور ان کے ساتھیوں کو کس الزام پر پانچ سال سے جیل میں بند کرکے ہے اور وہ بھی بغیر کسی سماعت کے۔ لیکن ان ججوں کے اندر یہ توفیق نہیں ہے کہ وہ اس سوال کو اٹھا کر مرکزی حکومت کے خلاف ایک پٹیشن داخل کرے، اگرچہ وہ ایسا کرسکتے ہیں اور ان کے ایسا کرنے پر مودی حکومت یقیناً ڈگمگا جائے گی لیکن بلی کے گلے میں گھنٹی والی کہانی یہاں بھی گردش کررہی ہے اور کوئی ایسا بے جگر منصف تو دکھائی نہیں پڑتا کہ وہ مودی، شاہ، یوگی اور بھاگوت کی زبان کو پکڑ سکے۔ یہ سبھی نام ایسے ہیں جو ملک میں ہندوتوا کا بتاشہ بانٹنے والے ہیں اور یوگی اینڈ کمپنی نے تو باقاعدہ ہندوتوا کی رہنمائی میں ملک کا نیا ہندو راشٹر دستور بھی تیار کرلیا ہے جسے 15 ہندو اسکالروں نے تیار کیا ہے اور اس میں ہندو راشٹر دستور کا مہاکمبھ میلہ میں اجراء کرنے کا بھی ارادہ تھا کہ اسے 2 فروری کو اجرا کردیا جائے مگر کمبھ میلہ میں بھگدڑ اور درجنوں اموات اور سینکڑوں زخمی کی چیخوں میں اب بھی سناٹے میں ہیں اور یہ بھی ممکن ہے نیا بھگوا دستور منظر عام پر آئے لیکن اس وقت تک دنیا کہاں سے کہاں پہنچ جائے یہ کہنا مشکل ہے۔ (خ الف ف)

رشتہ داروں کو ان کا حق دیجئے

عبدالباسط محمد شرف الدین ندوی

ترجمہ: سو (اے مخاطب) رشتہ دار کو اس کا حق دیا کرو اور اسی طرح مسکین اور مسافر کو، یہ ان لوگوں کے حق میں بہتر ہے، جو اللہ کی رضا کے طالب رہتے ہیں، اور یہی لوگ تو فلاح پانے والے ہیں۔ (الروم: ۳۸)

اللہ رب العزت نے اس دنیا میں لوگوں کے درمیان دولت کے اعتبار سے فرق رکھا ہے، کسی کو دولت سے نوازا، بے حساب مال وزر کے انبار لگا دیئے اور کسی کو مفلس ومحتاج رکھا۔ یہ اس لئے نہیں کہ دولت کو اپنے نزدیک محبوب ومبغوض ہونے کا معیار قرار دیا ہو بلکہ ایک تو امتحان و آزمائش مقصود ہے کہ آیا جس بندہ کو مال دیا وہ فخر وغرور میں ڈوب کر بے جا اسراف میں تو نہیں مبتلا ہو جاتا ہے اور جس کو نہیں دیا وہ اپنی مفلسی و بے چارگی پر صبر کرنے کے بجائے شکوہ وشکایات اور بے صبری کا مظاہرہ تو نہیں کرتا ہے، دوسرے اس کے ذریعہ انسانوں کے آپسی تعلقات ومحبت کو استوار کیا کہ انسان کی ضرورت دوسرے انسان ہی کے ذریعہ پوری کرانے میں دونوں کے درمیان محبت وتعلق کا رشتہ مضبوط ہوتا رہتا ہے، ورنہ اللہ تعالی ہر بندہ کو مالدار بنا کر ایک دوسرے سے مستغنی فرما سکتا تھا، نزول قرآن کے زمانہ میں جب اللہ تعالی نے ضرورت مندوں اور غریبوں پر خرچ کرنے کا حکم دیا تو کفار ومشرکین نے اعتراض کیا کہ اللہ تعالی ہی جس کو کھلانا نہیں چاہتا ہے اس کو ہم کیوں کھلائیں، ہم کیوں ایسے لوگوں پر خرچ کریں، جن کو اللہ نے ہی غریب بنایا ہے۔ "وإذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین آمنوا أنطعم من لو یشاء اللہ أطعمہ إن أنتم إلا فی ضلل مبین" (سورہ یس: ۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرو، تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھانے کو دیں جنہیں اگر خدا چاہے تو (بہت کچھ) کھانے کو دے دے، تم تو نری کھلی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔ کفار کا یہ اعتراض عبث ولایعنی تھا۔ اس لئے کہ اللہ نے ہماری معاشیات کا نظام خود بنایا ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ کس کے لئے دولت اور کس کے لئے فقر بہتر ہے، چنانچہ انسانی معاشرہ میں باہم انسانی رشتوں کو مضبوط کرنے کا یہ ایک بہترین ذریعہ ہے، خرچ کا سب سے زیادہ مستحق عزیز واقارب کو قرار دیا گیا، تاکید کے ساتھ اللہ تعالی نے فرمایا "فآت ذا القربی حقہ" مولانا عبدالماجد دریابادیؒ لکھتے ہیں "لفظ حق بہت قابل غور ہے، ہر صاحب جائداد کے مال میں یہ سب کے "حق" مقرر ہو گئے ہیں، ان کی ادائگی خود اپنے لئے سود وبہبود کے لحاظ سے واجب ہے، یہ دوسروں کو دیتے رہنا ان پر کوئی احسان کرنا اور منت رکھنا نہیں" (تفسیر ماجدی) دوسرے فقراء ومساکین کے مقابلہ میں رشتہ داروں کے حق کو اولیت وترجیح دی گئی ہے، قرآن کریم کی متعدد آیات میں جہاں کہیں مستحقین کا ذکر ہے، وہاں رشتہ داروں کا ذکر پہلے آیا ہے پھر دیگر مستحقین کا، حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے تو یہاں تک کہا کہ اگر کوئی صدقہ دوسرے شخص کو دے اس حال میں کہ خود اس کا رشتہ دار محتاج ہو تو اس کا وہ صدقہ قبول نہیں ہوگا "قال مجاھد لا تقبل صدقۃ من أحد ورحمہ محتاجۃ" (تفسیر قرطبی) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک باندی کو آزاد کر دیا، آپ ﷺ کو جب اس کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا آزاد کرنے کے بجائے اپنے ننیہالی رشتہ دار کو دیدیتیں تو زیادہ بہتر ہوتا۔ (تفسیر قرطبی) نیز آپ ﷺ نے رشتہ داروں پر خرچ کرنے اور ان کو صدقہ دینے پر دوہرے اجر کی خوشخبری سنائی، ارشاد ہے۔ "إن الصدقۃ علی المسکین صدقۃ و إنھا علی ذی الرحم اثنتان صدقۃ و صلۃ" (المستدرک للحاکم، کتاب الزکاۃ رقم الحدیث: ۱۴۷۶)

بعض لوگ اپنے رشتہ داروں کی شکایت کرتے ہیں کہ وہ ہمارا خیال نہیں رکھتا، ہماری مخالفت اور دشمنی کرتا رہتا ہے تو پھر میں اس کا کیوں کر خیال رکھوں اور اس سے کیوں تعلقات بناؤں، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا، وہ آدمی صلہ رحمی کا حق ادا نہیں کرتا جو بدلہ کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے کہ اس کے رشتہ دار تو قطع رحمی کریں اس کے باوجود وہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ "عن ابن عمر رضی اللہ عنھما قال: قال رسول اللہ ﷺ لیس الواصل بالمکافئ و لکن الواصل الذي إذا قطعت رحمہ وصلھا" (صحیح بخاری، باب لیس الواصل بالکافئ، رقم الحدیث: ۵۶۴۵) اس لئے کہ یہ تو ہر ملنے جلنے والوں اور دوست واحباب کے ساتھ ہوتا ہے کہ آپ اچھا سلوک کریں گے تو دوسرا بھی آپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا یہ بدلہ کے طور پر ہوا جبکہ رشتہ داروں کا معاملہ اس سے الگ ہے وہ محض رشتہ دار ہونے کی وجہ سے ہمارے حسن سلوک کے مستحق ہیں چاہے وہ دشمنی و مخالفت پر اڑے ہوئے ہوں، اس کے باوجود ہمیں حکم ہے کہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور ان کی مخالفت ودشمنی اس سلسلہ میں ذرہ برابر بھی رکاوٹ نہ بنے، صلہ رحمی کرنے والوں کو آپ ﷺ نے دنیوی فائدے کی بھی خوش خبری سنائی ہے ارشاد ہے جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور کشادگی ہو، اور دنیا میں اس کے آثار قدم تادیر رہیں (یعنی عمر دراز ہو عمر میں برکت ہو) تو وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی یعنی اچھا سلوک و برتاؤ کرے، "عن أنس رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من سرہ أن یبسط لہ رزقہ أو ینسأ لہ في إثرہ فلیصل رحمہ" (صحیح بخاری، باب من أحب البسط فی الرزق، رقم الحدیث: ۱۹۶۱، الصحیح لمسلم، باب صلۃ الرحم وتحریم قطیعتھا، رقم الحدیث: ۶۶۸۸، واللفظ للبخاری) جہاں یہ خوش خبری و بشارت سنائی گئی وہیں اللہ کے رسول ﷺ نے رشتہ وناطہ کو توڑنے والوں، رشتہ داروں کے ساتھ برا سلوک وبرتاؤ کرنے والوں کے لئے یہ وعید بھی سنادی، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: رشتہ داروں کے ساتھ قطع رحمی کرنے والا یعنی ان کے ساتھ برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ "عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ لا یدخل الجنۃ قاطع" (الصحیح لمسلم، باب صلۃ الرحم وتحریم قطیعتھا، رقم الحدیث: ۶۶۸۵ والصحیح للبخاری، باب إثم القاطع، رقم الحدیث: ۵۶۳۸) ایک روایت میں اس سے بھی زیادہ سخت وعید آئی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحم (رشتہ داری کا حق) رحمن (اللہ تعالی کا نام) سے مشتق ہے، یعنی اللہ کے نام رحمن کی رحمت کی یہ ایک شاخ ہے، اللہ تعالی نے اس رحم (یعنی حق رشتہ داری) کو مخاطب کر کے فرمایا، جو تم کو جوڑے گا اسے میں جوڑوں گا اور جو تم کو توڑے گا تو اس کو میں توڑ دوں گا، یعنی جو رشتہ وناطہ کا خیال نہیں رکھے گا، اس کے حقوق ادا نہیں کرے گا، اللہ تعالی بھی اس سے اپنا تعلق ختم کر لے گا۔ عن أبي ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال إن الرحم شجنۃ من الرحمن فقال اللہ من وصلک وصلتہ و من قطعک قطعتہ (الصحیح للبخاری، باب من وصل وصلہ اللہ، رقم الحدیث: ۵۶۴۲) سوچئے اللہ تعالی جس سے اپنا تعلق ختم کر لے، اس کے لئے سوائے بربادی کے اور کیا ہوگا؟ اللہ تعالی کے اس فرمان سے اندازہ لگائیے کہ رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہ کرنا کتنا سنگین جرم ہے، اس کے برعکس ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، چاہے ان کا اچھا و برا جو بھی برتاؤ ہو اپنا تعلق اللہ تعالی سے مضبوط بنانا ہے کہ اللہ تعالی ایسے شخص کو اپنا بنا لیتا ہے، اس کو اپنے سے جوڑ لیتا ہے، اوپر آیت کریمہ میں ایسے ہی لوگوں کو کامیاب قرار دیا گیا، فرمایا: "اولئک ھم المفلحون" بس یہ شرط لازمی ہے کہ ہمارا یہ عمل ہر طرح کے ریا ونمود سے پاک ہو اور خالصۃً اللہ کی رضا کے لئے ہو اسی لئے اس آیت میں یہ قید لگا دی گئی کہ "یریدون وجہ اللہ" وہ لوگ اس کے ذریعہ بس اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور کچھ نہیں۔

آج ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو دوست واحباب، ملنے جلنے والوں اور جماعت وپارٹی پر بڑی بڑی رقمیں خرچ کر دیتے ہیں، شادی بیاہ کے عنوان سے معمولی سی معمولی تقریب پر لاکھوں روپے اڑا دیتے ہیں، بعض مرتبہ دین کے نام پر بھی جہاں نام ونمود اور شہرت کی گنجائش نکل رہی ہو وہاں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے میں دریغ نہیں کرتے اور اسراف وتبذیر کی ساری حدیں پار کر دیتے ہیں، جس کی قرآن میں سخت وعید اور مذمت آئی ہے اور ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا "إنہ لا یحب المسرفین" (الانعام: ۱۴۱) بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، "و آت ذا القربی حقہ والمسکین وابن السبیل ولا تبذر تبذیرا إن المبذرین کانوا اخوان الشیاطین وکان الشیطان لربہ کفورا" (الاسراء: ۲۶-۲۷) اور تو قرابت دار کو (بھی) اس کا حق ادا کر اور محتاج اور مسافر کو (بھی ان کا حق) اور مال کو فضولیات میں نہ اڑا، بیشک فضولیات میں اڑا دینے والے شیطانوں کے بھائی بند ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

جبکہ ہمارا ہی کوئی بھائی یا غریب رشتہ دار علاج کے بغیر پریشان حال ہے، دو وقت کھانے کے لئے تڑپ رہا ہے، ہمیں اس کی خبر گیری کی فرصت نہیں اور نہ ہی یہ ہو پاتا ہے کہ کچھ رقم اس کے علاج اور معاشی حالت کو سدھارنے پر خرچ کر دیں، یاد رکھئے اپنے محتاج وضرورت مند رشتہ داروں کے ساتھ مالی معاونت کرنا فرض ہے، مولانا عبدالماجد دریابادیؒ لکھتے ہیں "حق کے لفظ نے یہ بھی بتا دیا کہ عزیزوں، مسکینوں وغیرہ کی اعانت واجب ہے، ان کا حق ہے کہ وہ مالداروں سے اعانت طلب کریں، اور مالداروں پر لازم ہے کہ ان پر احسان رکھ کر نہیں اپنا فرض سمجھ کر ان کی اعانت کریں۔ (حاشیہ سورہ اسراء، آیت: ۲۶) اور یہ بھی یاد رکھئے کہ ان کے ساتھ حسن سلوک ہی کی وجہ سے اللہ تعالی ہمیں بھی روزی عطا فرماتے ہیں، ایک صحابی رسول ﷺ کا واقعہ ہے کہ وہ مستقل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہی رہتے تھے، جبکہ ان کے دوسرے بھائی کام کاج کیا کرتے تھے گھر کا سارا بوجھ انہیں پر تھا، انہوں نے آکر رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی اور کہا کہ یہ میرا بھائی مستقل یہیں رہتا ہے اس کو بھی کام کرنے کے لئے کہیے تاکہ ہمارا ہاتھ بٹائے تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ "لعلک ترزق بہ" ممکن ہے تمہیں اس کی وجہ سے روزی مل رہی ہو (مستدرک حاکم، کتاب العلم، رقم الحدیث: ۳۲۰، سنن ترمذی، باب فی التوکل علی اللہ، رقم الحدیث: ۲۳۴۵)

اسی طرح آپ ﷺ نے ایک موقع پر عمومی انداز میں فرمایا "ھل تنصرون وترزقون إلا بضعفائکم؟ تمہاری مدد اور تمہیں روزی تمہارے کمزوروں ہی کے طفیل ملتی ہے۔ (بخاری، کتاب الجہاد والسیر) غرض کمزوروں، ضعیفوں اور اپنے عزیز واقارب کی مدد وتعاون کرنے میں خود اپنا ہی فائدہ ہے، گویا اس کے ذریعہ اپنے کو اللہ تعالی کی مدد کا مستحق بنانا ہے اور خود اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "وما أنفقتم من شیء فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین" (سبا: ۳۹) اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا اور وہی بہترین روزی دینے والا ہے، چنانچہ جہاں یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے عزیز واقارب کی مالی مدد کریں وہیں ہم پر یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے دین کی فکر کریں، حصول علم کے سلسلہ میں ان پر توجہ دیں اور اس کے لئے ہر ممکن تعاون کرتے رہیں، کہ رشتہ دار ہونے کی وجہ سے یہ ان کا حق ہے کہ ہم ان کی دنیا اور دین دونوں کی فکر کریں، بعض لوگ مالی تعاون کر دیتے ہیں، لیکن ان کے بچوں کی تعلیم اور ان کے دین کی فکر نہیں کرتے ہیں کہ وہ ضائع ہو رہے ہیں یا کیا کر رہے ہیں بلکہ مال سے زیادہ ضروری دین وعلم کی فکر ہے اور قرآن کریم کی یہ آیت "آت ذا القربی حقہ" کے عموم میں گرچہ مالی معاونت مراد لی گئی ہے، مگر دینی ودنیوی سارے حقوق شامل ہیں، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں "یعنی قرابت والوں کے مالی واخلاقی ہر قسم کے حقوق ادا کرو۔ (تفسیر عثمانی، اسراء: ۲۶) گویا مالی، دینی، علمی، اخلاقی ہر طرح کی معاونت اس میں شامل ہے، جس کو جیسی ضرورت ہو، اسی طرح کی خدمت پیش کرے، بعض کو مال کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، مگر تیمارداری، یا دیگر کاموں کی انجام دہی میں وقت وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح کسی کو صرف رہنمائی ہی کی ضرورت ہوتی ہے، بہرکیف یہ رشتہ داروں کا حق ہے اور ہر رشتہ دار کو اپنے تئیں اپنے رشتہ داروں کا پورا خیال رکھنا چاہیے، اللھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ علی النبی الکریم وعلی آلہ وسلم

اس حال میں ہم دیوانوں سے تم کہتے ہو خاموش رہو!

سرفراز احمد قاسمی

گذشتہ کچھ برسوں سے تسلسل کے ساتھ، اخبارات، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم پر مسلمانوں کے تعلق سے نئی نئی خبریں، سرخیوں میں آتی رہتی ہیں، ہر روز ملک کی کسی نہ کسی ریاست اور شہروں سے یہ خبر ضرور آجاتی ہے کہ مسلمانوں کو ہجومی تشدد نے نشانہ بنایا اور انھیں بے دردی سے شہید کر دیا، انکے گھروں کو انتظامیہ نے بلڈوز کرا دیا، حکومت، پولیس اور انتظامیہ مسلمانوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کر رہی ہے، اسطرح کی بے شمار خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں، ابھی کل ہی ایک تازہ خبر نظرنواز ہوئی کہ گجرات میں مسلمانوں کی سینکڑوں عمارتیں منہدم کر دی گئی، جس میں مذہبی مقامات اور رہائشی مکانات بھی شامل ہیں، گجرات کے بیڈ دیوارکہ میں منہدم کی جانے والی 525 جائیدادوں میں سے بیشتر مسلمانوں کی ماہی گیر برادری کے ارکان کی ملکیت ہیں، ان میں مذہبی مقامات اور رہائشی عمارتیں بھی شامل ہیں، ایک تحقیقاتی رپورٹ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے، ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی رپورٹ پیر کے روز احمد آباد میں جاری کی گئی، اس رپورٹ میں کہا گیا کہ بیشتر منہدم کئے جانے والے مکانات مسلمانوں کے ماہی گیر برادری کی ہیں، جبکہ 17 مکانات واگر برادری (ہندو او بی سی) کی ملکیت ہے، بعض مقامی افراد نے بتایا کہ جب درگاہوں کو منہدم کیا جا رہا تھا تو وہاں موجود افراد نے خوشی سے تالیاں بجائی اور جشن کے نعرے لگائے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکام نے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران انہدامی کاروائی کرتے ہوئے 52 مقامات کو مسمار کر دیا، جو ایک سرکاری اسکیم پردھان منتری گرامین آواس یوجنا کے تحت تعمیر کئے گئے تھے، جب عہدے داروں کو سرکاری اسکیم کے بارے میں بتایا گیا اور دستاویزات دکھائے گئے تو انہوں نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی اور دستاویزات کو پھاڑ کر پھینک دیا، رپورٹ میں یہ بات بتائی گئی کہ گذشتہ 18 جنوری کو اے پی سی آر کے شمشاد پٹھان اور اکرام مرزا پیپلز یونین فار سیول لیبرٹیز (پی یو سی ایل) کے حذیفہ اجینی اور سماجی کارکن الطاف شیخ نے متاثرہ عوام سے ملاقات کی مقامی عوام نے اس ٹیم کو بتایا کہ انہیں نوٹس دئے جانے کے دو دن کے اندر ان کے مکانات منہدم کر دیے گئے، کئی لوگ اپنا ضروری سامان بھی نہیں نکال سکے، بعض کیس میں نوٹس دینے کے ایک دن بعد ہی مکان منہدم کر دیا گیا، ایک متاثرہ خاتون نے بتایا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ حکومت نے ہمارا مکان کیوں منہدم کیا ہے عہدے داروں نے بتایا کہ یہ مکان سرکاری زمین پر تعمیر کیا گیا تھا لیکن ہم یہاں گزشتہ زائد 30 سال سے رہ رہے تھے، اگر ہم سرکاری زمین پر رہ رہے تھے تو حکومت کو ہمارے لیے متبادل مقام کا انتظام کرنا چاہیے تھا، اب ہمارے پاس کوئی گھر نہیں ہے اور نہ کسی کی مدد حاصل ہے میں خیمہ لگا کر کھلے میں رہنے پر مجبور ہوں مقامی عوام غذا حاصل کرنے میں ہماری مدد کر رہے ہیں، ایک بزرگ شخص نے بتایا کہ وہ لوگ ٹیکس اور برقی بل جمع کرایا کرتے تھے کیونکہ وہ گزشتہ 50 سال سے زمین پر رہ رہے تھے، انہوں نے کہا کہ میں اس وقت سے یہاں ہوں جب یہ مقام ناقابل رہائش تھا، حکومت نے اچانک ہمارے آشیانے کو تباہ کر دیا اور ہم سے کہا گیا کہ ہم سرکاری زمین پر رہ رہے ہیں، اگر حکومت اپنی زمین واپس لینا چاہتی تھی تو اسے ہماری باز آبادکاری اور مدد کرنا چاہیے تھا، حکومت نے ہمیں بے سہارا کر دیا ہے ہم ٹیکس اور برقی بل ادا کرتے تھے اب ہمارے پاس کچھ نہیں رہا ہمارے بچے بھی بے گھر ہو گئے ہیں" کہیں سے خبر آتی ہے کہ مساجد شہید کر دی گئی، مسلمانوں کو نماز پڑھنے کی وجہ سے گرفتار کر لیا گیا، ہزاروں مسلم نوجوان بغیر کسی جرم کے برسوں سے جیلوں میں قید ہیں، انکی زندگیاں تباہ کی جا رہی ہیں، لیکن اب اسطرح کی خبروں کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور نہ متاثرین کو انصاف مل رہا ہے، حکومت تو مسلم مخالف ہے ہی، ملک کے دوسرے ادارے بھی اب مسلمانوں کو انصاف دلانے میں یکسر ناکام ہیں، بابری مسجد پر عدالت عظمی کے فیصلے نے اپنا بھرم اور اپنی حقیقت کا اظہار کر ہی دیا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزادؒ نے درست فرمایا تھا کہ میدان جنگ کے بعد سب سے زیادہ ظلم اور ناانصافیاں عدالتوں میں ہوئی ہیں اور بابری مسجد مقدمہ کا فیصلہ تو ملک میں عدالتی بے انصافی اور ظلم کا شاہکار ہے۔ موجودہ دنیا کی تاریخ میں عدالتی ظلم اور بے انصافی کی اس سے بری کوئی مثال نہیں ملتی، اس فیصلے کے آنے سے پہلے مسلم تنظیموں اور انکے قائدین نے اعلان کیا تھا کہ ہم ہر حال میں عدالت عظمی کے فیصلے کو تسلیم کریں گے اور ملک میں امن وامان برقرار رکھیں گے، یہی ہوا عدالت نے جو فیصلہ سنایا وہ حیرت انگیز نہیں تھا، عدالت کو جو فیصلہ سنانا تھا اس نے سنا دیا اور مسلمانوں نے اسے تسلیم کر لیا، طلاق ثلاثہ کا معاملہ آیا، پارلیمنٹ میں قانون بنا اور پھر اس قانون کو مسلط کر دیا گیا، اسطرح مسلم پرسنل لاء اور شریعت میں حکومت نے دخل اندازی شروع کر دی، مسلم تنظیموں نے پورے ملک میں اسکے خلاف دستخطی مہم چلائی اور کروڑوں دستخطیں حکومت کو بھجوائی، لیکن کچھ نہیں ہوا، ملک میں یہ سب کچھ ہو رہا ہے لیکن اسکے باوجود کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ملک میں ابھی تک جمہوریت باقی ہے، اور یہ ملک آزاد ہے، جبکہ حقیقی صورتحال یہ ہے کہ اب یہاں مسلمانوں کا وجود خطرے میں ہے، نہ انکی شریعت محفوظ ہے، نہ انکی جان محفوظ ہے، نہ مال محفوظ ہے اور زمین جائداد محفوظ ہے تو پھر یہاں جمہوریت کے کیا معنی ہیں؟ آئین ودستور کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، اسکی پامالی عام ہو رہی ہے تو پھر ملک کا دستور کیسے محفوظ ہے؟

کانگریس پارٹی کا کہنا یہ ہے کہ حکومت امرانہ انداز میں کام کر کے سب کے وقار کو ٹھیس پہنچا رہی ہے اور لوگوں کے آئینی حقوق پر مسلسل حملہ کیا جا رہا ہے، گزشتہ ایک دہائی میں مذہبی بنیاد پرستی کے مذموم ایجنڈے کے ساتھ ہمارے معاشرے کو تقسیم کرنے کی کوششیں جاری ہیں اقلیتوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور جو سیکولر ہیں ان کو داغدار کیا جا رہا ہے، کمزور طبقات ایس سی، ایس ٹی، او بی سی غریب اور اقلیتوں کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے ان پر مظالم اور وحشیانہ تشدد عام ہو چکا ہے، ہمارے اداروں کی خود مختاری کو مسلسل ختم کیا جا رہا ہے، خود مختار اداروں میں سیاسی مداخلت معمول بن چکی ہے، جمہوریہ کے وفاقی ڈھانچے کو روزانہ کچلا جا رہا ہے، الیکشن کمیشن کی آزادی چھین لی گئی، پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ میلے میں جمع سادھوسنتوں کی ایک ٹیم نے 3 فروری کو ایک ہندو آئین کی نقاب کشائی کرنے کے منصوبوں کا اعلان کر دیا ہے، اس دن کو ہندو کیلنڈر میں مقدس سمجھا جاتا ہے، شدت پسند ہندو تنظیمیں ملک کو ہندو راشٹر کے طور پر اعلان کا مطالبہ ایک لمبے عرصے سے کرتی رہی ہیں، یہ اعلان ہندوستان کے آئین کو براہ راست چیلنج کرتا ہے، جو سیکولرزم پر مبنی ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ قوم نہ تو کسی مذہب کو فروغ دے اور نہ ہی اس پر پابندی لگائے، ہندوستانی آئین، ذات، نسل، مذہب یا جنس سے قطع نظر تمام شہریوں کو برابری کی ضمانت دیتا ہے، تاہم ہندو آئین کے مسودے میں تجویز کردہ ہندو راشٹر کا تصور ان سیکولر اصولوں کو مجروح کرتا ہے جو ہندوستان کے آئینی نظام کی بنیاد بناتے ہیں، یہ تجویز نہ صرف آئین کی بنیادی روح کے خلاف ہے، بلکہ ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد کے لئے بھی زبردست خطرہ ہے۔

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ عمل میں آچکا ہے۔ اب نکاح، طلاق، وراثت وغیرہ کے قانون سب کے لئے برابر ہوں گے، قبائلی، آدیواسی لوگ اس سے مستثنی رہیں گے، دھرم سنسد میں ہندو راشٹر کی بات کی جا رہی ہے، راجستھان کے کئی اردو میڈیم اسکولوں کو ہندی میڈیم میں تبدیل کر دیا گیا ہے، وقف ترمیمی بل میں حزب اختلاف کی ایک نہیں چلی، کچھ معمولی ترمیم کے ساتھ پارلیمنٹ میں اسے دوبارہ پیش کر دیا جائے گا، وقف (ترمیمی) بل، 2024 پر ڈرافٹ رپورٹ کا محض چند گھنٹوں میں جائزہ لینے اور اس پر غور وخوض کے لیے طلب کیا جانا ایک انتہائی غیر منصفانہ اور غیر جمہوری عمل ہے۔ 655 صفحات کی اس رپورٹ کو راتوں رات پڑھنا، اس کے اثرات کو سمجھنا اور اس پر اپنی تجاویز پیش کرنا کسی طور ممکن نہیں، یہ عمل نہ صرف پارلیمانی اقدار کی خلاف ورزی ہے بلکہ کمیٹی کی رائے کو نظر انداز کرنے کے مترادف بھی ہے، وقف جائیدادیں ہماری مذہبی، ثقافتی، اور سماجی شناخت کی بنیاد ہیں، یہ صرف زمین کا معاملہ نہیں بلکہ ہماری نسلوں کے حقوق اور خود مختاری کا مسئلہ ہے، ایسے اہم معاملات پر فیصلہ سازی میں جلد بازی اور مشاورت کے مواقع کا فقدان حکومت کے عزائم کو مشکوک بناتا ہے، ایک جمہوری حکومت کا فرض ہے کہ وہ تمام کمیونیٹیز کو ساتھ لے کر چلے، ان کے خدشات کو سنے، اور فیصلہ سازی کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنائے، لیکن موجودہ رویہ اس کے برعکس ہے، حکومت کا یہ طرز عمل ایک ایسے قانون کو زبردستی مسلط کرنے کی کوشش ہے اسکے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

ہندوستان میں جمہوریت اور آئین کی دھجیاں اڑانے کا سلسلہ جاری ہے اور حالیہ وقف ترمیمی بل اس سازش کا تازہ ترین ہتھیار ہے، یہ بل نہ صرف مسلمانوں کے آئینی حقوق پر ایک ظالمانہ حملہ ہے بلکہ حکومت کی جانب سے اقلیتوں کو سیاسی طور پر کچلنے اور انہیں دوسرے درجے کا شہری بنانے کی کھلی سازش بھی ہے، گزشتہ دنوں مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے اس بل میں حکومت کی پیش کردہ ترامیم کو منظوری دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہاں جمہوریت کا صرف ناٹک رچایا جا رہا ہے، یہ حرکت دراصل فاشزم کی عکاسی کرتی ہے، جو ہندوستان کے جمہوری اور سیکولر ڈھانچے کو برباد کرنے کی سازش ہے، جے پی سی نے حالیہ وقف ترمیمی بل میں حکومت کی پیش کردہ 14 ترامیم کو منظوری دے دی، جبکہ اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی 44 ترامیم کو مکمل طور پر مسترد کر دیا گیا یہ قدم نہ صرف اقلیتوں کے حقوق پر حملہ ہے بلکہ ایک واضح اشارہ ہے کہ حکومت اقلیتوں کو کچلنے اور اکثریتی طبقے کو خوش کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے، جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن کے صرف 10 ارکان شامل تھے جبکہ این ڈی اے کے ارکان کی تعداد 16 تھی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ 572 تجاویز میں سے اپوزیشن کی ایک بھی تجویز کو تسلیم نہیں کیا گیا، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت نے جمہوری عمل کو محض دکھاوا بنا کر رکھ دیا ہے، کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے تمام ترامیم کو جلد بازی میں منظور کرایا اور اپوزیشن کو بحث کا وقت تک نہ دیا یہ رویہ جمہوری اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ حکومت کسی بھی اختلافی آواز کو دبانے کے لیے تیار ہے، ترمیمی بل کے تحت وقف بورڈ کے انتظامی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی جا رہی ہیں اس میں غیر مسلم ارکان کی بھرتی اور وقف بورڈ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) غیر مسلم مقرر کرنے کی شق شامل ہے، مزید یہ کہ وقف املاک پر مسلمانوں کے دعوے کو غیر قانونی قرار دینے اور ان کے انتظام کو سرکاری افسران کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ملک بھر میں تقریباً 6 لاکھ 13 ہزار وقف کی جائیدادیں ہیں جن کی کل مالیت کھربوں روپے ہے، ان جائیدادوں کا تحفظ مسلمانوں کی سماجی مذہبی اور ثقافتی شناخت کا اہم حصہ ہے لیکن اس بل کے ذریعے انہیں ان سے محروم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، حکومت کی سازش کے پیچھے دراصل یہ ایجنڈا ہے کہ اقلیتوں کو ان کے مذہبی حقوق سے محروم کر کے اکثریتی طبقے کے حق میں جھکاؤ ظاہر کیا جائے، اس وقت دہلی اسمبلی انتخابات قریب ہیں اور یہ بل سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی ایک سوچی سمجھی چال معلوم ہوتی ہے، اپوزیشن کے ارکان بہرحال اس بات پر زور دیتے رہے کہ اس مسئلے پر مزید بحث ضروری ہے لیکن ان کی آواز کو مکمل طور پر دبا دیا گیا، جے پی سی کی تشکیل لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے 31 ارکان پر مشتمل تھی جن میں سے 10 اپوزیشن کے ارکان تھے اپوزیشن نے اس بل پر 44 ترامیم تجویز کی لیکن کمیٹی نے ایک بھی تجویز کو قبول نہیں کیا، اس کے برعکس این ڈی اے کی جانب سے پیش کی گئی 23 ترامیم میں سے 14 کو قبول کر لیا گیا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے جمہوریت کا صرف ناٹک کیا اور اپنی منمانی کو ترجیح دی ہے، اس بل کے ذریعے مسلمانوں کو ان کے مذہبی اداروں مساجد، مزاروں، قبرستانوں اور دیگر وقف جائیدادوں سے بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 25 سے 30 کے تحت فراہم کردہ مذہبی ازادی کے حق پر براہ راست حملہ ہے، ملک کی تقریباً تمام بڑی مسلم تنظیموں نے اس بل کی شدید مخالفت کی ہے اور اسے اقلیتوں کے حقوق کے خلاف ایک منظم سازش قرار دیا ہے، ڈی ایم کے اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے اس بل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا عندیہ دیا ہے لیکن یہ کافی نہیں ہے ملک بھر میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو اس بل کے خلاف متحد ہونا ہوگا، یہ مسئلہ محض مسلمانوں کا نہیں بلکہ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے اور آئینی اصولوں کا ہے اگر آج مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے تو کل دیگر اقلیتوں کی باری ہوگی، حکومت کو یہ پیغام دینا ہوگا کہ ہندوستان میں فسطائیت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے اس بل کو قانون بننے سے روکنا ہندوستان کے آئینی مستقبل کے لیے نہایت ضروری ہے، جس تیزی کے ساتھ یہ بل جے پی سی میں منظور کیا گیا اور جس طرح سے اپوزیشن ارکان کی رائے کو دبا دیا گیا اس کے بعد حکومت کی جانب سے اس پر مزید تیزی سے پیش رفت کے اندیشے ہیں، طے شدہ پروگرام اور منصوبے کے مطابق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے وقف ترمیمی بل کو منظوری دے دی ہے، گذشتہ روز پارلیمانی کمیٹی کی میٹنگ میں وقف ترمیمی بل پر فائنل رپورٹ منظور کی گئی اور آج صبح اسے اسپیکر اوم برلا کو پیش کر دی گئی، اس طرح یہ بل اب پارلیمنٹ میں پیش ہونے کے لیے تیار ہے، پارلمانی کمیٹی کے اجلاس کے دوران صدر کمیٹی، جگدمبیکا پال پر کسی سے فون پر بات کرنے کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا ہی سے کسی کے اشاروں پر کمیٹی اور اس کے صدر کام کرتے رہے اور اپوزیشن کی آراء کو نظر انداز کر دیا گیا، مسلم پرسنل لاء اور دیگر مسلم تنظیموں نے یکساں سول کوڈ اور وقف بل کے خلاف ملک گیر تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا ہے، بورڈ نے یہ واضح کیا ہے کہ وہ ہرگز کسی کو یہ اختیار نہیں دیں گے کہ ان کی عبادت گاہوں اور دیگر وقف املاک کو ہڑپنے یا تباہ کرنے کی کوئی منصوبہ بندی کرے، حکومت مسلمانوں کے صبر کا امتحان نہ لے اور ملک کو جمہوریت کے بجائے تاناشاہی کی طرف نہ لے جائیں، اقلیتوں کی جائیدادوں پر قبضہ جمانے کی کوشش سراسر ظلم ہے، جس کو کوئی بھی انصاف پسند گروہ قبول نہیں کر سکتا، ہم حزب مخالف کی سیکولر پارٹیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اگر یہ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے تو متحدہ طور پر اس کی پرزور مخالفت کریں اور حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس ترمیمی بل کو واپس لے اور سابقہ قانون کو برقرار رکھے ورنہ مسلمانوں کے لیے عوامی جدوجہد کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں بچے گا اور نتیجتاً جو صورتحال پیدا ہوگی اس کے لیے حکومت ذمہ دار ہوگی، وقف کی املاک کو بچانے کے لئے ہم تمام جمہوری و دستوری ذرائع کا بھرپور استعمال کریں گے جس میں کل ہند احتجاجی تحریک بھی شامل ہے اس کے لئے اگر ہمیں سڑکوں پر آنا پڑے یا جیل جانا پڑے تو اس سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔

زندہ قومیں اپنی زندگی اور زندہ دلی کا ثبوت پیش کرتی ہیں، بھارت کے مسلمان اگر واقعی زندہ ہیں تو انھیں اپنے وجود کی بقا کے لئے جنگ لڑنی ہوگی اور قربانی پیش کرنی ہوگی، مسلم تنظیموں نے سڑک پر اترنے اور جیل بھرو تحریک چلانے کا اعلان تو کر دیا ہے، اسوقت مسلمان اپنی قیادت کے تعلق سے یتیم ہیں، اسکی بڑی مثال تحریک شاہین باغ ہے، جو بغیر کسی قیادت کے شروع ہوئی، اکثر مسلم تنظیمیں بیان بازی اور لیٹر بازی تک محدود ہو چکی ہیں، ایسے میں مسلمانوں کی مایوسی فطری ہے، بورڈ بھی صرف لیٹر تک محدود رہتا ہے یا پھر کوئی منصوبہ بند اقدام کرتا ہے لیکن دیکھنا ہوگا کہ بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھتا ہے۔

مشتاق سبقت کی ایک نظم سوشل میڈیا پر ان دنوں کافی وائرل ہو رہی ہے، چند اشعار آپ بھی ملاحظہ فرمائیں

جب من کی جمنا میلی ہو اور روح میں اِک بیزاری ہو
جب جھوٹ کے ان بھگوانوں سے ایمان پہ لرزہ طاری ہو
اِس حال میں ہم دیوانوں سے تُم کہتے ہو خاموش رہو
ہم اہلِ حرم ہیں، اب ہم سے یہ کُفر گوارا کیسے ہو
جب چڑیوں کے ان گھونسلوں میں سانپ اُتارے جاتے ہوں
جب مالی اپنے گلشن میں خود ہاتھ سے آگ لگاتے ہوں
اِس حال میں ہم دیوانوں سے تُم کہتے ہو خاموش رہو
جب قلمیں ظالم جابر کی عظمت کا قصیدہ لکھتی ہوں
جب حق کی باتیں کہنے پہ انساں کی زبانیں کٹتی ہوں
اِس حال میں ہم دیوانوں سے تُم کہتے ہو خاموش رہو
جس دور میں مسلم لیڈر بھی کچھ کہنے سے گھبراتے ہوں
جس دور میں سبقت، غیرت کے اسباب عدم ہو جاتے ہوں
اُس دور میں ہم دیوانوں سے تُم کہتے ہو خاموش رہو

رابطہ: 8099695186

مہاکمبھ میں 'امرت اسنان' سے محروم رہنے والے شخص نے ریلوے کو ٹھہرایا ذمہ دار،

مانگا 50 لاکھ روپے کا جرمانہ

پریاگ راج 31 جنوری: پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ میلہ کئی لوگوں کے لیے خوشگوار یادیں سمیٹے ہوئے ہے، تو کئی لوگوں کے لیے مشکلات سے بھرا ثابت ہو رہا ہے۔ بہار کے مظفر پور باشندہ راجن جھا کے ساتھ مہاکمبھ کے سفر میں کچھ ایسی دقتیں پیش آ گئیں کہ وہ 'امرت اسنان' (غسل) کرنے سے محروم رہ گئے، اور اس کے لیے انھوں نے ریلوے کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ پیشہ سے وکیل راجن جھا نے مونی اماوسیا پر امرت اسنان نہیں کر پانے کے لیے ریلوے کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے 50 لاکھ روپے کا جرمانہ طلب کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مظفر پور سے پریاگ راج جانے کے لیے انھوں نے اپنے اور فیملی کے 2 دیگر اراکین کے لیے تھرڈ اے سی ٹکٹ سوتنتر تا سینانی ٹرین میں لی تھی۔ لیکن ریلوے کی بدانتظامی کے سبب وہ اپنے کوچ تک نہیں پہنچ پائے، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ پریاگ راج نہیں جا سکے اور امرت اسنان کی خواہش بھی پوری نہیں ہو پائی۔ راجن جھا نے مونی اماوسیا کے موقع پر امرت اسنان کرنے کے مقصد سے 27 جنوری 2025 کو مظفر پور سے پریاگ راج جانے کے لیے تتکال ٹکٹ کٹایا تھا۔ اے سی کوچ میں بی 3 میں سیٹ نمبر 45، 46 اور 47 نمبر کی سیٹ پر بیٹھ کر انھیں اپنے ساس وسسر کے ساتھ جانا تھا۔ ٹرین رات 9.30 بجے کھلنی تھی، لیکن راجن اپنے ساس سسر کے ساتھ ڈھائی گھنٹے قبل، یعنی 7 بجے ہی اسٹیشن پہنچ گیا تھا۔ راجن نے بتایا کہ جس ٹرین کے جس کوچ میں ان کی سیٹ تھی، اس کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ مہاکمبھ میں غسل کے لیے جانے والے مسافروں سے اسٹیشن کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اسٹیشن پر افراتفری کا ماحول دیکھنے کو مل رہا تھا۔ راجن کا کہنا ہے کہ ریلوے کی بدانتظامی کے سبب وہ اور ان کی فیملی کوچ تک نہیں پہنچ سکے اور ٹرین چھوٹ گئی۔ راجن جھا نے اس معاملے میں ایڈووکیٹ ایس کے جھا کے ذریعہ ریلوے سے 50 لاکھ روپے کا ہرجانہ بطور جرمانہ طلب کیا ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایڈووکیٹ ایس کے جھا نے بتایا کہ یہ صارفین تحفظ ایکٹ کے تحت سروس کی کمی کا معاملہ ہے، جس میں ریلوے کی لاپروائی نظر آ رہی ہے۔ راجن کو اپنی فیملی کے ساتھ امرت اسنان کے لیے جانا تھا، لیکن کوچ کا دروازہ نہ کھلنے کے سبب وہ اپنی منزل تک نہیں پہنچ پائے۔

دہلی اسمبلی انتخابات: بی جے پی اور عآپ کی سیاست یا بازار میں سرگرمی؟ سندیپ دکشت کا سوال

نئی دہلی 31 جنوری: کانگریس کے سینئر لیڈر اور نئی دہلی اسمبلی حلقہ سے امیدوار سندیپ دکشت نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (عآپ) پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں پارٹیاں ووٹ حاصل کرنے کے لیے پیسے بانٹ رہی ہیں، جس سے یہ واضح نہیں ہو رہا کہ وہ سیاست میں ہیں یا بازار میں۔ سندیپ دکشت نے جمعہ کے روز کہا کہ بی جے پی اور عآپ دونوں ایک جیسی ہیں اور ان کے کام کرنے کا طریقہ سیاست کے اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے کہا، ''کبھی کبھی مجھے سمجھ نہیں آتا کہ کیجریوال نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) میں کیا تعلیم حاصل کی ہے۔ انجینئر ہونے کے باوجود وہ ایسی باتیں کرتے ہیں جو پانچویں یا چھٹی جماعت کے طالب علم بھی نہیں کریں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ انہوں نے دھوکہ دے کر امتحان پاس کیا ہے۔'' سندیپ دکشت نے مزید کہا، ''کیجریوال کہتے ہیں کہ انہوں نے بہت کام کیا ہے لیکن ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ وہ جو بھی دعویٰ کریں، اسے ریکارڈ کے ساتھ پیش کریں۔ آج سہ پہر تین بجے یہ واضح ہو جائے گا کہ کانگریس سچ کہہ رہی ہے یا عام آدمی پارٹی۔'' انہوں نے بی جے پی اور عآپ دونوں کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹیاں ووٹ حاصل کرنے کے لیے پیسے بانٹ رہی ہیں۔ دکشت نے کہا، "میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ سیاست میں ہیں یا بازار میں؟ سیاست خدمت کا ذریعہ ہے، نہ کہ خرید و فروخت کا۔'' کانگریس لیڈر نے دہلی کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان لوگوں کو ووٹ دیں جو حقیقی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے اور یہی ان کا نصب العین ہے۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں اور سیاسی جماعتیں اپنی انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ اس دوران الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے، اور دکشت کے یہ بیانات سیاسی ماحول کو مزید گرما سکتے ہیں۔

رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کی تہاڑ جیل میں بھوک ہڑتال شروع، پارلیمانی اجلاس میں شرکت کی اجازت نہ ملنے سے ناراض

نئی دہلی 31 جنوری: عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور شمالی کشمیر سے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید اِس وقت تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ وہ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں شرکت کے متمنی ہیں، لیکن انھیں ابھی تک اس کی اجازت نہیں ملی ہے۔ اس بات سے ناراض ہو کر انجینئر رشید نے تہاڑ جیل میں ہی بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ اس معاملے میں اب ہائی کورٹ نے این آئی اے سے جواب طلب کیا ہے۔ این آئی اے کی طرف سے پیش سینئر ایڈووکیٹ سدھارتھ لوتھرا نے عدالت سے کہا کہ وہ اس موضوع پر ہدایت لیں گے۔ انجینئر رشید کی طرف سے پیش ہوئے سینئر ایڈووکیٹ ہریہرن نے عدالت کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ ان کے موکل پارلیمنٹ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ 31 جنوری سے 4 اپریل تک چلنے والے سیشن میں شامل ہونے کے لیے انھیں عبوری ضمانت دی جائے۔ متبادل کے طور پر رشید نے بجٹ اجلاس کے دوران کسٹڈی پیرول دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ درخواست ضمانت دینے کے معاملے پر ٹرائل کورٹ کے سامنے زیر التوا انجینئر رشید کی عرضی کا حصہ ہے۔ ہائی کورٹ میں اپنی اصل عرضی میں انجینئر رشید نے گزارش کی ہے کہ یا تو ٹرائل کورٹ میں ان کی زیر التوا ضمانت عرضی کا جلد نمٹارے کی ہدایت دے، یا پھر اس معاملے کا فیصلہ خود کرے۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے 24 دسمبر 2024 کو ضلع جج سے گزارش کی تھی کہ معاملے کو ایم پی-ایم ایل اے پر مقدمہ چلانے کے لیے نامزد عدالت میں منتقل کیا جائے۔ بہرحال، عوامی اتحاد پارٹی کے نائب صدر ایڈووکیٹ جی این شاہین نے بتایا کہ انجینئر رشید نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں حصہ لینے کے لیے بار بار ضمانت کے لیے درخواست دی ہے، لیکن انھیں ضمانت دینے سے انکار کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارٹی لیڈران اپنے لیڈر کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کرنے کے لیے دہلی اور سری نگر میں بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے۔ پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ رکن پارلیمنٹ رشید کے حامی سری نگر کے پرتاپ پارک اور دہلی کے جنتر منتر پر بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ پارٹی ترجمان انعام النبی قومی راجدھانی میں احتجاجی مظاہرہ کی قیادت کریں گے۔ جموں میں بھی مظاہرہ کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ پارٹی نے صدر جمہوریہ، لوک سبھا اسپیکر اور وزیر اعظم سے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انجینئر رشید 2019 سے ہی تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ ان پر مبینہ ٹیرر فنڈنگ اور منی لانڈرنگ کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2024 کے عام انتخاب میں انھوں نے جیل سے ہی انتخاب لڑا اور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ سے فتحیابی حاصل کی۔ اب وہ چاہتے ہیں کہ بجٹ اجلاس میں شرکت کر رکن پارلیمنٹ ہونے کی ذمہ داری نبھائیں اور عوام کی آواز بلند کریں۔

پہلا پارلیمانی اجلاس ہے جس کے پہلے کوئی غیر ملکی چنگاری نہیں اٹھی: مودی

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس سے قبل اپوزیشن کے ہنگامے کا بہانہ بننے والی کسی غیر ملکی رپورٹ کے نہ آنے پر راحت کی سانس لیتے ہوئے آج کہا کہ 2014 کے بعد سے پارلیمنٹ کا یہ پہلا اجلاس ہے جس میں ایک دو دن پہلے کوئی 'غیر ملکی چنگاری' نہیں پکڑی ہے، بیرون ملک سے 'آگ لگانے' کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ مسٹر مودی نے یہ بات پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے شروع ہونے سے ٹھیک پہلے ہنس دوار میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر مودی نے گپت نوراتری کے دوتیا تاریخ پر شروع ہونے والے بجٹ اجلاس سے پہلے دیوی لکشمی کی پرارتھنا کی اور غریب اور متوسط [؟][؟] طبقے پر ماں لکشمی کا کرم ہونے کی خواہش کی نیز ناری شکتی کو بااختیار بنانے کے لئے اس سیشن میں کئی اہم فیصلے لئے جانے کی بھی بات کہی۔ مسٹر مودی نے کہا، "آج بجٹ اجلاس کے آغاز میں، میں خوشحالی کی دیوی لکشمی کو پرنام کرتا ہوں۔ اور ایسے مواقع پر، صدیوں سے، ہم ماں لکشمی کے مقدس نام کو یاد کر رہے ہیں- سی سدھ بدھی پردے دیوی بھکتی مکتی پردینی[؟] منتر پوتے سدا دیوی مہالکشمی نموستوتے۔ ماں لکشمی ہمیں کامیابی اور حکمت، اور خوشحالی اور بھلائی بھی دیتی ہے۔ میں دیوی لکشمی سے دعا کرتا ہوں کہ ملک کے ہر غریب اور متوسط [؟][؟] طبقے کو دیوی لکشمی کا کرم نصیب ہو۔ انہوں نے ہندوستانی جمہوریہ کے 75 سال مکمل ہونے کو ملک کے ہر شہری کے لئے سب سے قابل فخر لمحہ قرار دیا اور کہا کہ جمہوری دنیا کے لئے بھی ہندوستان کی یہ طاقت اپنی ایک خصوصی جگہ بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے مجھے تیسری بار یہ ذمہ داری سونپی ہے اور یہ اس تیسری مدت کا پہلا مکمل بجٹ ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ 2047 میں جب ہم آزادی کے 100 سال منائیں گے، ترقی یافتہ ہندوستان کا جو عزم ملک نے لیا ہے، یہ بجٹ سیشن، یہ بجٹ ایک نیا اعتماد پیدا کرے گا، نئی توانائی دے گا، کہ جب ملک آزادی کے 100 سال منائے گا، وہ ترقی یافتہ ہو کر رہے گا۔ 140 کروڑ ہم وطن اپنی اجتماعی کوششوں سے اس قرارداد کو پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تیسری مدت میں ہم ملک کو ہمہ جہتی ترقی کی طرف مشن موڈ پر لے جائیں گے، چاہے وہ جغرافیائی، سماجی یا مختلف اقتصادی سطحوں کے تناظر میں ہو۔ ہم ہمہ جہت ترقی حاصل کرنے کے عزم کے ساتھ مشن موڈ میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ جدت، شمولیت اور سرمایہ کاری نے مسلسل اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ہمارے روڈ میپ کی بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ کی طرح اس سیشن میں بھی بہت سے تاریخی دن ہوں گے اور وسیع غور و خوض کے بعد ایسے قوانین بنائے جائیں گے جو قوم کی طاقت بڑھانے کا کام کریں گے۔

بجٹ 2025: پرینکا گاندھی کا مودی حکومت پر حملہ کہا- 'وزیر اعظم عوامی مسائل پر گفتگو نہیں کرتے'

نئی دہلی 31 جنوری: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بجٹ اجلاس کے آغاز سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کے اپوزیشن پر حملوں کے بعد جمعہ کو الزام لگایا کہ وزیر اعظم عوامی مسائل پر گفتگو نہیں کرتے اور سوالوں کے جواب دینے سے گریز کرتے ہیں۔ پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، ''وہ ہمیشہ یہی کرتے ہیں۔ عوامی مسائل پر بات نہیں کرتے، جواب نہیں دیتے۔ آپ نے پچھلا سیشن دیکھا کہ (انہوں نے) بحث ہی نہیں کی۔ یہ سب (الزامات) تو کہیں گے ہی۔'' وزیر اعظم مودی نے جمعہ کو کہا کہ 2014 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے پہلے بیرون ملک سے کسی قسم کی 'چنگاری' بھڑکانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا، ''میں 2014 سے دیکھ رہا ہوں کہ ہر اجلاس سے پہلے شرارت کرنے کے لیے لوگ تیار رہتے تھے اور یہاں ان کو ہوا دینے والوں کی کمی نہیں ہے۔'' واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے پہلے دن صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنے خطاب میں مودی حکومت کی کامیابیاں گنوائیں۔ صدر جمہوریہ نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جلد دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی شروع کردہ اسکیموں اور ان سے ہونے والے مثبت اثرات پر روشنی ڈالی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ہماری حکومت مسلسل مشن موڈ میں کام کر رہی ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ بیرون ممالک سے سرمایہ کاری ہو رہی ہے جس سے ملک کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔ اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے آئین کے اپنائے جانے کے 75 سال مکمل ہونے کا ذکر بھی کیا۔ اس کے علاوہ جموں و کشمیر میں ریل منصوبے کی تکمیل کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔

حکومت کی ایک دہائی کی مدت کار نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی: مرمو

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو کہا کہ ہماری حکومت کی ایک دہائی طویل مدت کار نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں "عوامی شراکت کی اجتماعی طاقت ہے، ملک کی معاشی ترقی کا ایک روڈ میپ ہے، ڈیجیٹل انقلاب کی شکل میں ٹیکنالوجی کی طاقت ہے اور جدید انفراسٹرکچر کی بنیاد ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جا رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی پرواز کو آئین کے نظریات مسلسل رہنمائی حاصل ہوتی رہے، اس کے لئے حکومت نے خدمت، اچھی حکمرانی، خوشحالی اور عزت نفس، ان کلیدی اصولوں کو گورنینس کے مرکز میں رکھا ہے۔ حکومت ریفورم، پرفارم اور ٹرانفارم کے اپنے عزم کو تیز رفتاری سے آگے بڑھا رہی ہے۔ حکومت کا منتر ہے- سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس اور اس منتر کا واحد مقصد ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملکی ترقی کے ثمرات آخری نمبر پر کھڑے شخص کو بھی ملنے لگتا ہے تو ترقی بامقصد ہوتی ہے۔ یہی انتیو دیا کا وہ جذبہ ہے جس کے لیے میری حکومت پابند رہی ہے۔ غریب کو ایک باوقار زندگی حاصل ہونے سے اس میں بااختیار بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، وہ غربت سے لڑنے میں اس کی مدد کرتا ہے۔ سوچھ بھارت ابھیان کے تحت 12 کروڑ بیت الخلاء، پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت 10 کروڑ گیس کنکشن مفت دیئے گئے، 80 کروڑ ضرورت مندوں کو راشن، سوبھاگیہ یوجنا، جل جیون مشن اور اس طرح کی کئی اسکیموں نے غریبوں کو یہ اعتماد دیا ہے کہ وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں۔ انہی کوششوں کی بدولت آج ملک کے 25 کروڑ لوگ غربت کو شکست دے کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس نے نیو مڈل کلاس کا ایک گروپ بنایا ہے، جو ہندوستان کی ترقی میں نئی توانائی ڈال رہا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان جیسے ملک کی اقتصادی ترقی کی تعریف متوسط طبقے کی خواہشات اور ان کی تکمیل سے ہوتی ہے۔ متوسط طبقہ جتنے بڑے خواب دیکھے گا ملک اتنا ہی اونچا اڑان بھرے گا۔ حکومت نے متوسط طبقے کے تعاون کو نہ صرف کھلے دل سے تسلیم کیا ہے بلکہ ہر موقع پر اس کی تعریف بھی کی ہے۔ سرکاری ملازمین بھی متوسط طبقے کے اہم نمائندے ہیں۔ حال ہی میں حکومت نے سرکاری ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے آٹھویں تنخواہ کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ آنے والے سالوں میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں بڑے اضافے کی بنیاد بنے گا۔ مرکزی حکومت کے لاکھوں ملازمین کو یونیفائیڈ پنشن اسکیم کے تحت پچاس فیصد یقینی پنشن فراہم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت متوسط طبقے کے اپنے گھر کے خواب کو پورا کرنے کے لیے بھی پرعزم ہے۔ ریرا جیسے قانون بنا کر متوسط طبقے کے خوابوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ ہوم لون پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔ اڑان یوجنا نے تقریباً 1.5 کروڑ لوگوں کا ہوائی جہاز میں اڑنے کا خواب پورا کیا ہے۔ جن اوشدھی کیندر میں 80 فیصد رعایتی نرخوں پر دوائیں دستیاب ہونے سے ملک کے 30 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہوئی ہے۔ ہر مضمون کے مطالعہ کے لیے نشستوں کی تعداد میں کئی گنا اضافے سے متوسط طبقے کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قوم کی تعمیر میں ٹیکس دہندگان کے تعاون کا احترام کرتے ہوئے ٹیکس سے متعلق معاملات کو آسان بنایا ہے۔ ٹیکس تنازعات کو کم کرنے کے لیے فیس لیس تشخیص متعارف کروا کر شفافیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اب ملک میں 75 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کو، جنہیں صرف پنشن ملتی ہے، انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے بارے میں خود فیصلہ لینے کا حق دیا گیا ہے۔ حکومت خواتین کی قیادت میں ملک کو بااختیار بنانے اور خواتین کی زیر قیادت ترقی میں یقین رکھتی ہے۔ ناری شکتی وندن ایکٹ کے ذریعے لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ قومی گرامین آجیویکا مشن کے تحت 91 لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپس کو بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ ملک کی 10 کروڑ سے زیادہ خواتین اس سے جڑی ہوئی ہیں۔ انہیں کل نو لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم بینک لنکیج کے ذریعہ تقسیم کی گئی ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت کا مقصد ملک میں تین کروڑ لکھ پتی دیدی بنانا ہے۔ آج ایک کروڑ 15 لاکھ سے بھی زیادہ لکھ پتی دیدی باوقار زندگی گزار رہی ہیں۔ ان میں سے تقریباً 50 لاکھ دیدی، گزشتہ چھ ماہ میں بنی ہیں۔ یہ خواتین بطور کاروباری اپنی خاندانی آمدنی میں حصہ ڈال رہی ہیں۔ سب کے لیے بیمہ کے جذبے کے ساتھ چند ماہ قبل ہی بیما سکھی مہم بھی شروع کی گئی ہے۔ بینکنگ اور ڈی جی پیمنٹ سکھیاں دور دراز علاقوں کے لوگوں کو مالیاتی نظام سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ کرشی سکھیاں قدرتی کھیتی کو فروغ دے رہی ہیں اور پشو سکھیوں کے ذریعے ہمارا پشودھن مضبوط ہو رہا ہے۔ ڈرون دیدی یوجنا خواتین کو معاشی اور تکنیکی طور پر بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔ اس پارلیمنٹ کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ ہندوستان کی بیٹیوں کی ایک بڑی تعداد لڑاکا طیارے اڑ رہی ہے، پولیس میں بھرتی ہو رہی ہے اور یہاں تک کہ کارپوریٹ کمپنیوں کی سربراہی کر رہی ہے۔ حکومت کے فیصلے کے بعد نیشنل ملٹری سکولز میں لڑکیوں کی بھرتی شروع ہو گئی ہے۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی میں خواتین کیڈٹس کی بھرتی بھی شروع ہو گئی ہے۔ آج بیٹیاں بھی اولمپکس میں میڈل جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کر رہی ہیں۔

عالمی چیلنجز کے باوجود ہندوستان کی برآمدات مستحکم، تجارتی حکمت عملی کی ضرورت: اقتصادی سروے

نئی دہلی 31 جنوری: مالی سال 2024-25 کے اقتصادی سروے میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی برآمدات نے عالمی تجارتی منظرنامے میں نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، حالانکہ بڑھتے ہوئے عالمی تحفظات اور تجارتی چیلنجز کے سبب صورت حال پیچیدہ ہے۔ سروے میں تجویز دی گئی ہے کہ ہندوستان کو اپنی تجارتی لاگت کو کم کرنے اور برآمدات کو سہل بنانے پر توجہ دینی چاہیے تاکہ عالمی تجارت میں اپنی پوزیشن کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ رواں مالی سال کے پہلے 9 مہینوں (اپریل تا دسمبر) میں، ہندوستان کی مجموعی برآمدات (سامان اور خدمات) 602.6 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو سال بہ سال 6 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ اگرچہ پٹرولیم اور زیورات کے علاوہ دیگر برآمدات کی شرح نمو 10.4 فیصد رہی، اس دوران ملک کا مجموعی درآمدی بل 682.2 ارب امریکی ڈالر تک پہنچا، جو کہ 6.9 فیصد زیادہ ہے۔ اقتصادی سروے میں کہا گیا کہ ہندوستان نے اپنی خدمات کی برآمدات کے ذریعے عالمی تجارتی توازن کو استحکام فراہم کیا ہے، جس نے ملک کو خدمات برآمد کرنے والا دنیا کا ساتواں بڑا ملک بنا دیا ہے۔ سروے نے مزید کہا کہ وبائی امراض کے بعد تعمیراتی شعبے میں تیزی دیکھی گئی ہے، جو وبا سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ ہے۔ بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں سرکاری سرمایہ کاری نے اس شعبے کو تقویت دی ہے، جس کے نتیجے میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں مرکزی حکومت کے سرمائے کے اخراجات میں 38.8 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ مضبوط معاشی ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ اقتصادی سروے میں زرمبادلہ ذخائر کی مستحکم صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا گیا کہ دسمبر 2024 کے آخر تک ہندوستان کا زرمبادلہ ذخیرہ 640.3 ارب ڈالر تک پہنچ گیا تھا، جو ملک کے بیرونی قرضوں کے 90 فیصد کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے اور عالمی مالیاتی غیر یقینی صورت حال کے دوران معیشت کے لیے ایک مضبوط حفاظتی دیوار فراہم کرتا ہے۔ سروے میں کہا گیا کہ مالی سال 2025-26 میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 6.3 سے 6.8 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ سروے نے تجویز دی کہ ہندوستان کو بدلتے ہوئے عالمی تجارتی منظرنامے میں اپنی برآمدی صلاحیت کو بڑھانے اور عالمی سپلائی چین میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے لیے دوراندیش تجارتی حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

بی پی ایس سی امتحان کی منسوخی پر ہائی کورٹ میں سماعت، امیدوار دوبارہ امتحان کے مطالبے پر بضد

پٹنہ 31 جنوری: 70 ویں بی پی ایس سی کے پی ٹی امتحان کی منسوخی اور دوبارہ امتحان کے مطالبے پر آج (جمعہ) پٹنہ ہائی کورٹ میں سماعت ہوگی۔ یہ مقدمہ ان امیدواروں کی جانب سے دائر کیا گیا ہے جنہوں نے امتحان میں بے ضابطگیوں اور گڑبڑیوں کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ اس سے پہلے 16 جنوری کو ہونے والی سماعت میں عدالت نے بہار حکومت اور بی پی ایس سی کو 30 جنوری تک اپنا حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ بی پی ایس سی کے امیدواروں کی جانب سے وکلاء آشیش کمار اور پرنو کمار کیس کی پیروی کر رہے ہیں۔ 70 ویں بی پی ایس سی کے ابتدائی امتحان کا نتیجہ 23 جنوری کو جاری کیا گیا تھا، جس پر عدالت نے روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ آج کی سماعت میں حکومت یا بہار پبلک سروس کمیشن کی طرف سے پیش کیے گئے حلف نامے کے مواد پر سب کی نظر ہوگی۔ امیدوار مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ 70 ویں بی پی ایس سی پی ٹی امتحان کو منسوخ کر کے دوبارہ امتحان لیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی حال میں اپنی مانگ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ امتحان میں گڑبڑیوں کو لے کر کئی امیدوار گردنی باغ میں دھرنا دے رہے ہیں۔ گزشتہ روز (30 جنوری) کو بھی امیدواروں نے پٹنہ کی سڑکوں پر اتر کر مظاہرہ کیا اور بی پی ایس سی دفتر کے گھیراؤ کی کوشش کی۔ مظاہرین اور پولیس کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی، جس کے بعد پولیس نے کئی امیدواروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 13 دسمبر کو 70 ویں بی پی ایس سی کی پی ٹی امتحان ہوئی تھی، جس کے لیے 912 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے۔ صرف پٹنہ کے باپو امتحانی مرکز میں دوبارہ امتحان منعقد کیا گیا، جبکہ امیدوار پورے امتحان کو منسوخ کرنے اور دوبارہ امتحان کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ بی پی ایس سی کا کہنا ہے کہ امتحان میں کسی قسم کی بے ضابطگی نہیں ہوئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ عدالت اس معاملے میں کیا فیصلہ سناتی ہے۔

بجٹ اجلاس سے پہلے مودی نے ماں لکشمی کو یاد کیا

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس سے پہلے خوشحالی کی دیوی لکشمی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں خواتین کو عزت اور برابری دینے والے قانون سمیت کئی اہم قوانین بنائے جائیں گے۔ جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں بجٹ اجلاس سے پہلے نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ نہ صرف نیا اعتماد پیدا کرے گا بلکہ اصلاحات کو مزید تقویت بھی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا'' مماں لکشمی ہمیں کامیابی اور حکمت فراہم کرتی ہے اور خوشحالی کے ساتھ ہماری فلاح و بہبود کرتی ہے۔ میری پرارتھنا ہے کہ ملک کے ہر غریب اور متوسط طبقے پر ماں لکشمی کی خصوصی کرپا رہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اس سیشن میں کئی اہم بل پاس ہوں گے اور کئی اہم امور پر بات چیت ہوگی۔ بجٹ اجلاس دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب کے ساتھ شروع ہوا اور یہ اجلاس 4 اپریل تک جاری رہے گا۔

امریکی طیارہ حادثہ: ٹرمپ نے بائیڈن کی بھرتیوں کو قرار دیا ذمہ دار، ڈائیورسٹی پالیسی پر اٹھائے سوال

واشنگٹن 31 جنوری: امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں جمعرات کے روز ایک المناک فضائی حادثہ پیش آیا، جس میں تمام 67 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریگن نیشنل ایئرپورٹ پر ایک امریکی ایئرلائن کے طیارے کو امریکی فوج کے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر نے پیچھے سے ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں دونوں طیارے ٹوٹ کر قریبی دریا میں جا گرے۔ حادثے کے بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بیان دیا جس سے تنازع پیدا ہو گیا۔ انہوں نے اس حادثے کے لیے سابق صدو جو بائیڈن اور براک اوباما کی پالیسیوں کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ان کے دور میں نافذ ڈائیورسٹی، ایکویٹی اور انکلوژن (ڈی ای آئی) پروگرامز کی وجہ سے فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) میں کمزور اور غیر موزوں افراد کی بھرتی ہوئی، جس سے حفاظتی معیارات متاثر ہوئے۔ پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کہا کہ ایئر ٹریفک کنٹرولرز اور ہیلی کاپٹر پائلٹ کی اہلیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اوباما اور بائیڈن انتظامیہ کے دوران ڈی ای آئی پالیسی کے تحت نااہل افراد کو نوکری دی گئی، جن کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ ٹرمپ نے ڈی ای آئی پروگرامز کو نسل پرستی کی ایک نئی شکل قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ اس پالیسی کے تحت قابل امریکی شہریوں کو نظرانداز کر کے کمزور امیدواروں کو ترجیح دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسیاں امریکہ کی سپر پاور حیثیت کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اپنی صدارت کے آغاز سے ہی ڈائیورسٹی پالیسیوں کے خلاف رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد ان پالیسیوں پر پابندیاں عائد کردی تھیں اور ان اداروں کے ملازمین کو چھٹی پر بھیج دیا تھا۔ DEI پروگرامز کے حمایتی ان اقدامات کو سماجی برابری کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں لیکن مخالفین کا کہنا ہے کہ ان کے ذریعے غیر منصفانہ بھرتیاں کی جاتی ہیں۔ حادثے کی تحقیقات ابھی جاری ہیں، اور ٹرمپ کے الزامات کی تصدیق کے لیے کوئی شواہد پیش نہیں کیے گئے ہیں۔

قرآن کریم کی بے حرمتی کے مرتکب 'لعین' کی ہلاکت کے سلسلے میں پانچ گرفتار

اسٹاک ہوم رلندن، 31 جنوری: سویڈن میں متعدد بار مقدس ترین کتاب قرآن کریم نذرِ آتش کرنے والے شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ جمعرات کو مقامی حکام نے تصدیق کی ہے کہ لعین 38 سالہ سلوان مومیکا کے قتل کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور پانچ مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسٹاک ہوم کے ایک پراسیکیوٹر نے بتایا کہ ابھی تحقیقات ابتدائی مراحل میں ہے اور مزید معلومات جمع کی جارہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بدھ کو اسٹاک ہوم کاؤنٹی کے سوڈرتالج شہر میں ایک عمارت میں فائرنگ کے واقعے کی اطلاع موصول ہوئی۔ یہ واقعہ اس عمارت میں پیش آیا تھا جہاں لعین مومیکا کی رہائش تھی۔ پولیس نے بتایا کہ انہیں وہاں ایک شخص زخمی حالت میں ملا جسے گولیاں ماری گئی تھیں جسے اسپتال منتقل کیا گیا لیکن وہ جانبر نہیں ہوسکا۔ بعدازاں ہلاک ہونے والے کی شناخت سلوان مومیکا کے نام سے ہوئی مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر مومیکا کو نشانہ بنانے کی لائیو اسٹریمنگ کی گئی ہے۔ ایک مقامی اخبار کے مطابق حملہ آور چھت پھلانگ کر عمارت میں داخل ہوا تھا۔ واضح ہو کہ لعین سلوان مومیکا عراقی مسیحی تھا، جس نے اپنے ساتھی سلوان نجم کے ساتھ مل کر 2023 کے دوران چار بار قرآن نذرِ آتش کیا تھا۔ اگست 2023 میں ان پر سویڈن میں ایک خاص نسلی گروہ کو نشانہ بنانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مومیکا پر عائد فرد جرم میں کہا گیا تھا کہ اس نے اپنے ساتھی کے ساتھ اسٹاک ہوم کی ایک مسجد کے باہر قرآن نذرِ آتش کیا اور مسلمانوں کیخلاف توہین آمیز بیانات دیئے۔ قرآن نذرِ آتش کرنے کے واقعات کے بعد کئی ممالک میں سویڈن کے خلاف احتجاج ہوا تھا اور مشرقِ وسطیٰ کے کئی ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات بھی کشیدہ ہو گئے تھے۔ جولائی 2023 میں بغداد میں سویڈن کے سفارت خانے پر عراقی مظاہرین نے دو بار دھاوا بول دیا تھا اور اس کی حدود میں آگ بھی لگادی تھی۔ اگست 2023 میں سویڈن کی ان ٹیلی جینس سروس نے قرآن نذرآتش کرنے کے واقعات کی بنیاد پر داخلی سیکیورٹی خطرات بڑھنے کا الرٹ بھی جاری کیا تھا۔ مومیکا نے اسی برس ایک مقامی اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ قرآن نذرِ آتش کرنے کا مقصد سویڈن کو خطرے میں ڈالنا نہیں ہے۔ جمعرات کو لعین مومیکا کیخلاف اسٹاک ہوم کی ایک عدالت اشتعال انگیزی کے مقدمے میں فیصلہ سنانے والی تھی تاہم لعین مومیکا کی ہلاکت کے باعث یہ سماعت ملتوی کردی گئی ہے۔ خیال رہے کہ لعین سلوان مومیکا 2018 سے سویڈن میں مقیم تھے البتہ اکتوبر 2023 میں سویڈش مائیگریشن ایجنسی نے غلط معلومات فراہم کرنے پر ان کا رہائشی اجازت نامہ منسوخ کردیا تھا تاہم انہیں عارضی طور پر سویڈن میں رہنے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ بعدازاں عراق نے بھی لعین مومیکا کی حوالگی کے لیے سویڈن سے رابطہ کیا تھا۔ مارچ 2024 میں لعین مومیکا سیاسی پناہ کے لیے ناروے چلا گیا تھا؛ لیکن چند ہفتوں بعد ہی ناروے نے اسے دوبارہ سویڈن ملک بدر کردیا تھا۔ سال 2018 میں سویڈن آنے سے قبل لعین مومیکا کی سوشل میڈیا پوسٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ عراق میں سیاسی طور پر متحرک تھا، اور وہ داعش سے لڑنے والے ایک مسلح مسیحی گروپ کا رکن بھی تھا۔

طیارہ حادثے پر سعودی قیادت کی جانب سے امریکی صدر سے اظہارِ تعزیت

ریاض، 31 جنوری: خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو طیارہ حادثے کے حوالے سے تعزیتی ٹیلی گرام ارسال کیا ہے جس میں مسافر طیارے اور فوجی ہیلی کاپٹر کے تصادم سے ہونے والی ہلاکتوں پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے امریکی صدر کو ارسال کیے گئے تعزیتی پیغام میں کہا گیا ہے کہ 'ہمیں واشنگٹن میں ہونے والے حادثے کی اطلاع ملی جس میں متعدد جانیں ضائع ہوگئیں، ہم آپ سے اور حادثے میں مرنے والوں کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہیں۔ دوسری جانب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے بھی امریکی صدر کو طیارہ حادثے میں ہونے والی ہلاکتوں پر تعزیتی پیغام ارسال کیا گیا ہے جس میں مرنے والوں کے لواحقین سے بھی اظہار ہمدردی کی گئی۔

غزہ پٹی واپس آنے والے پناہ گزینوں کیلئے شاہ سلمان مرکز کی امدادی مہم

غزہ، 31 جنوری: شاہ سلمان مرکز برائے فلاح وامداد کی جانب سے شمالی غزہ پٹی میں لوٹنے والے پناہ گزینوں میں اشیائے خورد ونوش تقسیم کی مہم کا آغاز کر دیا گیا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق شاہ سلمان امدادی مرکز اور سعودی سینٹر فار کلچر اینڈ فوڈ ایڈ کے تعاون سے امدادی مہم شروع کی گئی ہے جس کے تحت بڑی تعداد میں رضا کار واپس لوٹنے والے خاندانوں میں اشیائے خورد ونوش تقسیم کر رہے ہیں جن میں پانی کی بوتلیں، جوسز، بچوں کے لیے دودھ کے پیکٹس کے علاوہ روٹی اور پیکٹوں میں بند کھانا بھی شامل ہے۔ واضح رہے شاہ سلمان امدادی مرکز کی جانب سے غزہ پٹی کے متاثرہ فلسطینی عوام کی امداد کے لیے شروع کی جانے والی کے تحت شمالی غزہ میں لوٹنے والوں کو اشیائے خورد ونوش کی تقسیم کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ انہیں سفر کے دوران فوری طور پر غذائی اشیا مہیا کی جاسکیں۔

شام میں امریکی بمباری کا سلسلہ جاری، القاعدہ کا سینئر اہلکار ہلاک

دمشق، 31 جنوری: امریکہ نے شام میں بمباری کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس نے القاعدہ کے سینئر اہلکار کو ہلاک کر دیا ہے۔ امریکی فوج کے مطابق یہ بمباری جمعرات کے روز شمال مغربی شام میں کی گئی ہے۔ امریکہ کی شام میں بمباری کا یہ سلسلہ اس جنگی آپریشنز کے منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت علاقے سے جنگجو گروپوں کا خاتمہ کرنا امریکہ نے اپنا ہدف بنا رکھا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کی طرف سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ بمباری کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے القاعدہ اہلکار کا نام محمد صلاح الزبیر تھا جس کا تعلق القاعدہ کے گروپ حراس الدین سے تھا۔

شیر خوار بچے کی سفاک قاتل گھریلو ملازمہ کے لئے سزائے موت کا مطالبہ

کویت سٹی، 31 جنوری: فلپائنی ملازمہ کے ہاتھوں ایک شیر خوار بچے کے قتل کے واقعے کے بعد کویت میں بڑے پیمانے پر غم وغصہ پھیل گیا۔ دوسری جانب کویتی پبلک پراسیکیوشن نے فوجداری عدالت سے مطالبہ کیا کہ وہ فلپائنی گھریلو ملازمہ کیخلاف سزائے موت پر عمل درآمد کرے جس نے بچے کو واشنگ مشین میں ڈال کر بے رحمی سے قتل کیا۔ کویتی اخبار کے مطابق پبلک پراسیکیوشن نے فلپائنی ملازمہ کے ٹرائل سیشن میں تصدیق کی کہ جرم بہت بھیانک تھا، کیونکہ ملزمہ نے جان بوجھ کر اس سے جان چھڑانے کے لیے بچے کو واشنگ مشین کے اندر ڈال دیا۔ فوجداری عدالت نے استغاثہ کے دلائل سننے کے بعد ملزمہ کی ذہنی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے کیس کو میڈیکل کمیٹی کے پاس بھیجنے کا فیصلہ کیا، جب کہ ایک کویتی خاندان جس میں بچے کے والدین شامل ہیں اس سانحے پر نڈھال ہیں۔ انہوں کہا کہ وہ بچے کی ہولناک صورت حال کا تصور کرتے ہوئے چونک جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے ڈیڑھ سال کے شیر خوار بچے کو زندگی اور موت کی کشمکش میں دیکھا تھا۔ اس کے انسانی جذبات پر غم کا اثر بچے کی موت کے منظر سے دوگنا ہو گیا، کیونکہ وہ ایک خوفناک انجام سے دوچار ہوا، جسے ایک فلپائنی نوکرانی نے لانڈری کے کمرے میں مار دیا تھا۔ یہ واقعہ 27 دسمبر 2024 کو پیش آیا تھا جب ایک فلپائنی گھریلو ملازمہ نے ایک شیر خوار بچے کو واشنگ مشین کے اندر ڈال کر اسے آن کر کے ہلاک کر دیا۔ بچے کی چیخیں سن کر والدین کو واقعہ کا پتہ چلا تو وہ اسے بچانے کے لیے بھاگے لیکن وہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گیا۔ تفتیش سے پتا چلا کہ ملزمہ نے اپنے جرم کا ارتکاب انتقام کی خاطر کیا، کیونکہ وہ گھر میں کام نہیں کرنا چاہتی تھی۔

پناہ کے متلاشی افراد پر برطانیہ میں پابندی برقرار رکھنے کا فیصلہ، پارلیمنٹ میں بل پیش

لندن، 31 جنوری: برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کی حکومت 'پناہ کے متلاشی' اُن افراد پر پابندی برقرار رکھے گی جو جدید غلامی اور انسانی حقوق کے قوانین کے تحت تحفظ کا دعویٰ کرتے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر پر ہزاروں افراد سے نمٹنے کے لیے دباؤ ہے جو ہر سال چھوٹی کشتیوں پر سوار ہو کر برطانیہ پہنچتے ہیں۔ جمعرات کو برطانیہ کی پارلیمنٹ میں بارڈر سکیورٹی، اسائلم اینڈ امیگریشن بل پیش کیا گیا جو پولیس کو پناہ کے متلاشی افراد کے موبائل فون ضبط کرنے کی اجازت دے گا تاکہ اسمگلروں کا سراغ لگایا جاسکے۔ جولائی میں اقتدار حاصل کرنے والی لیبر پارٹی گذشتہ کنزرویٹو حکومت کی طرف سے منظور کردہ قانون سازی کے کچھ حصوں کو برقرار رکھنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔ لیبر پارٹی نے پارلیمنٹ میں ان اقدامات کے خلاف ووٹ دیا تھا جب 2023 میں ان پر قانون سازی کی گئی تھی۔ جیس فلپس جو اب جونیئر وزیر داخلہ ہیں، نے 2023 میں کہا کہ 'یہ قانون سازی اسمگلروں کا خواب ہے کیونکہ یہ جدید غلامی کے شکار افراد کو چھپا دے گی۔ کیئر اسٹارمر کے دفتر اور وزارت داخلہ نے فوری طور پر تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ رائے عامہ کے تجزیے کی ویب سائٹ یوگو کی جانب سے شائع کردہ ٹریکر پول کے مطابق امیگریشن اور سیاسی پناہ ووٹروں کے لیے معیشت اور صحت کے بعد سب سے اہم مسئلہ ہے۔ حکومتی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ گزشتہ سال 36,816 افراد چھوٹی کشتیوں کے ذریعے برطانیہ پہنچے۔ یہ تعداد 2023 میں برطانیہ پہنچنے والے 29,437 افراد سے 25 فیصد زیادہ ہے۔ چینل کراسنگ پر تازہ ترین حکومتی اعداد وشمار کے مطابق 2018 میں جب سے ڈیٹا اکھٹا کیا گیا، 2024 وہ دوسرا سال ہے جس میں سب سے بڑی تعداد میں تارکین نے برطانیہ کا رُخ کیا۔ گذشتہ برس برطانیہ کی لیبر حکومت نے پناہ کے متلاشی افراد کا بیک لاگ ختم کرنے کے لیے اہم اقدامات کا اعلان کیا تھا۔ برطانیہ میں جولائی میں ہونے والے عام انتخابات کے دوران چھوٹی کشتیوں پر برطانیہ میں غیر قانونی آمد کو روکنا ایک اہم معاملہ تھا۔ ملک میں عام انتخابات سے قبل لیبر پارٹی کے شیڈو امیگریشن وزیر سٹیفن کنوک نے کہا تھا کہ رشی سونک کی حکومت نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے مناسب کام نہیں کیا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ چونکہ حکومت کی تمام کوششیں چند سو افراد کو روانڈا پہنچانے پر مرکوز ہیں، لیکن اس کی نظر ان ہزاروں افراد کی طرف نہیں ہے جو ہر ماہ انگلش چینل عبور کر رہے ہیں۔ اقتدار سنبھالنے کے چند ہی دنوں کے اندر برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے تارکین وطن کو روانڈا بھیجنے کی متنازع اسکیم ختم کر دی تھی۔ برطانوی وزیراعظم نے انسانی اسمگلنگ کرنے والے گروہوں کو ختم کرنے کا وعدہ کیا جو چینل کراسنگ کا انتظام کرتے ہیں اور تارکین وطن سے ہزاروں یورو کا لین دین کرتے ہیں۔

اسپین میں رائن میٹل گولہ بارود پلانٹ میں دھماکے سے چھ افراد زخمی

میڈرڈ، 31 جنوری (یواین آئی) اسپین کے صوبے مرسیا میں رائن میٹل گولہ بارود کے پلانٹ میں دھماکے میں چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ہسپانوی میڈیا نے ایمرجنسی سروسز کے حوالے سے یہ خبر دی ہے۔ کیڈینا سیر ریڈیو نے جمعرات کو بتایا کہ مرسیا صوبے کے قریب رائن میٹل گولہ بارود کے پلانٹ میں ایک ٹینک پھٹ گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ آگ نے پلانٹ کے قریب جنگلاتی علاقے کو اپنی زد میں لے لیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ہنگامی طبی خدمات نے تمام متاثرین کو امداد فراہم کی، اور پانچ کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ واضح رہے کہ جاولی ویجو گاؤں میں انٹرپرائز 18 ویں صدی میں بارود کی فیکٹری کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ 2010 سے، یہ فیکٹری جرمن کمپنی رائن میٹل کی ذیلی کمپنی رائن میٹل ایکسپل میونیشنس کے پاس ہے۔ یہ ہر قسم کے گولے، کارتوس اور بم تیار کرتی ہے۔ رائن میٹل ایکسپل میونیشنس اپنی مصنوعات ترکی اور اسرائیلی فوجوں کو برآمد کرتی ہے اس کے علاوہ یہ ہسپانوی مسلح افواج کو بھی سپلائی کرتی ہے۔

امریکہ میں دریائے پوٹومیک سے حادثے کے شکار جیٹ طیارے کا بلیک باکس ملا

واشنگٹن، 31 جنوری (یواین آئی) امریکہ کے واشنگٹن ڈی سی میں ریگن نیشنل ہوائی اڈے کے قریب حادثے کا شکار ہونے والے سی آر جے 700 جیٹ طیارے کا بلیک باکس دریائے پوٹومیک میں مل گیا ہے۔ سی این این نے جمعرات کو ڈیموکریٹک سینیٹر ماریا کینٹ ویل کے دفتر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بدھ کی دیر رات واشنگٹن ڈی سی کے ریگن نیشنل ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران ایک علاقائی مسافر بردار طیارہ جس میں 64 افراد سوار تھے، امریکی فوجی ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گیا تھا۔ فوجی ہیلی کاپٹر میں تین افراد سوار تھے جبکہ طیارے میں 60 مسافر اور عملے کے چار افراد سوار تھے۔ واضح رہے کہ فضا میں ٹکرانے کے بعد دونوں طیارے پوٹومیک دریا میں گر گئے۔ یہاں سے اب تک تقریباً 28 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ اے بی سی نیوز نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکن ایئرلائنز کے طیارے سے فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر اور کاک پٹ وائس ریکارڈر دونوں کو بازیافت کر کے نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی لیبارٹری میں لے جایا گیا ہے۔

اسرائیل سے رہا ہونے والے فلسطینی قیدی رملہ پہنچے

رملہ/ یروشلم، 31 جنوری (یواین آئی) اسرائیل کی طرف سے رہا کیے گئے فلسطینی قیدیوں کو لے جانے والی دو بسیں مغربی کنارے کے رملہ پہنچ گئی ہیں۔ فلسطینی ذرائع نے جمعہ کے روز بتایا کہ جمعرات کو رہا کیے گئے قیدیوں کے استقبال کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی، جو نعرے لگا رہے تھے اور پرچم لہرا رہے تھے۔ رہائی پانے والے قیدیوں کے اہل خانہ ریسپشن کے باہر بے چینی سے انتظار کر رہے تھے اور جب وہ اپنے پیاروں سے ملے کئی لوگوں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ ایک اسرائیلی سیکیورٹی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ژنہوا کو بتایا کہ اسرائیل نے 19 جنوری سے نافذ ہونے والے غزہ جنگ بندی اور قیدیوں کے یرغمالیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت پہلے ہی دن میں 110 فلسطینی قیدیوں کی رہائی مکمل کر لی ہے۔ تقریباً 66 فلسطینی قیدیوں کو بسوں کے ذریعے مغربی کنارے کی عفر جیل سے رملہ اور 15 دیگر کو مشرقی یروشلم کے ایک حراستی مرکز میں بھیجا گیا جہاں سے انہیں رہا کر دیا گیا۔ افسران نے بتایا کہ اسرائیلیوں کے خلاف حملوں میں ملوث ہونے کے الزام میں سزا پانے والے کل 29 قیدیوں کو مصر اور دیگر ممالک بھیج دیا جائے گا۔ اسرائیل کے سرکاری کین ٹی وی کی خبر کے مطابق، ان کی رہائی سے قبل، اسرائیل کی شن بیت کی داخلی سلامتی ایجنسی نے انہیں خبردار کیا تھا کہ اگر انہوں نے عسکریت پسندانہ سرگرمیاں دوبارہ شروع کیں تو انہیں 'ختم' کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کی ہدایات پر رہائی میں تقریباً تین گھنٹے کی تاخیر ہوئی، جو غزہ میں حماس کے ہاتھوں آٹھ اسرائیلی یرغمالیوں میں سے کئی کی رہائی کے دوران 'افراتفری' کے مناظر سے برہم تھے۔ اسرائیلی دفاعی افواج کے ترجمان ڈینیئل ہاگری نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہفتے کے روز اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کا ایک اور تبادلہ متوقع ہے۔

امریکی طیارہ حادثے کے متاثرین میں دو چینی شہری: چینی سفارتخانہ

واشنگٹن، 31 جنوری (یواین آئی) امریکہ میں چینی سفارت خانے نے جمعرات کو کہا کہ بدھ کی رات ریگن نیشنل ہوائی اڈے کے قریب ایک مسافر طیارے اور ایک ہیلی کاپٹر کے درمیان ٹکر میں ہلاک ہونے والوں میں دو چینی شہری بھی شامل ہیں۔ ژنہوا نے چینی سفارتخانے کے ایک بیان کے حوالے سے کہا کہ چین تمام متاثرین کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ سفارت خانے نے امریکی حکومت سے واقعے کی تفصیلات کی تصدیق کرنے اور چینی فریق کو باضابطہ طور پر مطلع کرنے اور متاثرین کے اہل خانہ کو امداد فراہم کرنے کی درخواست کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سفارت خانہ اپنی ذمہ داریوں کے تحت مدد فراہم کرے گا۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ امریکن ایئرلائنز کے طیارے سے دونوں بلیک باکسز، فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر اور کاک پٹ وائس ریکارڈر برآمد ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ بدھ کی رات ایک امریکن ایئرلائن کے جیٹ اور ایک فوجی بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے درمیان فضا میں ٹکر ہو گئی تھی۔ امریکن ایئرلائنز کا علاقائی جیٹ ڈیچیٹا، کنساس سے 60 مسافروں اور عملے کے چار ارکان کے ساتھ روانہ ہوا تھا۔ بلیک ہاک پر تین امریکی فوجی سوار تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ ٹکر میں کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔

اردن-مصر کیلئے بہت کچھ کیا، وہ غزہ سے فلسطینیوں کا انخلاء قبول کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 31 جنوری: بعد از جنگ دس لاکھ فلسطینیوں کو نکالے جانے کی اپنی تجویز پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اصرار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اردن اور مصر کو غزہ سے نکالے گئے فلسطینیوں کو اپنے ہاں بسانا ہوگا۔ صدر ٹرمپ کا یہ اصرار جمعرات کے روز اس کے باوجود سامنے آیا ہے کہ دونوں ملکوں نے فلسطینیوں کو غزہ سے نکال کر اپنے ہاں بسانے سے انکار کر دیا ہے۔ اردن کے شاہ عبداللہ دوم اور مصر کے صدر الفتاح السیسی واضح اور دوٹوک انداز میں کہہ چکے ہیں کہ غزہ سے فلسطینی عوام کا جبری انخلا قبول نہیں کیا جائے گا۔ لیکن صدر ٹرمپ نے بھی اپنے مخصوص انداز میں واضح کر دیا ہے کہ 'وہ ایسا کریں گے۔ یہ بات امریکی صدر نے جمعرات کے روز اوول آفس میں رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ہے۔ ان سے رپورٹرز نے کہا تھا کہ مصر اور اردن نے تو غزہ کے عوام کو اپنے ہاں بسانے سے انکار کر دیا ہے، کیا اب انہیں دباؤ میں لانے کے لیے ان ملکوں کے لیے اپنے ہاں ٹیرف کا حربہ استعمال کیا جائے گا؟ جواب میں صدر ٹرمپ نے بے ساختہ کہا کہ وہ ایسا کرنے جا رہے ہیں، کیونکہ ہم نے بھی ان ملکوں کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ اب وہ بھی ہمارے لیے یہ کریں گے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان 19 جنوری سے شروع ہونے والی جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران ہی صدر ٹرمپ نے غزہ کی صفائی کے نام سے اپنے اس منصوبے کا اعلان کیا تھا کہ غزہ سے فلسطینیوں کو دس لاکھ کی تعداد میں مصر اور اردن منتقل کر دیا جائے تاکہ غزہ میں صفائی کی جاسکے اور فلسطینی بھی محفوظ جگہ مصر اور اردن میں چلے جائیں۔ امریکی صدر نے اپنے اس منصوبے کی وجہ بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا تھا کہ پندرہ ماہ کی جنگ نے غزہ کو مسماری کی جگہ بنا دیا ہے۔ خیال رہے اس موقع پر ٹرمپ نے اسرائیل کی بدترین بمباری اور ٹینکوں سے گولہ باری کا کوئی ذکر نہیں کیا تھا۔ بلکہ یہ اشارہ ابھرا تھا کہ اس سے اسرائیل کو غزہ میں مزید کچھ کام کرنے کا موقع مل سکے گا۔ امریکی صدر کے مشرق وسطیٰ کے لیے نمائندے سٹیو وٹکوف نے اپنے پہلے باضابطہ دورے کے دوران پہلے مرحلے پر اسرائیل میں نیتن یاہو اور دیگر سے ملاقاتیں کرنے کے علاوہ غزہ کے بعض علاقوں کا بھی معائنہ کیا ہے۔ ان کے اس دورے میں اسرائیلی قیادت کے ساتھ ٹرمپ کے اس نئے منصوبے غزہ کی صفائی پر بھی تفصیلی بات چیت کی گئی ہے۔ ان کے دورے کے دوسرے مرحلے میں سعودی عرب کو شامل کیا گیا۔ واضح رہے مصر کے صدر السیسی امریکہ کے اہم اتحادی ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ کے لیے غزہ میں فلسطینیوں کے لیے اس انخلائی منصوبے کے بارے میں بدھ کے روز پہلا تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کو ان کی جگہ اور گھروں سے نکالنا غیر منصفانہ ہوگا، ہم اس ظلم میں حصہ دار نہیں بنیں گے۔ ادھر اردن کے شاہ عبداللہ نے بھی الگ سے اپنے بیان میں یہ بات زور دے کر کہی کہ ہمارا موقف واضح ہے کہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین پر رہنا چاہیے۔ اس سے قبل اسرائیل کی غزہ جنگ میں جب بھی فلسطینیوں کو اردن یا مصر کی طرف دھکیل دیے جانے کی بات اسرائیل کی جانب سے کی جاتی رہی دونوں ملکوں نے اس اسرائیلی خواب کو مسترد کیا۔ تاہم اب امریکہ کے صدر نے اسے اپنا منصوبہ بنالیا ہے۔

امریکہ: طیارے اور ہیلی کاپٹر کے حادثے میں تمام 67 افراد ہلاک

امریکہ 31 جنوری: امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کے ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے قریب امریکن ایئرلائنز کا ایک طیارہ اور ایک ہیلی کاپٹر آمنے سامنے ٹکرا گئے۔ تصادم کے بعد طیارہ اور ہیلی کاپٹر ٹوٹ کر دریا میں جا گرے۔ اب اس حادثے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے واشنگٹن کے فائر چیف نے کہا کہ اس حادثے میں تمام 67 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ واشنگٹن ڈی سی کے فائر چیف کا کہنا ہے کہ طیارے اور ہیلی کاپٹر کے درمیان تصادم میں کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ واشنگٹن ڈی سی فائر اور ای ایم ایس کے سربراہ جان ڈونیلی نے کہا کہ اب ہم ریسکیو آپریشن کو ریکوری آپریشن میں تبدیل کر رہے ہیں۔ کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ اس حادثے میں کوئی نہیں بچا۔ اے پی کی رپورٹ کے مطابق ٹرانسپورٹیشن سیکرٹری نے بتایا کہ حادثے کے بعد امریکن ایئر لائن کے طیارے کے تین ٹکڑوں میں پوٹومیک دریا میں پائے گئے۔ حکام کا خیال ہے کہ امریکن ایگل فلائٹ 5342 ریگن نیشنل ایئرپورٹ کے قریب آرمی کے بلیک ہاک ہیلی کاپٹر سے ٹکرا گئی۔ طیارے میں سوار تمام مسافر اور عملے کے ارکان کی موت ہوگئی اور سرچ اینڈ ریسکیو ٹیمیں بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں۔ قبل ازیں ریسکیو ٹیم نے دریا سے 19 لاشیں نکالیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ ایک چھوٹا مسافر طیارہ تھا جو کنساس سے واشنگٹن آرہا تھا۔ طیارے میں 65 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ بتایا جارہا ہے کہ حادثے کے وقت طیارے میں 64 مسافر سوار تھے۔ جبکہ آرمی ہیلی کاپٹر میں تین افراد سوار تھے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے والا تھا۔ اس کے بعد پیچھے سے آنے والا امریکی فوج کا بلیک ہاک ہیلی کاپٹر اس سے ٹکرا گیا۔ اس کے بعد وہ دونوں ٹکرا گئے اور دریائے پوٹومیک میں گر گئے۔

☆☆☆☆

صدر ٹرمپ نے رقوم کا ضیاع روکنے کے لیے بیرونی امداد منجمد کی تھی: محکمہ خارجہ

واشنگٹن، 31 جنوری: ٹرمپ نے کہا کہ غیر ملکی اور ملکی فنڈنگ میں وقفہ ان کی انتظامیہ کی اس کوشش کا حصہ ہے جس کا مقصد امداد کے بڑے ضیاع، دھوکہ دہی اور غلط استعمال کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے منگل کو انسانی امداد کو منجمد کیے جانے سے مستثنیٰ قرار دینے کا اعلان کیا۔ اقوام متحدہ کے ایڈز پروگرام کے ادارے نے اس خبر کا خیر مقدم کیا اور یہ بات زور دے کر کہی کہ امریکی صدر کے ایمرجنسی پلان فار ایڈز ریلیف کی اس سلسلے میں خدمات کی بہت اہمیت ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بیرونی ترقیاتی امداد کو حکومتی جائزے کے دوران منجمد کرنے کا مقصد رقوم کے ضیاع کو روکنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ غیر ملکی اور ملکی فنڈنگ میں وقفہ ان کی انتظامیہ کی اس کوشش کا حصہ ہے جس کا مقصد امداد کے بڑے ضیاع، دھوکہ دہی اور غلط استعمال کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے منگل کو انسانی ہمدردی کی امداد کو اس انجماد ہونے سے مستثنیٰ قرار دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس امداد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں "زندگی بچانے والی ادویات، طبی خدمات، خوراک، پناہ گاہ، اور ضرورت مندوں کی مالی اعانت کے ساتھ ساتھ امداد کی فراہمی کے لیے ضروری سامان اور مناسب انتظامی اخراجات شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایڈز پروگرام کے ادارے نے اس خبر کا خیر مقدم کیا اور یہ بات زور دے کر کہی کہ امریکی صدر کے ایمرجنسی پلان فار ایڈز ریلیف کی اس سلسلے میں خدمات کی بہت اہمیت ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق ایڈز ریلیف پروگرام 55 ممالک میں 2 کروڑ لوگوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ پروگرام کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ونینی بیانیما نے کہا کہ یو این ایڈز امریکی حکومت کی جانب سے اس استثنیٰ کا خیر مقدم کرتا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ایچ آئی وی میں مبتلا لاکھوں افراد امریکی غیر ملکی ترقیاتی امداد کے جائزے کے دوران زندگی بچانے والی ادویات حاصل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فوری فیصلہ ایڈز سے نمٹنے اور اس میں مبتلا لوگوں کے لیے امید بحال کرنے میں امریکی صدر کے پی ای پی ایف اے آر پروگرام کے اہم کردار کو تسلیم کرتا ہے۔

مہا کمبھ میں مہلوک جموڑیہ کے ٹوٹو ڈرائیور کی لاش بغیر پوسٹ مارٹم بغیر ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے گھر پہنچنے پر یوپی انتظامیہ پر سوال

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کینندہ علاقے کے ٹوٹو ڈرائیور 42 سالہ ونود روئیداس پریاگ راج (الہ اباد) میں لگنے والے مہا کمبھ میلہ میں پہنچے تھے زرائع کے مطابق ایک خاص وقت میں مہا کمبھ کے سنگم میں نہانے کے دوران جو بھیانک بھگدڑ رہوگئی تھی اس بھگدڑ میں کچلے گئے اور انکی المناک موت ہوگئی اس کے ساتھ گئے بتایا جاتا ہے کہ وشنو روئیداس، اور اس کے دوست پریم نے اس پورے واقعے کو دیکھا لیکن لوگوں کے بہت بڑے ہجوم اور افراتفری والی کیفیت میں بے بس تھے اور ونود کو بچانے میں کامیاب نہیں ہوئے وہ اپنی حفاظت کرنے سے بھی قاصر تھے بتایا جاتا ہے کہ ونود روئیداس کے سالا نے گھر والوں کو پہلے اطلاع دی کہ ونود اسپتال میں ہے پھر بعد میں جانکاری فراہم کی کہ وہ فوت ہو گیا دیکھا جا رہا ہے جس دن بھگدڑ ہوئی اور بے شمار جانیں تلف ہوئی اسکے بعد سے ٹی وی اخباروں کی خبروں کے علاوہ سوشل میڈیا میں بھی مہا کمبھ میلے کی بھگدڑ اور اموات کے تعلق سے بہت ساری ویڈیو وائرل ہو رہی ہیں اس ہولناک لمحے کے کئی چشم دید لوگ اس المیہ اور ہولناک حادثے کے بارے میں طرح طرح کی باتیں بتا رہے ہیں یوپی کی ریاستی حکومت کی ناقص نظم کی شکایت بہت سارے لوگ جسمیں سادھوں اور زائرین بھی جم کر کر رہے ہیں ۔ مہا کمبھ کے سانحہ نے اور نہانے کے منظر نے انہیں اتنا خوفزدہ کر دیا ہے کہ وہ بیان دیتے وقت خوف سے رونے لگے ہیں انہوں نے چاروں طرف سے اٹھنے والی چیخیں سنی مجھے بچاو، مجھے بچاؤ" لیکن کوئی بھی انہیں بچانے نہیں آیا انہوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے یکے بعد دیگرے موت کو دیکھا۔ ہزاروں لوگ عورتوں، بچوں اور سوئے ہوئے لوگوں کو روندر ہے ہیں خوفزدہ لگوں نے اپنے غصیا اور چڑچڑے پن کا اظہار کرتے ہوئے ایک لمحے میں چند الفاظ بولے خبروں اور سوشل میڈیا کے زریعے بتائے جا رہے ہیں کہ سب کا ایک ہی مقصد ہے ہندو کیلنڈر کے مطابق 29 جنوری 2025 کو کمبھ میلے میں سب سے پہلے کون پہنچے گا؟ گنگا- یمونا اور سرسوتی ندیوں کا مقدس سنگم؟ صبح تقریباً 30:3 بجے پورے ملک سے پہنچنے والے بہت سے زائرین نہانے جاتے ہوئے ایک دوسرے سے اگے نکلنے کی کوشش میں بھاگ رہے تھے اور اس ہجوم کی زد میں جموڑیہ کا رہنے والا بیچارہ 42 سالہ ونود روئداس بھی کچل گیا اطلاع کے مطابق جس لمحے یہ سانحہ رونما ہوا انکے ساتھی وہ تینوں تین گروہوں میں بٹ گئے اور پھر سب اسے تلاش کرنے لگے اور نہ ملنے پر اس نے پولیس انتظامیہ سے رابطہ کیا اور کافی تلاش کے بعد پتہ چلا کہ اس کا نام مرنے والوں کی فہرست میں ہے بتایا جاتا ہے کہ اس کے بعد 30 تاریخ کی دوپہر کو وہاں کی پولیس انتظامیہ نے اس کی لاش کو اتر پردیش سے بھیجدیا اس وقت لاش کو جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے کینندہ چوکی میں لایا گیا ہے لیکن چونکہ پوسٹ مارٹم نہیں کیا گیا ہے اور ناہی ڈیتھ سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے سوال اٹھنے لگے کہ اتر پردیش کے الہ اباد نیا نام پریاگ راج سے لاش تقریباً چھ سو کیلومیٹر کی مسافت طئے کرتے ہوئے تین ریاستوں کی سرزمین سے گزرتی ہوئی مغربی بنگال کے مغربی بردوان ضلع کے جموڑیہ کیسے پہنچی اتر پردیش حکومت کی جانب سے بغیر سند اور بغیر پوسٹ مارٹم کئے لاش کو کیسے بھیجدیا یہ بہت بڑا سوال ہے جو اسوقت اٹھ رہے ہیں ایسی لا پرواہی کی وجہ کیا ہے؟ کہا جا رہا ہے جب لاش پوسٹ مارٹم جہاں حادثہ ہوا وہاں نہیں کیا گیا اس لیے اب اسے پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیجا جائے گا تاہم، مقامی سیاسی جماعتوں اور انتظامی عہدیداروں نے اس بات پر سوال اٹھائے ہیں کہ یوگی حکومت نے بغیر پوسٹ مارٹم کے لاش کو کیسے بھیج دیا کئی لوگوں نے دعویٰ کیا ہے کہ یوگی حکومت نے موت کو چھپانے کے لیے لاش کو اس طرح بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا تاہم پنڈیشور کے ترنمول ایم ایل اے ضلع ترنمول صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا بہت ہے افسوس کی بات ہے کہ بغیر ڈیتھ سرٹیفکیٹ اور بغیر پوسٹ مارٹم کئے لاش ایک کانسٹل کے ساتھ جموڑیہ بھیج دی گئی یوپی سرکار پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہ کہ اتر پردیش حکومت مکمل فیل ہے ونود کی لاش اج ائی ہے ہملوگ وزیر قانون مولئے گھٹک ، وزیر اروپ بسواس ضلع ناظم سے اس سلسلے میں گفت وشنید رائے مشورہ کریں گے یہاں پوسٹ مارٹم کہ سلسلے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اور اتر پردیش حکومت سے رابطہ کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اتر پردیش انتظامیہ ناقص ہے بتایا جاتا ہے کہ یوگی حکومت نے کمبھ میلے میں مرنے والوں کے لیے 25 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کیا ہے، لیکن یہ سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا انہیں یہ معاوضہ درحقیقت ملے گا؟ جبکہ موت کی کوئی دستاویزات ہی نہیں ہے اس وقت متوفی کے لواحقین کینندہ پولیس اسٹیشن پر جمع ہیں لاش پہنچتے پر حلقہ سوگ میں ڈوب گیا۔

اردو اکاڈمی کے کتاب میلے کو کامیاب بنائیں: نصبی عالیہ

آسنسول : 31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام آسنسول اردو اکاڈمی شاخ کلیان پور میں 31 جنوری سے 5 فروری تک چھ روزہ کتاب میلہ کا انعقاد کیا گیا ہے پچھم بردھمان کلچرل فورم کی صدر اور آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 24 کی کاؤنسلر محترمہ نصبی عالیہ نے اس کتاب میلے کے انعقاد پر اردو اکاڈمی کا شکریہ ادا کیا ہے اور اردو داں شائقین کتب سے اس کتاب میلے کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے انہوں نے ایک پریس ریلیز جاری کر کے کہا کہ اردو داں طبقے میں خصوصاً طلبہ میں کتب بینی کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے اس لئے انہوں نے اساتذہ سے اپیل کی ہے کہ طلبہ کو کتاب میلے میں جانے کی ترغیب دیں اور زیادہ سے زیادہ کتابیں خرید کر اس کتاب میلے کو کامیاب بنائیں نصبی عالیہ نے کتاب میلے کے انعقاد پر اکاڈمی کے وائس چیرمین جناب ندیم الحق اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ پچھم بردھمان کلچرل فورم کی ٹیم بھی کتاب میلے کا دورہ کرے گی اور انتظامیہ کو کچھ تجاویز پیش کرے گی۔

کلٹی: پیک اپ وین میں ٹماٹر کے کریٹ سے اور سوئفٹ کار میں 2 کوئنٹل گانجہ کے ساتھ 5 گرفتار

آسنسول : 31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی پولیس کو ملی ایک بڑی کامیابی اطلاع کے مطابق آسنسول کے کلٹی تھانے کے علاقے دیشرھ گڑھ میں ایک پیک اپ وین سے بھاری مقدار میں گانجہ برآمد کی ہے زرائع کے مطابق آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ اور کلٹی تھانے کی پولیس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر جمعہ کی صبح مشترکہ طور پر دیشرھ گڑھ کے قریب سبھاش پل کے پاس دو گاڑیوں کو ایک پیک اپ وین اور ایک سوئفٹ ڈیزائر سفید کار کو روکا اسوقت یہ دونوں گاڑیاں پرولیا سے آسنسول کی طرف آرہی تھی سوئفٹ ڈیزائر گاڑی اور ایک پیک وین کو روک کر جب جانچ کی تو گاڑی سے 2 کوئنٹل گانجہ برآمد ہوا ایک پیک وین میں ٹماٹر کے کریٹ میں گانجہ لایا جا رہا تھا جبکہ ایک سوئفٹ ڈیزائر کار کی پچھلی پشت پر لال پیکٹ میں گانجہ رکھا ہوا تھا اطلاع کے مطابق حراست میں لیے گئے تمام گانجہ اسمگلر آسنسول کے ریل پار علاقے کے رہنے والے ہیں اس مہم میں اے سی پی ویسٹ جاوید حسین کلٹی تھانہ انچارج کرشنو دتہ سنکوڈیا پھانڑی انچارج شیخ ریاض الدین موجود تھے بتایا جاتا ہے پکڑی گئی سفید سوئفٹ کار کی نمبر WB38AB 1729 تھی یہ گانجہ کی بھاری مقدار کی پیکٹ پرولیا سے ڈیشرھ کے راستے سے آسنسول لائی جا رہی تھی کے درمیان راستے ہی میں پولیس نے دبوچا لوگوں کا کہنا ہے کہ کچھ دنوں قبل رانیگنج کے پنجابی موڑ میں مچھلی کے کریٹ میں کافی مقدار کا گانجہ اسمگل ہو رہا تھا جسے پولیس نے پکڑا تھا کلٹی علاقے کے اس چھاپہ مہم میں ضبط گانجہ اور دونوں گاڑیوں کو پولیس نے ضبط کر لی اور پانچوں اسمگلر کو گرفتار کر لیا ہے اس گانجہ اسمگلنگ کی خبر سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی بتایا جاتا ہے کہ اس چھاپہ ماری سے علاقے میں نشلی کاروبار کرنے والوں پر شکنجہ کسا جاسکتا ہے۔

مدرسہ دینیہ اسلامیہ کے 11 حفاظ کرام کی دستار بندی

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار کے ٹی روڈ جہانگیری محلہ میں واقع پچھم بردوان ضلع کا ایک قدیم معروف دینی تعلیمی ادارہ مدرسہ دینیہ اسلامیہ اپنی منفرد شناخت کے ساتھ ملت کے بچوں کو بحسن وخوبی دینی تعلیم سے اراستہ کرا رہا ہے اس مدرسہ دینیہ اسلامیہ میں 11 خوش نصیب بچوں نے قرآن پاک کا حفظ کیا ان خوش نصیب حفاظ کرام کے اسم گرامی ہیں 1) محمد سفیان ابن محمد ارشاد دھنباد، 2) محمد شارق ابن سکندر دھنباد 3) محمد ثاقب ابن سکندر دھنباد 4) ارحم ابن محمد شہواز جہانگیری محلہ آسنسول 5) علقمہ ابن محمد شہواز جہانگیری محلہ 6) کشف ابن کونین کلٹی ، 7) ہمزہ ابن غلام نسیم گریڈیہہ 8) موصوف ابن حافظ مکرم قریشی محلہ آسنسول 9) عزیز ابن مولانا یوسف پکا بازار ، 10) حارث ابن حاجی عرفان پکا بازار 11) سیف اللہ ابن سمیع اللہ حاجی نگر آسنسول ان حفاظ کرام کی قرآن تکمیل پر اج مدرسہ دینیہ اسلامیہ میں دستار بندی کا اجلاس منعقد ہوا اس موقعے پر مدرسہ دینیہ اسلامیہ کے مولانا محمد یوسف، الحاج مفتی شکیل الرحمٰن خطیب وامام جہانگیری محلہ مسجد، الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی قاضی ضلع امارت شرعیہ، قاری حافظ مولانا محمد تبارک حسین خطیب وامام ندی پار عیدگاہ والی مسجد شریک مجلس تھے مولانا مفتی الحاج شکیل الرحمٰن نے مدرسہ کے گیارہ فارغ حفاظ کرام کو مقدس قرانی ایات پڑھا کر قرآن تکمیل کرائی حفاظ کرام کو پھولوں کا ہار قرآن مجید اور دستار پیش کیا گیا اس نورانی مجلس میں قرب وجوار کے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

مہاتما گاندھی کے اصولوں پر چل کر ہی اس ملک کے اتحاد کو بچایا جاسکتا ہے: تنظیم آواز

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز نے سارے ملک کے ساتھ آج رانی گنج میں بھی بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا رانی گنج بازار میں آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کی طرف سے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ یہ ہمارے لئے بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم نے اپنے بابائے قوم کو اپنے ہی ملک میں ایک پاگل نے گولی مار کر شہید کر دیا جس شخص نے اپنی شہانا زندگی کو چھوڑ کر ملک کی آزادی کی لڑائی اپنا سب کچھ نچھاور کر دیا جو دن رات ہندوستان کو ایک رکھنے کی کوشش کرتا رہا جس کا مشن تھا اس ملک کے سبھی لوگ چاہے وہ کسی بھی مذہب کے ماننے والوں ہوں مل جل کر رہیں اور ہندوستان کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں اس موقع پر آواز کی جانب سے پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری نعمان اسفر خان، منا اہیر، گوربھ ڈھلو، ظہیر عالم انصاری اور محمد کمال نے اپنے خیال کا اظہار کیا اس موقع پر کنیز فاطمہ، سرفراز عالم، نثار خان، امتیاز احمد وغیرہ شخصیت موجود تھے۔

لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میں ایک کمیونٹی ہال کا افتتاح

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): IiscoSAILISP اسٹیل پلانٹ برن پور کے CSR فنڈ کی جانب سے کلٹی اسمبلی حلقے کے نعمت پور کے لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میں ایک کمیونٹی عمارت تعمیر کی گئی اور خواتین اور بچوں سے متعلق سماجی کاموں کے لیے لچھی پور کے لیے وقف کی گئی اس موقع پر سیل برن پور کے سی جی ایم (ٹاؤن سروس) ونود کمار، سی ایس آر فنڈ کے سینئر مینیجر دنیش کمار، کارپوریشن کے نمبر 8 بورو کے چیئر مین روی لال ٹوڈو، کونسلر ذاکر حسین، کلٹی ترنمول بلاک صدر کنچن رائے کے علاوہ سرگرم ممبران۔ گھوشٹ، تارو ویلی سمیت دوربار مہیلا کے ممبران موجود تھے اس دوران ونود کمار نے کہا کہ ہماری کمپنی ISP سیل سی ایس آر کے ذریعے مقامی دیہاتیوں اور پسماندہ افراد کو قومی دھارے میں لانے کے لیے بچوں کو تعلیمی وسائل فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے جس کی ایک چھوٹی سی کوشش اس ریڈ لائٹ کے علاقے میں کی گئی۔ جس میں پسماندہ بچے بارش اور طوفان سے محفوظ رہتے ہوئے ایک کمرے میں تعلیم حاصل کر سکتے تھے اس کے لیے ایک کمیونٹی بلڈنگ بنائی گئی۔ دنیش کمار نے کہا کہ ہمارے پاس ایک درخواست آئی تھی۔ ہمارے معائنے کے دوران یہ دیکھا گیا کہ یہ سڑک کنارے خواتین کی ہنرمندی اور بچوں کی تعلیم کے لیے ایک اچھا کام ہوگا انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری ڈیوائن نامی این جی او کے تحت چابھا کا اور لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میڈیکل کیمپ بھی چلائے جاتے ہیں۔

آسنسول 7 نمبر پلیٹ فارم کے ٹکٹ کاؤنٹر سے متصل سڑک سے ریل نے ہٹایا گاڑیوں کی پارکنگ اور دکانیں، ہمہ وقت پولس تعینات

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ریل محکمہ کی جانب سے ریل کی زمینوں سے غیر ائینی تجاوزات کو ہٹانے کے لئے ایک مستحکم منصوبے کے تحت مہم چل رکھی ہے آسنسول، انڈال، درگاپور، چترنجن ، ودیگر جگہوں میں دیکھا جا رہا ہے کہ ریل تجاوزات کے خلاف سختی سے نمٹ رہی ہے آسنسول اسٹیشن مغربی بنگال کا ایک بڑا اسٹیشن شمار ہوتا ہے ایسٹرن ریلوے علاقے میں ہوڑہ اسٹیشن کے بعد آسنسول بڑے اسٹیشن میں شمار ہوتا ہے جہاں ملک کی بہت ساری ریاستوں سے لمبی مسافت کے ٹرینوں کی دن رات امدورفت ہوتی رہتی ہے آسنسول اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 7 ایک بہت ہی مصروف اور گہما گہمی والا پلیٹ فارم مانا جاتا ہے اس سات نمبر کی بکنگ کاونٹر سے متصل جو سڑک ہے وہ ریلپار کے علاقے سے منسوب ہے اس سڑک پر کثیر تعداد میں مسافروں اور ابادی کے لوگوں کی امدورفت ہمہ وقت ہوتی رہتی ہے آسنسول بازار جانے کے لئے، سٹی بس اسٹینڈ یا برنپور اسٹیشن بس اسٹینڈ جانے کے لئے یا آسنسول اسٹیشن میں جانے اور ٹرینوں کے زریعے سفر کے لئے دن رات چوبیس گھنٹے لوگوں کی امدورفت ہوتی رہتی ہے آسنسول شمال کے ریلپار کی گنجان ابادی اس جانب شب وروز کی زندگی گزارتی ہے کثیر ابادی کا علاقہ ہونے کی وجہ سے اس نزدیکی راستہ کو ہی لوگ پسند کرتے ہیں یا اولین ترجیح دیتے ہیں اس راستے سے زیادہ تر لوگوں کا گزر ہوتے رہتا ہے بیشتر لوگ موٹر سائیکل پیدل کے زریعے اسی سات نمبر پلیٹ فارم کی سڑک سے بازار اسٹیشن ریلپار ودیگر جگہوں کے لئے امدورفت کرتے ہیں ہمیشہ مصروف رہنے والی سڑک کے پاس پلیٹ فارم کے نزدیک سڑک پر بہت ساری دوکانیں لگی رہتی تھی کثیر تعداد میں ٹوٹو اوٹو موٹر سائیکلیں ہمہ وقت اسٹینڈ رہتی تھی اطلاع کے مطابق ریل کو شکایت ملی کہ پسنجروں کو اپنی طرف لانے کے لئے گاڑی والے ڈرائیور پلیٹ فارم اور بکنگ کاونٹر تک بھیڑ لگا دیتے تھے اور باہر لگی گومٹی والے بھی چولہا و دیگر سے کثافت پیدا کرتے اور پولیوشن کرتے رہتے جس سے لوگوں کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا ریل نے سخت اقدام کرتے ہوئے اس سڑک کے اس پاس اور بکنگ کاونٹر کے ارد گرد بھیڑ کو ہٹانے کے لیے مہم چلائی اور اس سڑک کے پاس سے ساری دوکانیں ہٹا دی سڑک پر گاڑیوں کی پارکنگ کو روک دیا ہمہ وقت ریل پولیس تعینات کر دی گئی تا کہ سڑک اور 7 نمبر پلیٹ فارم کے اس پاس تجاوزات اور غیر ضروری بھیڑ بھاڑ دوبارہ نا لگے ریل کی اس مہم سے ٹوٹو اوٹو والوں کو دقتیں ہو رہی ہیں دوکانوں کو ہٹائے جانے کچھ لوگوں کی امدنی متاثر ہو رہی ہے مگر ریل اپنی مہم کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

آسنسول، رانی گنج، کلٹی، ہوڑہ اور کولکاتا کے ٹیچروں کی ٹیم کا یادگار سیاحتی سفر سندربن کامیابی سے ہمکنار

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): سندربن ڈیلٹا رائل بنگال ٹائیگر اور مانگرو جنگلات کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے سردی کے موسم میں یہاں بنگال و بیرون بنگال یہاں تک کہ غیر ملکی سیاحوں کی بھی بھیڑ امڈتی دکھائی دیتی ہے لہذا سیر وتفریح کے ہی مقصد سے آسنسول عیدگاہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد رضوان صاحب کی تحریک پر ان ہی کی سرپرستی میں سیر وتفریح کا ایک پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں آسنسول، رانی گنج کلٹی ، ہوڑہ اور کولکاتہ کے اساتذہ کرام اپنے اپنے اہل خانہ کے ساتھ شامل تھے ٹیچروں کے اس سیاحتی سفر میں انچاس لوگوں پر مشتمل یہ جماعت صبح سات بج کر 40 منٹ پر سیالدہ سے کیننگ کے لیے روانہ ہوئی پھر بذریعہ بس گودی فیری گھاٹ پہنچی جہاں سندربن ٹور اینڈ ٹریول کے کارندے دیپک اور دیپنکر پہلے سے ہی موجود تھے جنہوں نے ایک بڑے پانی جہاز تک پورے گروپ کی رہنمائی کی جسے گھومنے پھرنے کے لیے ہی بک کیا گیا تھا اور گلاب دے کر بالکل مہمانوں کی ہی طرح ہر ایک کا استقبال کیا گرم گرم پوڑیوں کا ناشتہ ہوا اور لنچ میں سادہ چاولوں کے ساتھ مچھلی سے بنے مختلف قسم کے لذیذ سالن پیش کیے گئے دن بھر اسٹیمر سطح آب پر تیرتا رہا اور تمام لوگوں نے اس سفر کا خوب خوب مزہ لیا لطف اندوز ہوتے رہے پاکھر لیا جزیرہ کے ہوٹل نجوگ میں رات گزارنے کا بہتر انتظام والنصرام کیا گیا تھا تین دنوں کیا اس سفر میں سجنائے کھالی وائلڈ سینچری، انپے کھالی، بوگ کھالی، سودیشنا کھالی بیٹ، دوبنکی اور لکڑی سے بنایا گیا شری ڈینیل ہملٹن کا بنگلہ بھی دیکھا گیا اس کے علاوہ مختلف جزائر میں بسے چھوٹے چھوٹے گاؤں، وہاں کے باشندوں کی رہن سہن، تہذیب وثقافت بھی دیکھنے کو ملی بہت بڑے علاقے میں پھیلے ہوئے منگرو جنگلات جن میں خاص کر سندری ، ہتال ، گیوا، اور بائن پودے اس کے علاوہ مختلف طرح کے پرندوں اور جانوروں کو دیکھ کر ہر کوئی خوش ہوا بوٹ پر ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کی تحریک پر ایک ادبی نشست کا اہتمام بھی کیا گیا جہاں زیادہ تر لوگوں نے اپنی حاضری درج کی رات میں وہاں کے باشندوں کی ایک ٹیم نے علاقائی جھومر وڈانس کا پروگرام بھی پیش کیا اس رقص سے سبھی لوگ محظوظ بھی ہوئے اور ان کے رقص میں شامل بھی ہو؟ اسی اسٹیج پر سیف الاسلام سیف نے اپنے اچھوتے انداز میں کامیڈی ڈراما بھی کیا جسے دیکھ کر بچے سے بڑے تک ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گئے، عورتوں نے میوزیکل چیئر گیم کھیلا اور پھر انتاکشری کا زبردست مقابلہ ہوا۔دوسری رات بنگالی باؤل ڈانس کا پروگرام بھی ہوا جسے خوب سراہا گیا۔تیسرے دن یعنی 23/جنوری بروز جمعرات کی کہا سے بھری صبح دس بجے سے ناشتے کے بعد ایک بار پھر بوٹ پر ہنسی مذاق کا دور چلا بڑوں کے ساتھ بچوں نے بھی خوب مزے کیے ، تین بجے تک اسٹیمر پر ہی ظہرانہ سے بھی فارغ ہولیا گیا اور ساڑھے تین بجے یہ جہاز واپس گودی فیری گھاٹ پر لگا جہاں سے بذریعہ بس کیننگ اور بذریعہ ٹرین سیالدہ واپسی ہوئی سبھی لوگوں نے محمد رضوان سر کا شکریہ ادا کیا جن کی بدولت یہ کامیاب اور یادگار سفر ممکن ہوسکا اور سیالدہ سے اپنی اپنی منزل کی طرف چل پڑے۔

آسنسول ڈویژن میں ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ کے ساتھ تیز اور قابل بھروسہ ریل خدمات شروع

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے نے سون نگر سے انڈال تک ایک تبدیلی کا ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ شروع کیا ہے، جس کا مقصد آسنسول ڈویژن میں ٹرینوں اور مال برداری کے سروس کی وقت کی پابندی کو بڑھانا ہے زرائع کے مطابق ایسٹرن ریلوے آسنسول کے کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی زیر قیادت یہ پہل میل، ایکسپریس، سپر فاسٹ اور لوکل ٹرینوں میں غذائی اجناس، کوئلہ اور اسٹیل وغیرہ کو لے جانے والی ضروری سامان کی ٹرینوں کی آمدورفت کی وجہ سے ہونے والی تاخیر پر قابو پانے جا رہی ہے مذکورہ پروجیکٹ کا مقصد مال بردار ٹرینوں اور مسافر ٹرینوں دونوں کے لیے ہموار سروس کو یقینی بنانا ہے اس طرح روزانہ مسافروں کو فائدہ پہنچے گا اور علاقائی صنعتوں کو فروغ ملے گا اس منصوبے میں موجودہ پٹریوں کے ساتھ دو وقف شدہ مال بردار ٹرین لائنیں تیار کرنا شامل ہے اس وقت آسنسول بردوان سیکشن میں چار لائنیں ہیں اور آسنسول دھنباد اور آسنسول- جھاجھا سیکشن کے درمیان دو لائنیں دستیاب ہیں میل، ایکسپریس، سپر فاسٹ اور مقامی مسافر ٹرینوں میں بار بار تاخیر یہ ایک مسئلہ رہا ہے، جس کی بنیادی وجہ مال برداری کو ترجیح دی جا رہی ہے مسافروں کے تاثرات اور بڑھتی ہوئی مانگ کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ کا مقصد مسافروں کے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنا اور مال بردار ٹرینوں کے لیے الگ لائنیں فراہم کرنا ہے ریاستی حکومت کے تعاون سے انڈال سے پردھان کھنڈا تک کے پروجیکٹ میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے موگما، براکر میں کئی تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ اس منصوبے کی تکمیل پر مسافر ٹرینوں کو وقت پر چلانا ممکن ہوگا جس سے طلباء، دفتر جانے والوں اور یومیہ مسافروں کو بہت فائدہ ہوگا نیز یہ اضافی مال بردار ٹرین لائنیں سپر فاسٹ، پریمیم ٹرینوں کو کم وقت میں دارالحکومت کے شہروں جیسے دہلی، پٹنہ اور ہوڑہ تک پہنچنے میں مدد کریں گی اس منصوبے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے میں وسیع پیمانے پر اپ گریڈیشن شامل ہے۔ ان اپ گریڈز کا مقصد مین لائن پر بھیڑ کو کم کرنا اور مستقبل میں اضافی ایکسپریس، سپر فاسٹ اور پریمیم ٹرینوں کو چلانے کے قابل بنانا ہے جبکہ مستقبل کے ہدف کی رفتار مین لائن کے لیے 130 کلومیٹر فی گھنٹہ سے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ اور EMU (الیکٹرک ملٹیپل یونٹ) سروسز کے لیے 110 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کو سپورٹ کرتا ہے یہ تبدیلی کا منصوبہ جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں ریل رابطے میں انقلاب لانے کے لیے تیار ہے خاص طور پر صنعتی لحاظ سے اہم ضلع پسم بردھمان کو فائدہ پہنچانے کے لیے مال بردار ٹرینوں کے لیے یہ وقف لائنیں لاجسٹکس کو ہموار کریں گی، صنعتی اور اقتصادی ترقی کو فروغ دیں گی اور ٹرانزٹ ٹائم کو کم کریں گی۔ اس ملٹی ٹریکنگ پہل کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کے لیے مشرقی ریلوے کی وابستگی ہندوستانی ریلوے کی قابل اعتماد اور وقت کی پابندی خدمات فراہم کرنے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے عزم کو واضح کرتی ہے یہ منصوبہ مستقبل کے لیے تیار موثر ٹرانسپورٹ سسٹم کی جانب ایک بڑا قدم ہے جو مسافروں اور صنعتوں دونوں کے لیے طویل مدتی فوائد کو یقینی بنائے گا۔

آسنسول اولڈ اسٹیشن لی کلب سرسوتی پوجا میں پیش کرے گا کولیری ماڈل

آسنسول :31رجنوری،(عوامی نیوز سروس): سرسوتی پوجا کے کچھ ہی دن ہیں سرسوتی پوجا کی جائے گی آسنسول اولڈ اسٹیشن پر واقع شہر کا نامور لی کلب کی طرف سے گزشتہ 27 سالوں سے سرسوتی پوجا کا اہتمام کیا جا رہا ہے اس سال لی کلب نے کولیری کو اپنا ماڈل بنایا ہے اس سلسلے میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے لی کلب کے ممبر وکاس باوڑی نے کہا کہ یہ کوئلے کی کان ہے، لیکن بہت سے لوگوں کو کولیری کے بارے میں علم نہیں ہے اس لیے لی کلب کی جانب سے اس بار سرسوتی پوجا کا موضوع کولیری کو بنایا گیا ہے جہاں سے کوئلہ نکالا جاتا ہے یا پیدا کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کوئلے کی کھدائی کے دوران کولیری ورکرز کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے بتایا کہ کولیری میں دو طریقوں سے کوئلہ نکالا جاتا ہے ایک انڈر گراؤنڈ اور دوسرا اوپن کاسٹ تھا کوئلہ نکالنے کے بعد اسے سائیڈنگ سے فیکٹری سمیت دیگر مقامات پر کیسے بھیجا جاتا ہے؟ ای سی ایل کے ہیڈ کوارٹر کی تقسیم کے ذریعے نمائندگی کی گئی ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ کان میں کام کرنے والوں اور مزدوروں کے گھر والوں کو بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے خاندان کے افراد کو زمین کے نیچے سے کوئلہ نکالنے میں کتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسی لیے یہ موضوع بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں ابھی تک اس قسم کا تقسیم کہیں نہیں بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس تقسیم کو کرنے کی لاگت 1.5 لاکھ روپے تھی۔ خرچہ زیادہ ہوتا لیکن لی کلب کے تمام جونیئر اور سینئر ممبران گزشتہ ڈیڑھ دو ماہ سے مل کر منصوبہ بندی اور تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل کے کچھ ملازمین سے بات کرنے کے بعد یہ موضوع بنایا گیا ہے وکی باوڑی نے کہا کہ سرسوتی پوجا کے دوران ایک بار لی کلب کی طرف سے بنائی گئی کولیری تقسیم کو دیکھنے ضرور آنا چاہیے۔

اسٹار کرکٹر وراٹ کوہلی کا رنجی میں بھی فلاپ شو جاری:

ہمانشو سنگوان کی بالنگ کے آگے چاروں خانے چت، ہوئے کلین بولڈ

نئی دہلی، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا) :ہندوستان کے مایہ ناز کرکٹر اور اسٹار کھلاڑی وراٹ کوہلی کی خراب فارم رنجی ٹرافی میں بھی جاری ہے۔ کوہلی ریلوے کے خلاف میچ کی پہلی اننگز میں محض 6 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ انہیں ہمانشو سنگوان نے کلین بولڈ کیا۔ کوہلی گزشتہ 12 سالوں میں اپنا پہلا رنجی ٹرافی میچ کھیل رہے تھے ؛لیکن کرکٹ میدان پر ان کی خراب فارم بدستور جاری ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ ، کپتان روہت ، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، رشبھ پنت جیسے کھلاڑی رنجی میں فلاپ ثابت ہوئے ہیں۔ دہلی بمقابلہ ریلوے میچ 30 جنوری کو شروع ہوا تھا، ریلوے نے پہلے بلے بازی کی تھی، دوسری انگ میں دہلی کو بلے بازی کرنے کا موقعہ ملا۔ کوہلی نے شروع میں اچھی بلے بازی کی؛ لیکن 28 ویں اوور کی چوتھی گیند پر ریلوے کے دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہمانشوسنگوان کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے۔ سب سے دلچسپ بات یہ تھی کہ کوہلی نے آؤٹ ہونے سے عین قبل گیند پر چوکا لگایا تھا۔ لیکن اگلی گیند وراٹ کی توقع سے زیادہ سوئنگ ہوئی جس کی وجہ سے ان کا آف اسٹمپ اکھڑ کر دور جا گرا۔ خیال رہے کہ دہلی بمقابلہ ریلوے میچ 30 جنوری کو شروع ہوا تھا، جسے دیکھنے کے لیے پہلے دن ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں 15 ہزار سے زیادہ لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا تھا۔ پہلے دن ریلوے کی پوری ٹیم 241 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی تھی جس کے جواب میں دہلی نے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک ایک وکٹ کے نقصان پر 41 رنز بنا لئے تھے۔ ویسے تو پہلے دن شائقین کو وراٹ کی بلے بازی دیکھنے کو نہیں ملی ؛لیکن دوسرے دن بھی وہ صرف 15 گیندیں کھیلنے کے بعد اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ وراٹ کوہلی کو اس سے قبل آسٹریلیا کے خلاف بارڈر گواسکر ٹرافی میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اس سیریز میں کوہلی 9 اننگز میں صرف 190 رنز ہی بنا پائے تھے۔ انہوں نے پرتھ ٹیسٹ میں سو رنز بنائے لیکن دیگر 8 اننگز میں وہ مجموعی طور پر صرف 90 رنز ہی بنا سکے۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ ڈومیسٹک کرکٹ میں واپسی سے وراٹ کو اپنی فارم دوبارہ بحال کرنے میں مدد ملے گی، لیکن ہمانشوسنگوان نے جس طرح انہیں آؤٹ کیا ہے، اس سے لگتا ہے کہ کوہلی ابھی فارم میں واپسی سے بہت دور ہیں۔ اس میچ کی بات کریں، تو اسٹمپ ہونے تک دہلی نے اپنی دوسری انگ میں سات وکٹ گنوا کر 334 کا اسکور کھڑا کیا ہے۔ جس میں دہلی کے کپتان آیوش بڈونی کے شاندار 99 رن بنائے ہیں، جبکہ سمت ماتھر نے 78 رنوں سے اپنی شراکت ادا کی ۔ یہ میچ دہلی کے ارون جیٹلی میدان (فیروز شاہ کوٹلہ) میں کھیلا جارہا ہے۔

ہندوستانی خواتین کی انڈر 19 ٹیم انگلینڈ کو نو وکٹوں سے شکست دے کر ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ گئی

کوالالمپور، 31 جنوری (یو این آئی) پارونیکا سسودیا اور ویشنوی شرما (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ہندوستان نے جی کملینی (ناٹ آؤٹ 56) اور جی ترشا (35) کی شاندار بلے بازی کی بدولت خواتین کا انڈر 19 ٹی 20-ورلڈکپ کے دوسرے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو نو وکٹوں سے عبرتناک شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ فائنل میں ہندوستانی ٹیم ٹائٹل کے لیے جنوبی افریقہ سے ٹکرائے گی۔

114 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی اوپننگ جوڑی جی کملینی اور جی تریشا نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 60 رنز کی شراکت قائم کی۔ تاہم نویں اوور میں فوبی بریٹ نے جی تریشا کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑ دیا۔ جی ترشا نے 29 گیندوں میں پانچ چوکے لگا کر 35 رنز بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والی سانیکا چالکے نے جی کملینی کے ساتھ جیت کی شراکت داری کی۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 15 اوورز میں ایک وکٹ پر 117 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ جی کملینی نے 50 گیندوں میں آٹھ چوکے لگا کر رن (ناٹ آؤٹ 56) بنائے ۔ جبکہ سانیکا چالکے (11) رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔

اس سے قبل آج انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ جمائما اسپینس اور ڈیوینا پیرین کی اوپننگ جوڑی نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 37 رنز جوڑے ۔ پانچویں اوور میں پارونیکا سسودیا نے جمائما اسپینس (نو) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ سیسودیا نے اگلی ہی گیند پر ٹرڈی جانسن (0) کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان ابی نورگرو نے ڈیوینا پیرین کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 44 رنز کی شراکت ہوئی لیکن 12 ویں اوور میں ایوشی شکلا نے ڈیوینا پیرین کو بولڈ کر کے اپنی ٹیم کو تیسری کامیابی دلائی۔ ڈیوینا پیرین نے 40 گیندوں میں چھ چوکے اور دو چھکے لگا کر 45 رنز بنائے۔ اس کے بعد انگلینڈ نے بھی جلد ہی دو وکٹیں گنوا دیں۔ ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے خلاف انگلینڈ کے سات بلے باز دوہرے ہندسے تک نہیں پہنچ سکے۔ ابی نورگرو نے 25 گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر (30) رنز بنائے۔ انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 113 رنز بنائے ۔ اموسورین کمار 14 (14) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔
ہندوستان کی جانب سے پارونیکا سسودیا اور ویشنوی شرما نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ ایوشی شکلا نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی کو کلین بولڈ کرنے والے ہمانشو سنگوان کون ہیں؟

نئی دہلی، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا): رنجی ٹرافی میں دہلی بمقابلہ ریلوے میچ 30 جنوری سے شروع ہوا تھا۔ وراٹ کوہلی پہلے دن بیٹنگ نہیں کر سکے تھے؛ لیکن جب وہ دوسرے دن بیٹنگ کے لیے آئے تو صرف 15 گیندیں کھیل سکے۔ انہوں نے صرف 6 رنز بنائے۔ ایک طرف کوہلی اپنی خراب فارم کی وجہ سے تنقیدوں میں گھرے ہیں تو دوسری طرف انہیں کلین بولڈ کرنے والے ہمانشوسنگوان نے بھی کافی سرخیوں میں جگہ بنائی ہے۔ آخر ہمانشوسنگوان کون ہیں، جن کی ایک گیند نے کوہلی کو کلین بولڈ کردیا۔ ہمانشوسنگوان دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جو ریلوے کے لیے کھیلتے ہیں، 2 ستمبر 1995 کو نجف گڑھ، دہلی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے دہلی کے لیے کھیلتے ہوئے 2019 میں وجے ہزارے ٹرافی میں اپنا لسٹ-اے ڈیبیو کیا۔ اسی سال انہوں نے سید مشتاق علی T20 ٹرافی اور رنجی ٹرافی میں کھیلتے ہوئے اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو بھی کیا۔ ہمانشوسنگوان نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ٹکٹ کلکٹر کے طور پر کام کرتے تھے۔ ہمانشو کی ماں پیشے سے اسکول ٹیچر ہیں اور والد ایک بینک میں منیجر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ دراصل انہیں ریلوے میں ملازمت کے بارے میں ایک دوست کے ذریعے معلوم ہوا۔ درخواست دینے کے 6 ماہ کے اندر انہیں ٹکٹ کلکٹر کی نوکری مل گئی۔ ہمانشوسنگوان انڈر 19 سطح پر دہلی کے لیے رشبھ پنت کے ساتھ کھیل چکے ہیں۔ بدقسمتی سے انہیں زیادہ کامیابی نہیں مل سکی، انہوں نے ہریانہ کی ٹیم میں قسمت آزمائی لیکن وہاں بھی کامیابی نہیں ملی۔ ہمانشو نے راجستھان کے جھن جھنوں میں کافی وقت گزارا اور یہیں پلا بڑھا۔ انہوں نے 2018 میں سی کے نائیڈو ٹرافی میں انڈر 23 میں ڈیبیو کیا۔ انہوں نے سیزن میں کھیلے گئے 7 میچوں میں 37 وکٹیں حاصل کیں، اس مضبوط کارکردگی کی وجہ سے انہیں رنجی ٹرافی میں ڈیبیو کا موقع ملا۔ اپنے ڈیبیو سیزن میں انہوں نے ممبئی کیخلاف رنجی میچ میں زبردست فارم میں موجود اجنکا رہانے اور پرتھوی شا کی وکٹیں لے کر سرخیاں حاصل کی تھیں۔ ہمانشو نے اپنے فرسٹ کلاس کیریئر میں اب تک 23 میچوں میں 77 وکٹیں حاصل کی ہیں، انہوں نے 17 لسٹ اے میچوں میں 21 اور 7 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔

سہ فریقی ون ڈے سیریز کیلئے فول پروف سکیورٹی کی حکمت عملی تیار

اسلام آباد، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان سہ فریقی ون ڈے کرکٹ سیریز کے لیے فول پروف سکیورٹی کی حکمت عملی تیار کرلی گئی ہے۔ وفاقی حکومت نے 3 ملکی ون ڈے سیریز کے لیے پاک فوج اور رینجرز تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی منظوری وفاقی کابینہ سے لی جائے گی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق وفاقی کابینہ کی منظوری سے آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت پاک فوج اور انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 کے تحت رینجرز کی تعیناتی ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کی درخواست پر سکیورٹی انتظامات کیے جارہے ہیں۔ یاد رہے کہ پاکستان میں سہ فریقی ون ڈے سیریز کا آغاز 8 فروری سے ہوگا جس کے فوری بعد ملک میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی منعقد ہوگی۔

چیمپئنز ٹرافی سے قبل آسٹریلیا کو دھچکا، اہم کھلاڑی ٹورنامنٹ سے باہر

ملبورن، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کو دھچکا لگ گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق آل راؤنڈر میچل مارش کچھ دنوں سے کمر کی تکلیف کا شکار تھے جس کے سبب وہ اب چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہوگئے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کا بتانا ہے کہ ری ہیب کے دوران میچل مارش کی تکلیف میں کمی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے وہ اب ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق میچل مارش مزید آرام اور ری ہیب میں حصہ لیں گے جب کہ ان کے متبادل کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے حتمی اسکواڈ کی ڈیڈلائن 12 فروری ہے۔

مچل اسٹارک نے اپنی 35 ویں سالگرہ کا دن یادگار بنا کر اہم سنگ میل کیا عبور

گالے، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا) :آسٹریلوی فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے اپنی 35 ویں سالگرہ کا دن یادگار بناتے ہوئے اہم سنگ میل عبور کرلیا۔ سری لنکا کے خلاف جاری گالے ٹیسٹ میں مچل اسٹارک نے سری لنکا کے اوپنر کرونارتنیکو آؤٹ کرکے انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنی 700 ویں وکٹ مکمل کی۔ مچل اسٹارک 700 انٹرنیشنل وکٹیں حاصل کرنے والے چھٹے تیز ترین بولر بن گئے ہیں، انہوں نے یہ سنگ میل 373 اننگز میں عبور کیا۔ اس فہرست میں سری لنکا کے سابق اسپنر مرلی دھرن پہلے نمبر پر براجمان ہیں جنہوں نے 308 اننگز میں یہ کارنامہ سرانجام دیا۔ ان کے بعد انڈیا کے روی چندرن ایشون ہیں جنہوں نے 351 اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا۔ ان کے علاوہ آسٹریلوی لیگ اسپنر شین وارن 354 اننگز کے ساتھ تیسرے، پاکستان کے وقار یونس 355 اننگز کے ساتھ چوتھے، آسٹریلیا کے گلین میک گرا 358 اننگز کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں جب کہ بریٹ لی نے 381 اننگز میں یہ کارنامہ سرانجام دیا ہے اور وہ ساتویں نمبر پر ہیں۔ پاکستان کے وسیم اکرم 382 اننگز کے ساتھ آٹھویں اور بھارت کے انیل کمبلے 389 اننگز میں 700 انٹرنیشنل وکٹیں حاصل کرکے نویں نمبر پر براجمان ہیں۔ خیال رہے کہ 2010 میں آسٹریلیا کی جانب سے انٹرنیشنل کرکٹ میں ڈیبیو کرنے والے مچل اسٹارک اب تک ٹیسٹ کرکٹ میں 377، ون ڈے میں 244 اور ٹی ٹوئنٹی میں 79 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں۔

پی سی بی نے چیمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریبات کا شیڈول تیار کرلیا

لاہور، 31 جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے ایونٹ کو بھرپور طریقے سے پیش کرنے کے لیے تقریبات کا شیڈول ترتیب دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے چیمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریبات کا شیڈول تیار کرلیا اور چیئرمین محسن نقوی نے تمام تقریبات کی حتمی منظوری دے دی۔ چیمپئنز ٹرافی کیلئے پنڈی سمیت ملک کے تین اسٹیڈیمز کو نیا روپ دیا گیا ہے۔ 7 فروری کو قذافی اسٹیڈیم کی افتتاحی تقریب منعقد ہوگی جس کے متوقع طور پر وزیراعظم شہباز شریف مہمان خصوصی ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیشنل اسٹیڈیم کراچی کی افتتاحی تقریب 11 فروری کو ہوگی۔ صدر آصف زرداری تقریب کے متوقع مہمان خصوصی ہوں گے۔ چیمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریب حضوری باغ میں 16 فروری کو منعقد ہوگی۔ تقریب میں اہم ملکی شخصیات، کرکٹرز اور آئی سی سی آفیشلز شریک ہوں گے۔ ایونٹ کے شیڈول اور ٹیموں کی پاکستان آمد میں تاخیر کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریب میں تمام ٹیموں کے کپتانوں کی شرکت یقینی نہیں اور تمام 8 ٹیموں کے کپتانوں کی پریس کانفرنس اور ٹرافی کے ساتھ فوٹوشوٹ بھی نہیں ہوسکے گا۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا آغاز 19 فروری سے ہوگا، جہاں کراچی کے نیشنل اسٹیڈیم میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان افتتاحی میچ کھیلا جائے گا۔

ورلڈ جونیئر چیمپئن پارتھ مانے نے 10 میٹر ایئر رائفل میں طلائی تمغہ جیتا

دہرادون، 31 جنوری (یو این آئی) عالمی جونیئر چیمپئن پارتھ مانے نے 38 ویں قومی کھیلوں میں ترشول شوٹنگ رینج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں طلائی تمغہ جیت لیا ہے۔ مہاراشٹر کے رودرنکش پاٹل نے چاندی کا تمغہ جیتا اور کرن جادھو، سروسز کے لیے کھیلتے ہوئے کانسے کا تمغہ جیتا۔

17 سالہ پارتھ مانے نے فائنل کے دوران ایک سیریز کو چھوڑ کر شروع سے ہی اپنی برتری برقرار رکھی۔ تجربہ کار شوٹرز کی موجودگی کے باوجود اس نے اپنے اعتماد اور حوصلہ کو برقرار رکھا۔ 12 ویں اور 14 ویں شاٹس میں 9.9 اور 10.0 اسکور کرنے کے باوجود اس نے اگلے 10 شاٹس میں سے چھ میں 10.7 یا اس سے زیادہ اسکور کیا۔

جب رودرنکش پاٹل نے اسے 20 شاٹس کے بعد 0.6 پوائنٹس کے مارجن کے ساتھ چیلنج کیا تو پارتھ مانے نے دباؤ میں زبردست ہمت دکھائی۔ رودرنکش پاٹل نے اپنے آخری چار شاٹس میں 42.2 پوائنٹس بنائے، لیکن پارتھ مانے نے 42.4 پوائنٹس کے ساتھ جواب دیا، جس میں 10.8 اور 10.7 کے متاثر کن شاٹس شامل تھے۔

پارتھ مانے کی شاندار شوٹنگ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے 252.6 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا جو پیرس 2024 اولمپک گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والے اسکور سے 0.4 پوائنٹ زیادہ تھا۔ جبکہ پارتھ مانے نے فائنل میں مسلسل برتری برقرار رکھی، رودرنکش پاٹل نے دباؤ کے لمحات میں اپنی جرأت مندانہ کارکردگی سے سب کی توجہ حاصل کی۔

رودرنکش پاٹل، جنہوں نے ورلڈ چیمپئن شپ 2022 میں ہندوستان کے لیے اولمپک کوٹہ جیتا تھا، نے اعتراف کیا کہ چوتھے نمبر پر آنے کا خیال ان کے ذہن سے گزر گیا تھا، لیکن وہ توجہ مرکوز رہے اور ہر شاٹ کو شاندار طریقے سے انجام دیا۔ پنجاب کے ارجن بابوتا، جو 16 شاٹس کے بعد برتری کی دوڑ میں تھے، کچھ 10.4 کے اسکور کے بعد چوتھے نمبر پر رہے۔ اس کے ساتھ ہی چوتھے مقام پر موجود کرن جادھو نے 20 ویں شاٹ میں دباؤ میں 10.8 پوائنٹس بنائے اور پیرس 2024 کے اولمپین کو شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ دہلی کے پارتھ مکھیجا کوالیفکیشن میں چوتھے مقام پر رہنے کے بعد فائنل میں پانچویں نمبر پر رہے۔ سروسز کے سندیپ سنگھ، جو 2024 کے اولمپکس میں حصہ لیں گے، چھٹے نمبر پر رہے، جبکہ ان کے ساتھی سندیپ ساتویں نمبر پر رہے۔ 2018 کے ورلڈ جونیئر چیمپئن آسام کے ہردے ہزاریکا ابتدائی راؤنڈ میں سندیپ کے 9.8 اسکور کرنے کے بعد انہیں ملنے والے موقع کا فائدہ نہیں اٹھاسکے۔

معراج الدین کا جادو چل جائے گا

آئی ایس ایل میں آج منی ڈربی نشیب وفراز کے درمیان لیگ لیڈر موہن بگان سپر جائینٹ کا مقابلہ آخری پوزیشن کی ٹیم محمڈن اسپورٹنگ سے

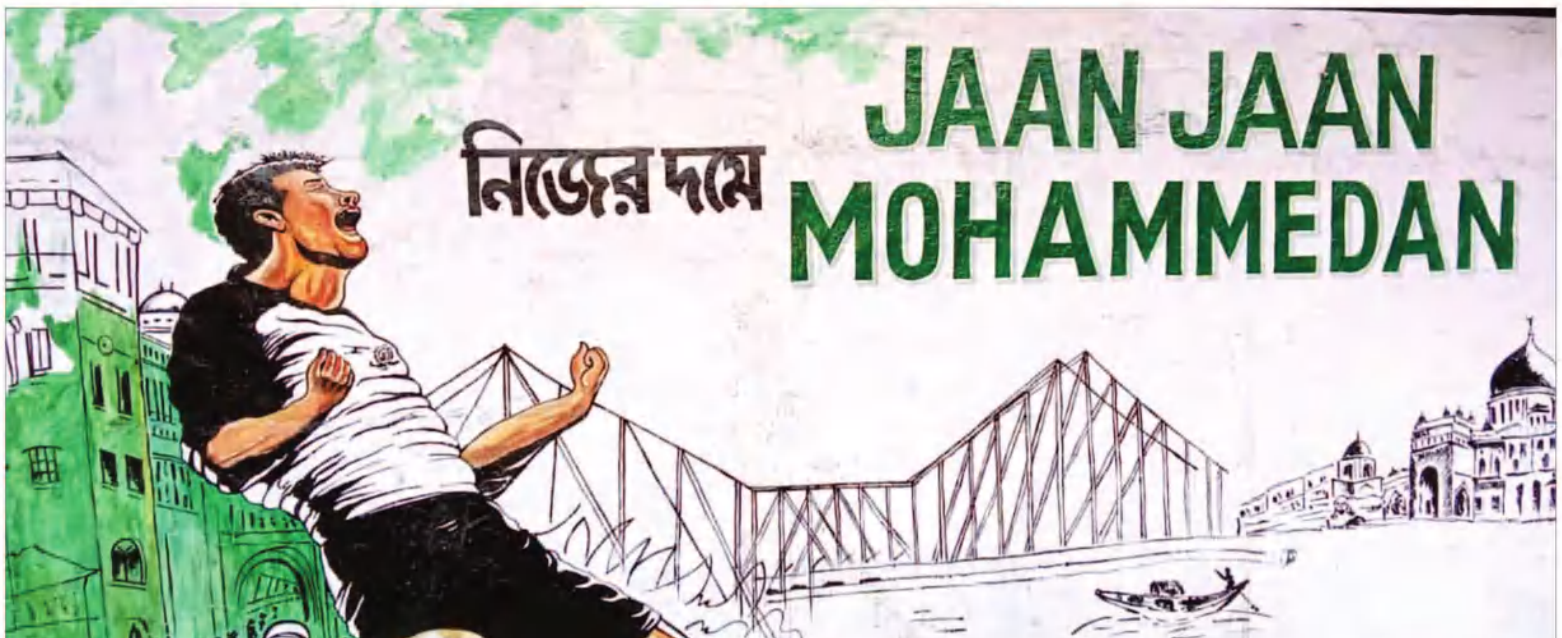

کولکاتا، 31/جنوری: کل یکم فروری کو آئی ایس ایل کے دو میچ ہیں۔ پہلا میچ شام کے 5 بجے سے پنجاب ایف سی اور بنگلورو ایف سی کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا میچ رات 7.30 بجے سے محمڈن اسپورٹنگ اور موہن بگان سپر جائینٹ کے درمیان سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ محمڈن اور موہن بگان کے درمیان اس میچ کو مقابلہ برائے ''نشیب و فراز'' کہا جاسکتا ہے کیونکہ موہن بگان نے 18 میچوں میں 12 جیت 4 ڈرا اور دو شکستوں کے ساتھ 40 پوائنٹ بنا رکھے ہیں اور لیگ ٹیبل میں سرفہرست ہے جبکہ اس کے مقابلے میں ایف سی گوا 17/33، جمشید پور 17/31، نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ 18/28 اور بنگلورو ایف سی 18/28 ہیں جبکہ محمڈن اسپورٹنگ 17/11 ہے۔ اسی اعتبار سے دیکھ لیا جائے کہ مقابلہ ان دونوں کے درمیان کس حد تک ہے۔ محمڈن نے اب تک 17 میچوں میں 8 گول کئے اور 27 گول کھائے، موہن بگان نے 32 گول کئے اور 14 گول کھائے۔ اس اعتبار سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ مقابلہ عرش بمقابلہ فرش ہے لیکن اس وقت چند معمولی تنازعات کی بناء پر ٹیم کے سنیئر کوچ چرنیشوف آندرے نے خود کو ٹیم سے الگ کر رکھا ہے۔ اگرچہ کلب کے صدر امیر الدین بابی جو ان دنوں علیل بھی ہیں انہوں نے ہرممکنہ طور پر تنازعات کو ختم کرنے نیز بقایا جات کی ادائیگی کے بارے میں بھی اطمینان دلایا ہے۔ مسئلہ انویسٹروں کا ہے جو بات بات پر منہ ٹیڑھا کرلیتے ہیں۔ آج ٹیم کا آخری پریکٹس ہوا ور پریکٹس کے بعد اسسٹنٹ کوچ معراج الدین واڈو نے پریس کانفرنس کیا۔ شائقین 17 میچوں سے روسی کوچ آندرے کی کارکردگی دیکھ چکے ہیں اب انڈین کوچ واڈو کی کوچنگ دیکھیں دعویٰ تو نہیں کیا جاسکتا لیکن یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کی کوچنگ موہن بگان کو رونے پر مجبور کردے گی۔

چمپئنز ٹرافی 2025: پاکستان نے افتتاحی تقریب اور کپتانوں کی مشترکہ پریس کانفرنس کو کیا منسوخ، آسٹریلیا-انگلینڈ ذمہ دار!

لاہور، 31 جنوری: چمپئنز ٹرافی 2025 میں صرف 3 ہفتے کا وقت رہ گیا ہے، لیکن میزبان پاکستان کے مسائل ختم ہی نہیں ہو رہے ہیں۔ ایک طرف جہاں کراچی اور لاہور جیسے اہم اسٹیڈیم ابھی تک تیار نہیں ہوئے ہیں، وہیں دوسری جانب پی سی بی نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اس مرتبہ چمپئنز ٹرافی کی افتتاحی تقریب کو ہی منسوخ کر دیا ہے۔ ذرائع سے یہ بھی خبر نکل کر سامنے آرہی ہے کہ ٹورنامنٹ سے قبل ہونے والی کپتانوں کی مشترکہ پریس کانفرنس اور آفیشیل فوٹوشوٹ کو بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ہائبرڈ ماڈل کے تحت ہندوستان کے پاکستان نہ جانے کے فیصلے سے پہلے ہی پاکستان کے لیے ٹورنامنٹ کا رنگ پھیکا پڑ چکا ہے، اب اہم تقاریب کے منسوخ ہونے سے کئی طرح کے سوال بھی اٹھ رہے ہیں۔

پاکستانی میڈیا رپورٹ کے مطابق پی سی بی نے افتتاحی تقریب سمیت کئی اہم پروگراموں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ اس کی وجہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کا وقت پر پاکستان نہ پہنچنا ہے۔ یہ دونوں ٹیمیں ابھی سری لنکا اور ہندوستان میں ٹی 20، یک روزہ اور ٹیسٹ سیریز کھیلنے میں مصروف ہیں۔ آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلی جارہی ہے اور اس کے بعد 2 یک روزہ میچ بھی کھیلے جائیں گے۔ انگلینڈ کی بات کریں تو اس کی ٹیم فی الحال 5 میچوں کی ٹی 20 سیریز میں مصروف ہے۔ اس کے بعد انگلینڈ کو ہندوستان کے خلاف یک روزہ سیریز بھی کھیلنی ہے۔ ظاہر ہے، ایسے میں آسٹریلیا اور انگلینڈ کی ٹیموں کا فوری طور پر پاکستان پہنچنا ممکن نظر نہیں آ رہا۔

قابل ذکر ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ اب تک چمپئنز ٹرافی کے لیے مقرر اسٹیڈیم کو تیار بھی نہیں کر پایا ہے، اور وقت تیزی کے ساتھ گزرتا جارہا ہے۔ اسٹیڈیم کی تیاری کی پچھلی ڈیڈ لائن پہلے ہی ختم ہو چکی ہے اور موجودہ ڈیڈ لائن بھی ختم ہونے والی ہے۔ اس درمیان ٹورنامنٹ سے قبل ہونے والی کپتانوں کی پریس کانفرنس اور فوٹوشوٹ کی منسوخی سے یہ بھی صاف ہوگیا کہ روہت شرما چمپئنز ٹرافی میں حصہ لینے کے لیے ڈائریکٹ دبئی جائیں گے۔ روہت شرما کے بارے میں یہ سوال لگاتار پوچھا جارہا تھا کہ وہ کپتانوں کی پریس کانفرنس اور فوٹوشوٹ کے لیے پاکستان جائیں گے یا نہیں۔ اب جبکہ پریس کانفرنس اور فوٹوشوٹ کی منسوخی کا فیصلہ ہو چکا ہے تو روہت شرما کے پاکستان جانے کی تمام قیاس آرائیاں بھی ختم ہوگئی ہیں۔

آریہ نے یوگاسن مقابلے کا افتتاح کیا

الموڑہ/ نینی تال، 31 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے جمعہ کو الموڑہ میں 38 ویں قومی کھیلوں کے تحت منعقد ہونے والے یوگاسن مقابلے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کے کھلاڑی یہاں کی ثقافتی اور مذہبی وراثت سے واقف ہوں گے۔ وزیر کھیل نے آج یہاں 38 ویں قومی کھیلوں کے تحت منعقد ہونے والے یوگاسن مقابلے کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کو جیت کا مضبوط دعویدار سمجھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الموڑہ کا تاریخی جگیشور دھام نہ صرف ملک بلکہ دنیا میں مشہور ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی جاگیشور دھام گئے۔ تمام کھلاڑیوں کو وہاں جانا چاہیے۔

انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ روزانہ ایک یا دوسری ٹیم لے کر اس مندر کا دورہ کریں۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے گولجو دیوتا کے مندر جانے کی بھی اپیل کی۔ وزیر کھیل نے کہا کہ الموڑہ میں یوگا مقابلے کا انعقاد ثقافتی شہر کے لیے فخر کی بات ہے۔ اتراکھنڈ یوگاسن کی جائے پیدائش ہے، اس لیے ہمیں یوگاسن میں اپنی ریاست کی ٹیم سے کچھ اضافی توقعات ہیں۔ وزیر کھیل نے ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار پانڈے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بہت کم نوٹس پر ایک شاندار یوگاسن کا اہتمام کیا۔ یوگاسن مقابلہ 31 جنوری سے 4 فروری تک چلے گا جس میں 22 ریاستوں کے 171 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ مقابلہ پانچ زمروں میں منعقد کیا جائے گا جس میں روایتی یوگاسن، آرٹسٹک یوگاسن (سنگل)، آرٹسٹک یوگاسن (جوڑا)، تال کی جوڑی اور آرٹسٹک گروپ شامل ہیں۔ ان تمام زمروں میں کل 66 تمغے دیئے جائیں گے۔

His Royal Highness Prince Dr.M.A.Ali Wiyaya Natakusuma With His Majesty the King Drs Sany Wijaya Natakusuma, Royal Padjadaran Kingdom Indonesia.

آیوش بدونی، سمیت ماتھر نے دہلی کو 93 رنز کی برتری دلائی

نئی دہلی، 31 جنوری (یو این آئی) کپتان آیوش بدونی (99) اور سمیت ماتھر (ناٹ آؤٹ 78) کی شاندار اننگز کی مدد سے دہلی نے رنجی کے دوسرے دن اسٹمپ کے وقت ریلوے کے خلاف سات وکٹ پر جمعہ کو ہونے والے ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں 334 رن بنا کر 93 رنز کی برتری حاصل کرلی۔ دہلی نے گزشتہ روز کے ایک وکٹ پر 41 رن سے آگے کھیل شروع کیا۔ دہلی کا دوسرا وکٹ یش دھول (32) رن کی صورت میں گرا۔ وہ راہل شرما کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے اسٹار بلے باز ورات کوہلی صرف چھ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ انہیں ہمانشو سنگوان نے بولڈ آؤٹ کیا۔ سنت سنگوان بھی (30) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان آیوش بدونی اور سمیت ماتھر نے اننگز کو سنبھالا۔ سنچری کی طرف بڑھ رہے بدونی کو آؤٹ کر کے کرن شرما نے دہلی کو بڑا جھٹکا دیا۔ بدونی نے 77 گیندوں میں 12 چوکے اور تین چھکے لگا کر 99 رنز بنائے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804